



باطل فرقوں کے رد پر علمائے
حرمین طیبین کی مبارک تقریظات

(اصل عربی عبارات مع تراجم)

حُسام الحرمین علیٰ منخر الکفر والکین

۱۳۲۲ھ



تقاریظ بر تصنیف اعلیٰ حضرت، مجدد امام احمد رضا

ALAHAZRAT NETWORK

اعلیٰ حضرت نیٹ ورک

www.alahazratnetwork.org

فہرست اس مقدمہ کتاب مشططاب

حَمْدُ الْكَرِيمِ عَلَى مَنْزِلِ الْكَرِيمِ وَلَدِ الْكَرِيمِ

مستقیم بنام تاریخی

قوله يا ايها الذين آمنوا

کوہا حقیقہ کبرو

جس میں صرف قرآن عظیم کی آیتوں کا بیان ہو کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
علیہ وسلم پر ایمان کے بغیر کسی پر ایمان سے بچا میاں اسکے دیکھتے تھے حقیقی ایمان
نظر آتا ہی مسلمان کا ایمان ترقی و ترقوت و ترقوت یا ایمان غلط ہو تو دیکھو

خلاصہ فوائد فتاویٰ

انتظار

مبارک ہو سکد ملای حرمین شریفین نے لکھن سب کی فرستادہ ہو
 یہ چند ورق کا خلاصہ ہے دیکھو کہ حق و باطل

مستطوع الی منت پانی طرف بلاتیں جو کہ تو جماعت واقع برلی

12

1/2 1/2 1/2

...



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله وكفى وسام على عباده الذين خالضوا في الدنيا ما يجدون
 بالاضطط والوال وخصبه اولى الضل والصفاء اسلموا لكتاب من تطاب
 سالم الحمرين علمي حزين محترمين كايك مبارک فتوس في حيس في الله واحد قوت اراد
 رسول الله سيد الابرار صلى الله تعالى عليه وسلم کے ماننے والوں کو ان کا سچا ایمان دیکھا ہے
 اس مبارک فتوس نے اللہ و رسول اجل جلالہ و علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پیگوں کی حقیقت
 آئینہ نامزد کی نہیں بلکہ فیصل فخران سے جہاں الحق و نہ حق الیہ اکل ملک تھی نبوی سے
 رسولہ علیہ السلام کے پاک گھر سے آیا پیارے رسول کریم علیہ افضل الصلاۃ و التسلیم کے شہر طبر
 سے آیا دیکھو تعاداب غروہل کیا فرما اور کیوں کر بات سننے اور حق تسلیم کر لی طوط بلانا آج
 عبیر عباده الذین یستقیمون القول فیتعینون احسناء اولیات الذین یدعون
 اللہ واولیائہ صفا وکوا الکیات خوشخبری سننا میرے بندوں کو جو کان لگا کر انھیں
 ہر اس میں سب سے بہتر کی پیروی کریں انھیں کو اللہ نے ہدایت کی اور وہی مثل والے
 ہیں تمہاری اس آیت کریمہ میں تمہارا سبھی بات سننے اور ماننے والوں کو بلانا

ان کے مہدی و مائل ہونے کی شہادت دینا کمال اعظم انھیں میرے بندے فرمانا آج
طرف انصاف کر کے ان کا اعزاز جبراً کرنا ہے جس سے نہ ٹھکنے یا شکستہ ہونے والوں کا
حال ظاہر کر کیسے اسکے ہر یکس و منار و قہر و محرم کو مسئلہ و حرم اکرم دینے منورہ خداوند تعالیٰ
شراف و تکرار و تکرار اعلیٰ علیہما و تعظیماً انشاء و لجا دین متین ہیں ان کے حق میں
شہادت علیہ سید المرسلین علیہ السلام علیہ وسلم و شرف و عہد و عظم و کرم کہ وہ دین
کے مزج و مادر ہیں عبادت و شہادت سے مشر و جد ہیں ان دونوں شہر کریم کے علمائے
العام و علمائے کرام و کرام کے عظام متعلق یک زبان و جہر و البتہ ان کچھ کلمات ایمان و تعہد
میں آئے اور شہادی جلالی و تعہداری غیر خدائی کو حق و باطل کا فرق دکھاتے ہیں خوشی و
شار و مانی آئے کہ سنئے اور سامنے آئے اور عسوت و شب یانی آئے کہ نہ سنئے یا نہ سن کر حق و باطل
تجارت و میل است حصول حکایات و اہل و دیوان یا دیوی این و ان کے سننے و سمجھنے میں
وقت گزرتے ہیں ایک خدا و پیر اور صریحی نظر کر حرمین کے مل گیا اور شاہد کرتے ہیں ان کیل
اجرا کا و کینا بھی اگر گراں ہو تو یہ غلام ہے لیجے کہ چند ورق ہی میں مطلب بیاں یہاں آج
یہ غار و صریح الاخر اور دین الہی کی مشرب و سامہر بھی شمالی سیم و سیم علیہ کی شہر لاتی
جسے جنوبی ہوا کہ مسئلہ پر سے گزرتا آئی کچھ فرما اپنے سولات اکرم سرور عالم علیہ السلام
علیہ وسلم کی زیارت سراہا و شہادت سے مشرف ہو کر کہ ہے یہی حرم محرم کہ مسئلہ کا نفیس
گھر سے ایمانی فتوے گھاسنے عربیہ و یلبی یعنی یہاں کی بیادہی فتروں سے مشرف کیا الہی
شہروں پر قیام میں شہر میں اپنے اپنے کام میں گرا کہ بندہ خدا یہاں ہی اپنے دینی اعمال
کی خدمت میں مشرف تھا کہ مقدس تصدیقات فتوے کی تفسیر و ترتیب میں مصروف
ہیں اس میں کی چارک ہوا میں کہ ان حرفوں کو مشرف کر رہا ہیں کہ کرم کہ کرم کہ کرم
و افق کہ اس گھر سے کی ہمیشہ بہار رکھنے کو کافی ہیں مصطفیٰ علیہ السلام تعالیٰ علیہ وسلم کی حرم
اہل ایمان یہاں حاکمیت و تقاضا برپا میں آتش کفر و فتنہ بھجائیں حق کے بارگاہ میں

یہ حسن ایمان افروز گیارہ گھنٹوں سے نہایت اندھنہا اللہ الصمدہ و اتمام النعمۃ

گلبن اول حضرات علمائی حرمین شریفین نے

اس فتوے کے صلے میں مصنف کو کن کن ملک جلیلہ سے یاد فرمایا

اس فصل سے مقصود یہ ہے کہ وہ بندہ خدا جو ان دشنامیوں اور ان کے حامیوں کے
نزدیک غفلت کبریا و عزت مصطفیٰ علیہ السلام علیہ وسلم کی حمایت و قدست
کے جوہر میں سخت سخت گالیوں کے لائق ہوا اللہ عزوجل کے نیک بندوں حرمین طیبین کے
سنگرم مالکوں مقدس مقامیوں کے نزدیک اسی فتوے کے باعث ان طویل مناقبہ کے کما
مستحق سے عین تفاوت رہ از کجاست تاکجا بہ جہاں سکے وہ کہ کریم کو جس نے اپنے
اس بندے کو یہ حمایت دی یہ استقامت دی کہ وہ نہ ان اعظم اکابر کی ان عظیم حق
از تمام ہے بلکہ اپنے رب کے حسن نعمت کو دیکھتا ہے کہ ہاکی تیرے لیے کیا تو نے اس چیز
کو ان غلامی عزیزی کی آنکھوں میں مغرور فرمایا نہ ان دشنامیوں اور ان کے حامیوں کی
گالیوں سے جو وہ زبانی دیتے اور اخباروں میں چھاپتے ہیں پریشاں ہو کر ہلکے ہلکے جھلا تا کہ
کہ تو نے محض اپنے کرم سے اس ناقابل کو اس قابل کیا کہ یہ تیری عظمت اور تیرے حبیب
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عزت کی حمایت کر کے گالیاں کھائے اور محمد رسول اللہ صلی
اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سرکار کے تہرہ دینے والے کشوں میں اسکا چہرہ لکھا جائے وہ نہ
وہ بندہ خدا خوشی راضی ہے اگر یہ دشنامی حضرات بھی اس جیل پر راضی ہوں کہ وہ اللہ
اور رسول رحیم جلیل جلال و علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بخل میں گستاخی سے باز آئیں اور شرط لگایا
کہ روئے اس بندہ خدا کو چھاس ہزار منقطع گالیاں سنائیں اور لکھ لکھ شائع فرمائیں اور اگر
استقدر پر بیٹ نہ بھرتے اور محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی گستاخی سے باز نہ ہوں اس
شرط پر شرط ہے کہ اس بندہ خدا کے ساتھ اسکے باپ دادا اکابر طاقتور سراسر کرم کو بھی

گالیاں دیں تو انہیں بر علم آتی خوش نصیب اُس کا کراہی آہو اُس کے آواہ اجاڑ کی آہو بدگوئی
کی ہونہاری سے محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی آہو کے لیے پیڑ ہو چلے سیدنا
حسان بن ثابت انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بدگوئی ان سے ملنے صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
سے فرماتے ہیں ۵

فان ابی ووالدہ وعرضی | لعرض محمد منک وقاء

یعنی ابو جہز باپوں اس لیے تمہارے متعال نظر ہوا ہوں کہ تم مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
کی بدگوئی سے نائل ہو کر مجھے اور میرے باپ دادا کو گالیاں دینے میں مشغول ہو جاؤ میری
اور میرے باپ دادا کی آہو محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عزت کو پیڑ ہو جائے الہی
ایسا ہی کر زمین بھی وہ ہے کہ بدگوئی خدشات اُس ہندو خدا پر کیا کیا طبع فان بہستان اُس کے
ذاتی معاملات میں اٹھاتے ہیں اخباروں اشتہاروں میں طرح طرح کی گڑبختوں سے
کیا کیا خاک کے اُڑاتے ہیں مگر وہ اسلاف قطبانہ اس طرف التفات کرتا نہ جواب دیتا ہر وہ
سمجھتا ہے کہ جو وقت مجھے اس لیے عطا فرمایا کہ بیوہ کنائے عزت محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم کی عزت کروں ماسک اُسے اپنی ذاتی حمایت میں ضائع ہونے والی اچھا بڑا کھتی
دیر مجھے بڑا کہتے ہیں محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بدگوئی سے نائل رہتے ہیں ۵

فان ابی ووالدہ وعرضی | لعرض محمد منک وقاء

آب ارشادات علیٰ حزمین کلین

علامہ مظہر علامہ کامل استاذ ماہر جواب دہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دین کی طرف سے
بہادور حال کرتا ہر میرے بحالی میرے معزز حضرت احمد رضا خاں علامہ نائل کراچی
آنکھوں کی روشنی سے مشکلوں اور دشواریوں کو حل کرتا ہر احمد رضا خاں جو ہم بستے ہے
اُس کا نام کامیابی اُس کے معنے کے ہمارے مطابقت رکھتا ہر پارکیوں کا خزانہ محمود انجیل
سے جینا ہوا معرفت کا آفتاب جو شمع دو پہر کو چمکتا اہلوں کی مشکلات ظاہر و باطن کا نہایت

سنانوں کا کام۔ راہ راہوں کا نگہبان۔ عتقوں کی تیج تیراں سے بیدنیوں کی زبانی
 دئے والا۔ ایسا کہ ستون روشن کا بند کرنے والا حضرت مولیٰ احمد رضا خاں
 مای محمد طبری فضیلتوں والا۔ اللہ ہی کو حمد ہے کہ اسکو ایسی قمیص دیں۔ تعلیم انصاف سے

وہ معزز کہتے تھے سے کسی صفات و صفات
رب بلاغت کا معارف کا پتی کا منور
نقش اور مجمع و مشہد میں وہ عزت والا
اُس نے کی شرح مقاصد وہ ہوا سعد الدین
وہ ہدایت کا قصد و غور وہ محمود و فعال
مشکات اُس سے کئے اسکا بیان کیا پہلیج
اُس سے اعجاز و اولیٰ کا منور الضاح
ابن کے علوم کا وہ زمرہ کن احمد سیرت
وہ پہلی دین احمد وہ رضاءت کمال
طیب طیب طیب غلت اہل جو سے
وہ حج کئے کہ ہیں مقصد ابن عسلاو
شرح کا حکم بالا کشف جی کا کمال
یا وہ علم کمال کے کوئی اُس کا سامنا

جسکی سبقت پہ ہے اجتماع جہاں کی محبت
صاحبِ علم کو دنیا کا ہے ناز و نرسبت
جس سے علموں کے دھار مشعلیں
ذہن سے کشف کے موقن دین و وقت
وہ جو کشافِ حق میں جو محکمِ آیت
جسکی لڑائیوں سے جاہر کو جو زیب و زینت
اُس سے اسرارِ بلاغت کی جلا بے حجب
وہ برضا حاکم ہر حادثہ کو منظورست
خلق کو جس سے ہدایت کی ملی ہم دولت
جس کے آیات بلند ہی ہیں سما کی رفعت
ابنِ جبر کے عجیب من سے ہوئے حقِ قلیت
اُس کے خورشید سے دکھتا جو نور کی نسبت
صاحبِ فضل اور اسکی توحید مشہودِ آیت

حضرت صاحبِ اہسان مولیٰ احمد رضا خان خیریت روشن کا حامی۔ اور مولیٰ احمد رضا خان خیریت نے وہ ملازم جس کے سبب بچے انگلوں پر فخر کرتے ہیں۔ جلیل فہم والا جس نے اپنے بیان روشن سے سبحان فصیح البیان کو باطل نہیں کر چھوڑا۔ میرا سرور و میری سند حضرت احمد رضا خاں بریلوی۔ آئندہ کا خاص بندہ۔ خانقاہِ دین کا دافع کرنے والا۔ مالان باطل کا ختم۔ روضہ والے فاضلوں کا خلاصہ۔ علامہ زمان۔ یکساںی روضہ نگار

جس کے لیے علمائی کو مسئلہ گواہی دے رہے ہیں کہ وہ سردار ہر بے نظیر ہے امام
میرے سردار میرے پاس ہے پناہ حضرت احمد رضا خاں بریلوی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں
اور سب مسلمانوں کو اسکی زندگی سے بہرہ مند فرمائے اور مجھے اسکی روش نصیب کرے
کہ اسکی روش سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی روش ہو۔ فاضل علامہ بدریائی ہزار
جو اللہ تعالیٰ کی مضبوط رستی تھا ہے۔ دین و شریعت کے ستون روشنی کا گہبان۔ وہ کہ
زبان بلاغت جسکا شکر پورا ادا کرنے میں قاصر اور اس کے حقوق و احسانات کی خدمت سے
ماجن ہے۔ وہ جسکے وجود پر زمانہ کو ناسپ ہے۔ مولانا حضرت احمد رضا خاں بریلوی
خارج حق دین کے مدد کرنے اور میدان کی گروہیں قلع کرنے پر قائم ستودہ۔ پیر کا فضل
شہر اکمل۔ بچپلوں کا ستارہ۔ انکوں کا قدم بقدم۔ فخر اکابر مولانا مولوی حضرت محبت
احمد رضا خاں اللہ کے امثال کثیر کرے اور مسلمانوں کو اسکی درازی ملک سے نفع بخشے
اعوان اللہ ایسا ہی کہ حضرت فاضل مولف احمد رضا خاں کا اللہ رسول جل جلالہ جل شانہ
علیہ وسلم کے نزدیک بڑا اقتدار ہے اللہ کا پسندیدہ بندہ جسے اسنے خدمت شریعت کی کوئی
بخشی۔ بقیہ اس فضل دیکر اسکی مدد کی کہ جب کسی شہر کی بات اندھیری ٹالے وہ اپنے آقا
علم سے ایک چوہویں بات کا چار چوکا ہے وہ عالم فاضل۔ ماہر کامل باریک فضیل والا
بلند منزل والا حضرت امام احمد رضا خاں۔ حضرت امام دریا۔ بلند ہمت۔ تمام عالم
کے لیے برکت لگنے کیوں کا بقیہ یادگار۔ ذیابے بے رنجی والا امام کامل۔ ماہر
احمد رضا خاں مشہور۔ چشور عالم۔ فاضل متبحر۔ دریائے وسع شیریں۔ کامل سمندر
مہبوب مقبول پسندیدہ۔ جسکی باتیں اور کام سب ستودہ مولانا حضرت احمد رضا خاں
اللہ تعالیٰ ہمیں اور سب مسلمانوں کو اسکی زندگی سے بہرہ یاب کرے اور اسے اور ہمیں
اور سب مسلمانوں کو اس کے علوم و تصنیفات سے نفع بخشے۔

علاوہ حقیقہ عالم ماہر علامہ مشہور جناب علی فاضل حضرت احمد رضا خاں اللہ تعالیٰ

میرے سردار میرے پاس ہے پناہ حضرت احمد رضا خاں بریلوی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں
اور سب مسلمانوں کو اسکی زندگی سے بہرہ مند فرمائے اور مجھے اسکی روش نصیب کرے
کہ اسکی روش سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی روش ہو۔ فاضل علامہ بدریائی ہزار
جو اللہ تعالیٰ کی مضبوط رستی تھا ہے۔ دین و شریعت کے ستون روشنی کا گہبان۔ وہ کہ
زبان بلاغت جسکا شکر پورا ادا کرنے میں قاصر اور اس کے حقوق و احسانات کی خدمت سے
ماجن ہے۔ وہ جسکے وجود پر زمانہ کو ناسپ ہے۔ مولانا حضرت احمد رضا خاں بریلوی
خارج حق دین کے مدد کرنے اور میدان کی گروہیں قلع کرنے پر قائم ستودہ۔ پیر کا فضل
شہر اکمل۔ بچپلوں کا ستارہ۔ انکوں کا قدم بقدم۔ فخر اکابر مولانا مولوی حضرت محبت
احمد رضا خاں اللہ کے امثال کثیر کرے اور مسلمانوں کو اسکی درازی ملک سے نفع بخشے
اعوان اللہ ایسا ہی کہ حضرت فاضل مولف احمد رضا خاں کا اللہ رسول جل جلالہ جل شانہ
علیہ وسلم کے نزدیک بڑا اقتدار ہے اللہ کا پسندیدہ بندہ جسے اسنے خدمت شریعت کی کوئی
بخشی۔ بقیہ اس فضل دیکر اسکی مدد کی کہ جب کسی شہر کی بات اندھیری ٹالے وہ اپنے آقا
علم سے ایک چوہویں بات کا چار چوکا ہے وہ عالم فاضل۔ ماہر کامل باریک فضیل والا
بلند منزل والا حضرت امام احمد رضا خاں۔ حضرت امام دریا۔ بلند ہمت۔ تمام عالم
کے لیے برکت لگنے کیوں کا بقیہ یادگار۔ ذیابے بے رنجی والا امام کامل۔ ماہر
احمد رضا خاں مشہور۔ چشور عالم۔ فاضل متبحر۔ دریائے وسع شیریں۔ کامل سمندر
مہبوب مقبول پسندیدہ۔ جسکی باتیں اور کام سب ستودہ مولانا حضرت احمد رضا خاں
اللہ تعالیٰ ہمیں اور سب مسلمانوں کو اسکی زندگی سے بہرہ یاب کرے اور اسے اور ہمیں
اور سب مسلمانوں کو اس کے علوم و تصنیفات سے نفع بخشے۔

امت محمدیہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں اس جیسے بکثرت پیدا کیے۔ ہمیشہ اس لئے علامہ
 دریائی عظیم الفہم حضرت احمد رضا خاں حضرت جناب احمد رضا خاں اللہ تعالیٰ
 مسلمانوں کو اسکی زندگی سے بہرہ مند فرمائے۔ عالم علامہ فاضل کمال مولوی احمد رضا خاں
 بریلوی۔ اللہ تعالیٰ ابد تک مسلمانوں کو اس سے نفع پہنچائے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے
 بندوں میں سے جسے پسند کیا اسے خدمت شریعت کی توفیق بخشی اور نہایت تیز فہم
 و فکر کے مدد سے توحید شہید کی رات اندھیری ہو گئی وہ اپنے آسمان علم سے ایک
 چرخوں کی رات کا پانچ بجتا ہے۔ ان حافظان شریعت اعلیٰ درجے کے کمال علم
 رکھنے والوں میں سب سے زیادہ عظمت والوں سے عالم کثیر العلم دریائے عظیم الفہم
 حضرت جناب مولوی احمد رضا خاں۔ عالم علامہ مرشد محقق کثیر الفہم عرفان
 و حیرت والا شہر زول کی پاکیزہ عطاؤں والا۔ ہمارا سوا اس ستارہ دین کا نشان
 روشن۔ نائندہ لیئے والے کا متحد و پشت پناہ۔ فاضل حضرت احمد رضا خاں اللہ تعالیٰ
 اعلیٰ زندگی سے بہرہ مند فرمائے اُسکے فیض کے نوروں سے علموں کے آسمان روشن
 رکھے۔ علامہ الفہم تیز فہم۔ بالاہمت۔ خبردار۔ صاحب عقل۔ صاحب جاہت و جلال
 رکھنے والے و ہر روز امام حضرت مولوی احمد رضا خاں بریلوی۔ عالم علامہ۔ کمال اور اک
 عظیم فہم والا۔ ایسی تحقیق والا جو عقول کو حیران کر دے جناب حضرت احمد رضا خاں
 عالم علامہ بظلمات علوم کا کشادہ کرنے والا اپنی توضیح شافی و تقریر کافی سے اُسکے منطق
 و فہم کا لاکھ کر دینے والا حضرت احمد رضا خاں بریلوی۔ علامہ ستارہ ماہر نہایت
 امن و امان والا مشہور حضرت احمد رضا خاں عالم فاضل۔ انسان کمال۔ علامہ محقق
 صاحب وقوف حضرت جناب احمد رضا خاں اللہ تعالیٰ امت محمدیہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
 کے لیے اُس کا نفع ہمیشہ رکھے۔ اکی اللہ اس ہی کر۔ علامہ کمال ماہر مشہور و مستشرق صاحب
 تحقیق و توفیق و ترمیزین عالم اہل سنت جماعت جناب حضرت احمد رضا خاں بریلوی

گلبدن دوم علمائی کبر آرم حرمین شیرین سنے

اس فتوے کے صلے میں مصنف کو کنین دعاوں کا فرمایا

حکامہ معظمہ اللہ اسے اس کے بیان پر عمدہ جزا عطا فرمائے۔ اسکی کوشش قبل
 کرے۔ اہل کمال کے دلوں میں اسکی تعلیم و محنت پیدا کرے اللہ تعالیٰ مصنف کو سب
 مسلمانوں کی طرف سے جزائے کثیر فرمائے۔ وہ رشتی دنیا تک حق کا نشان بلند کرتا اہل
 حق کو دودیتا رہے ہمیشہ دود و منایات الہی کی نگاہ اسپر رہے۔ قرآن عظیم ہر دشمن و
 حاسد و بوجاہد کے کوسے اسکی حفاظت کرے صدقہ اعلیٰ و جاہلیت کا جواب دیا و مرسلین
 کے قائم ہیں الہی درود و سلام نائل فرمائے ان پر اور ان کے آل و اصحاب اور نیک پیروں
 انھیں اس احمد رضا خاں۔ اللہ تعالیٰ اسکی حفاظت کرے سلامت رکھے
 ہر بری اور ناگوار بات سے اسے بچائے۔ اسپر ہمیشہ سلام اور اسکی رحمت اور کرم
 برکتیں۔ اللہ تعالیٰ اس کو مسلمانوں کے لیے مضبوط قلعہ بنا کر قائم رکھے۔ اپنی بارگاہ
 اس کو بڑھاپا اور بلند مقام دے۔ چاہا پڑھا احمد رضا خاں اللہ اسے سلامت
 رکھے عزمین کے دشمنوں پر اس کو فتح دے محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عزت کا
 اور اس پر سلام ہو مثلاً احمد رضا خاں۔ وہ جہاں ہوا اللہ اس کا ہو۔ ہر جگہ اس کا
 ساتھ لطف فرمائے۔ اسے پوری جزا بخشے۔ اسپر اتنا دے جس کی اپنی نعمتیں کثیر و واف
 کرے۔ ابدال آباد تک اس کے فضل کو متدکیرے نہایت وسیع عیش کے ساتھ جس سے
 ہی نہ اگتائے نہ کوئی حادثہ پیش آئے۔ ہر دار مرسلین کا صدقہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ
 حضرت احمد رضا خاں۔ اللہ اسے احسان والا اسے سلامت رکھے۔ اللہ اسے
 دین اور اہل دین کی طرف سے سب میں بہتر جزا عطا کرے۔ اسے اپنے احوال
 اپنے کرم سے اپنا افضل اپنی رضا بخشے حضرت احمد رضا۔ اللہ اسکی عمر و راز کرے

اللہ تعالیٰ اس کو سب
 مسلمانوں کی طرف سے
 جزائے کثیر فرمائے۔ وہ
 رشتی دنیا تک حق کا
 نشان بلند کرتا اہل
 حق کو دودیتا رہے
 ہمیشہ دود و منایات
 الہی کی نگاہ اسپر
 رہے۔ قرآن عظیم ہر
 دشمن و حاسد و بوجاہد
 کے کوسے اسکی حفاظت
 کرے صدقہ اعلیٰ و
 جاہلیت کا جواب دیا
 و مرسلین کے قائم ہیں
 الہی درود و سلام
 نائل فرمائے ان پر اور
 ان کے آل و اصحاب اور
 نیک پیروں انھیں اس
 احمد رضا خاں۔ اللہ
 تعالیٰ اسکی حفاظت کرے
 سلامت رکھے ہر بری
 اور ناگوار بات سے اسے
 بچائے۔ اسپر ہمیشہ
 سلام اور اسکی رحمت
 اور کرم برکتیں۔ اللہ
 تعالیٰ اس کو مسلمانوں
 کے لیے مضبوط قلعہ
 بنا کر قائم رکھے۔ اپنی
 بارگاہ اس کو بڑھاپا
 اور بلند مقام دے۔
 چاہا پڑھا احمد رضا
 خاں اللہ اسے سلامت
 رکھے عزمین کے
 دشمنوں پر اس کو فتح
 دے محمد صلی اللہ
 تعالیٰ علیہ وسلم کی
 عزت کا اور اس پر
 سلام ہو مثلاً احمد
 رضا خاں۔ وہ جہاں
 ہوا اللہ اس کا ہو۔
 ہر جگہ اس کا ساتھ
 لطف فرمائے۔ اسے
 پوری جزا بخشے۔
 اسپر اتنا دے جس کی
 اپنی نعمتیں کثیر و
 واف کرے۔ ابدال
 آباد تک اس کے فضل
 کو متدکیرے نہایت
 وسیع عیش کے ساتھ
 جس سے ہی نہ اگتائے
 نہ کوئی حادثہ پیش
 آئے۔ ہر دار مرسلین
 کا صدقہ صلی اللہ
 تعالیٰ علیہ حضرت
 احمد رضا خاں۔ اللہ
 اسے احسان والا اسے
 سلامت رکھے۔ اللہ
 اسے دین اور اہل دین
 کی طرف سے سب میں
 بہتر جزا عطا کرے۔
 اسے اپنے احوال اپنے
 کرم سے اپنا افضل
 اپنی رضا بخشے
 حضرت احمد رضا۔
 اللہ اسکی عمر و راز
 کرے

دو بلند جہان میں اُسے ہمیشہ سلامت رکھے۔ اُسکے ملک کو دو فتح برپا کرے جس کا نیام
 ہو مگر اہل باطل کی گردنیں۔ آمین الھم آمین۔ اللہ اُس کا نگہبان ہو۔ اللہ اُسکے ثواب
 عطا کرے۔ اُسکو سب سے بہتر جزا قیامت کے دن عطا کرے۔ اُسپر اللہ کا سلام
 ہو۔ اللہ تعالیٰ اُس کو اسلام اور مسلمانوں کی طرف سے جزائے خیر دے۔ اُسکی
 سلامت کا وہ تمام آسمان شریعت روشن میں چمکتا رہے اُسے اپنی محبوب پسندیدہ
 باتوں کی توفیق بخشے اُس کی تسکین اتھا تک اُسے خیر عطا فرمائے آمین الھم آمین
 اُمید ہے کہ اللہ کا سلام اور اُس کی رحمت اور اُس کی ہر کشتیں اور اُسکی رضا
 اللہ اُس کو اسلام و مسلمین کی طرف سے بہتر وہ جزا دے جو اپنے خالص بندوں
 کو عطا فرمائی۔ اُسے اس شریعت روشن کے زندہ کرنے کی توفیق دے اور
 اس کام کا خلیفہ صلح کرے اور اُسے سعادت و تائید بخشے۔ ان پر بخند ہوں
 اُسکی دعا کرے۔ ہمیشہ اُسکے اقبال کا وہ تمام اُسکے آسمان کمال میں چمکتا رہے
 آمین الھم آمین

و اما بعد کمال اُسکا سلام کے مزید

اللہ تعالیٰ مولیٰ احمد رضا خاں کو اسلام و مسلمین کی طرف سے سب سے بہتر جزا عطا
 فرمائے اُسے اپنی محبوب و پسندیدہ باتوں کی توفیق دے۔ اُسکے حسب مراد اُسے
 خیر عطا فرمائے آمین الھم آمین حضرت احمد رضا خاں بریلوی۔ اللہ تعالیٰ اُس کے
 و غمگوں کی گردنوں پر اُسکی تلوار کو قابو دے۔ اُس کے میر عزت پر اُس کے نشان
 کشادہ کرے۔ اسلام و مسلمین کی طرف سے اُس کو جزائے خیر دے۔ ہمیشہ اُس کے
 دلوں کی روشنی بکھی رہے۔ ہمیشہ اُس کا دروازہ کعبہ مرادات و مقاصد ہے ہر جگہ
 فتح کرنے والے اُسکی مدد میں فتنہ سرانی کریں۔ اُلٹی کپڑے خاص بندوں حامیان آمین
 کی وہ مدد کر جسکے سبب تو دین کو عزت دے اور میں سے تو اپنا یہ وعدہ پورا کرے کہ مسلمانوں

اللہ تعالیٰ اُس کو اسلام و مسلمین کی طرف سے سب سے بہتر جزا عطا فرمائے
 آمین الھم آمین
 اللہ تعالیٰ اُس کے ثواب عطا کرے۔ اُسکو سب سے بہتر جزا قیامت کے دن عطا کرے۔ اُسپر اللہ کا سلام
 ہو۔ اللہ تعالیٰ اُس کو اسلام اور مسلمانوں کی طرف سے جزائے خیر دے۔ اُسکی
 سلامت کا وہ تمام آسمان شریعت روشن میں چمکتا رہے اُسے اپنی محبوب پسندیدہ
 باتوں کی توفیق بخشے اُس کی تسکین اتھا تک اُسے خیر عطا فرمائے آمین الھم آمین
 اُمید ہے کہ اللہ کا سلام اور اُس کی رحمت اور اُس کی ہر کشتیں اور اُسکی رضا
 اللہ اُس کو اسلام و مسلمین کی طرف سے بہتر وہ جزا دے جو اپنے خالص بندوں
 کو عطا فرمائی۔ اُسے اس شریعت روشن کے زندہ کرنے کی توفیق دے اور
 اس کام کا خلیفہ صلح کرے اور اُسے سعادت و تائید بخشے۔ ان پر بخند ہوں
 اُسکی دعا کرے۔ ہمیشہ اُسکے اقبال کا وہ تمام اُسکے آسمان کمال میں چمکتا رہے
 آمین الھم آمین

مدد کرنے کا ہمہ جہتی ہوا۔ حضرت احمد رضا خاں بریلوی۔ اللہ تعالیٰ ماسدوں
 کی ناک ناک میں رکھنے کو کوشش بہت سے اُسکی مخالفت کرے حضرت احمد رضا
 خاں وہ ہمیشہ طاوہایت چلتا رہے ہندوؤں کے سروں پر فضل کے نشان بھیلاتا رہے
 شہریت کی حمایت کے لیے اللہ تعالیٰ اُسے ہمیشہ رکھے۔ اُسکی تلواریں کو دشمنوں کی گردنوں
 میں جگہ دے۔ اُس کو مسلمانوں کی طرف سے بہتر جزا عطا فرمائے ہیں اور اُس کو حسن و
 خوبی و دیار الہی کی نعمت دے آمین یا رب العالمین۔ اللہ تعالیٰ کو جب بہتر جزا عطا فرمائے
 اللہ تعالیٰ ہمارا اور اُس کا شرف و نیرش ان سید الانبیاء علیہ السلام علیہ وسلم کرے۔
 حضرت احمد رضا خاں اللہ اُسکی کوشش قبول کرے۔ اللہ اُسکی ساری مشکوٰۃ کرے
 اللہ اُسکی کوشش قبول کرے۔ بیہنیوں کی جزا کھیلنے کے لیے یعنی جنتوں سے اُسکی
 مدد کرے صدقہ مستحب المرسلین علیہ السلام علیہ وسلم کی وجاہت کا۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت
 و برکت اللہ تعالیٰ اس مصنف کا توشہ برہنہ گاری کرے۔ مجھے اور اُسے بہشت اور
 اُس سے زیادہ نعمت عطا کرے۔ حسبِ مراد اُسے بھلائیاں دے آمین صدقہ ان کی
 وجاہت کا جو امین ہیں علیہ السلام علیہ وسلم حضرت احمد رضا خاں۔ اللہ تعالیٰ اُسے
 اور سب مسلمانوں کو دونوں جہان میں اُسکے علوم و تصنیفات سے نفع بخشے۔
جل جلالہ طیبہ حضرت احمد رضا خاں کہ علمائے ہند سے اللہ عزوجل اُس کے
 ثواب کو لے لیا ہے۔ اُس کا انجام خیر کرے۔ اللہ اُسے اپنے نبی اور دین اور مسلمانین
 کی طرف سے سب میں بہتر جزا عطا فرمائے۔ اُسکی عمر میں برکت دے یہاں تک کہ اُسکے
 سبب برکت گمراہوں کے سبب شیعہ نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ حضرت جناب احمد رضا خاں
 جزائے خیر عطا کرے کہ اُس نے اپنے فتنے سے مفادوی اللہ تعالیٰ حضرت جناب
 احمد رضا خاں کو جزائے خیر دے۔ اُس میں اور اُسکی اولاد میں برکت رکھے اُسے اُن بہا
 سے کرے جو قیامت تک حق پوریں گے۔ سلام اور اللہ کی رحمت اور اُسکی برکتیں اُس کی

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

فضل پر آگاہ ہو مزار اور ہے کہ کئے اگلے پھلوں کے لیے بہت کچھ چھوڑ گئے خصوصاً اُن
 دلیلوں اور حق واضح باتوں کے باعث جو اُس نے اس رسالہ مزار قبول تو عظیم و اجلال
 سے یہ مقدمہ مستند میں ظاہر کیں جن سے اہل کفر و کجیاد کی جڑ کھود ڈالی انکو امام پیشک
 آپ نے جواب دیا اور بت ٹھیک دیا۔ تحریر میں وہ تحقیق دینی مسلمانوں کی گردنوں میں
 احسان کی سنگین ڈالیں۔ اللہ عزوجل کے یہاں عمدہ خواب کا سامان کر لیا۔ میں اپنے
 رب عزوجل کا شکر کرتا ہوں کہ یہ بلند ستارہ چمکا اور یہ پورا نفع دینے والی وہ اس دور کے
 راستے میں پیدا ہوئی اسنے اور گردیدگی کے لائق ہے جسکے یہ روشن ستارہ لایا شرف والا
 رسالہ خوشنما تحریر یہ زیبا تقریر کہ اسکی ہے آنکھیں ٹھنڈی ہوں نہ میرے وہ بی جو جت کان
 ہی لگا کر نہیں کہ اسکی خوبی اُس کا فیض ظاہر ہے اُسکے مولف نے اس تفصیل تحقیق و
 وضبط و ترقی میں ماہ حواسہ رہائی۔ انصاف کیا۔ بدل کیا۔ ہدایت کی۔ واجب ہو کہ شبہ
 کے وقت اسی تحقیق کی طرف رجوع کی جائے اور ایسی پامنا ہو۔ میں اللہ عزوجل کی حمد و
 لا تاہوں کہ اُس نے اس ملام باطل کو مقرر فرمایا، اُنکی بے شہادت جہتوں کو آیتوں اور قطعی حدیثوں
 سے باطل کر دیکھے۔ یہ حضرت فاضل مذکور نے بھیڑ بڑا احسان کیا کہ یہ تالیف طویل و تصنیف
 پر دوش میرے دیکھنے میں آئی۔ حضرت مولف ایسے مقام پر قائم ہے جس کا شکر
 سب سلطان کریں ان مشربوں کے رد اور اُن کی برائیوں کے بیان میں حضرت شرف
 مولیٰ احمد رضا خاں نے اس اب میں فرض کفایہ ادا کر دیا۔ اپنی قلعی جہتوں
 سے اہل بطلان کی گمراہی کا قلع قمع کر دیا۔ اللہ تعالیٰ نے مجھے احسان کیا کہ شار الیہ
 کے اُس رسالے پر واقع ہوا ہے اُس نے اپنے اُن رسالوں کا خلاصہ شہر ایا
 جن میں مجھیں قائم کیں۔ اس رسالے سے اُن کی صریح گمراہی کا موزعہ کالا کر دیا۔ تو اسوقت
 مجھے یہ حدیث یاد آئی کہ یہ اُمت عیشہ اللہ کے مسک پر قائم رہے گی انھیں نقصان
 نہ دیگا جو اُن کا خلاف کرے گا۔ مولف نے مشرب ادا کیا اور اپنے آقاہوں سے دین کے

حضرت مولف کا یہ رسالہ
 کاغذ پر تحریر کیا گیا ہے
 جس میں کچھ غلطیاں
 ہیں مگر کلیتہاً
 صحیح ہے۔
 مولف کا یہ رسالہ
 کاغذ پر تحریر کیا گیا ہے
 جس میں کچھ غلطیاں
 ہیں مگر کلیتہاً
 صحیح ہے۔
 مولف کا یہ رسالہ
 کاغذ پر تحریر کیا گیا ہے
 جس میں کچھ غلطیاں
 ہیں مگر کلیتہاً
 صحیح ہے۔

دلیس میں یہ کوئی علت نہیں المعتقد المستند میں بد مذہبوں کا فروں کا ایسا رد کیا جو انھیں کافی ہے جن کو ان کی آنکھیں ملیں اور انھیں حق سے انکار نہیں۔ بیشک مولف نے یہ تصنیف بہت اچھی پیدا کی یہ مستحکم طرز نہایت خوبی کی محالی۔ بیشک ان مخلصین سے جن کا شکر نہیں ہو سکتا یہ جو کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت امام احمد رضا خاں کو مقرر فرمایا کہ ان مرتدوں کا رد کرے میں نے یہ مختصر رسالہ کہ المعتقد المستند کا نمونہ ہے مطالعہ کیا تو اسے خالص سچے کا کلمہ پایا۔ سوئیوں یا قوت زبردستی لڑیوں سے ایک چہرے کھرا بنا لے کے ہاتھوں سے فائدہ بخشنے کی لڑی میں گوندھا۔ یہ نمونہ دلالت کرتا ہے کہ انکی اہل حق کی حجت کاملہ ہے اور ہامیت کا چمکتا آفتاب جس کے نور پر نگاہ نہ ٹھہرے۔ اقوال باطلہ کا سرکوب اور شبہات اہل کفر کی اندھیریوں کا شائبہ وہ اسکی روشنی سے خدا کی قسم بالکل نیست نابود ہو گئیں۔ وہ اس بحث میں مغلط ہے اور جواب میں ماہی پالے والی۔

حدیث طیبہ میں مطلع ہوا ہے جو حضرت احمد رضا خاں نے ان گروہوں کے رد میں لکھا جو دین سے منحل گئے اور اُسے جو ان کے حق میں اپنی کتاب المعتقد المستند میں فتوے دیاتو میں نے اُسے پایا کہ اس باب میں یکتا ہے اور حقیقت میں کھرا ہیں اس روشن رسالے ظاہر واضح کا مہر مطلع ہوا تو میں نے پایا کہ حضرت احمد رضا خاں نے بیشک اس گروہ کافر کے رد کے لیے ماہر اور بھی کی المعتقد المستند اسکی جبری سوائیاں ظاہر کیں۔ ان کے فاسد عقیدوں سے ایک بھی بغیر پوچھ وچھ کیے نہ چھوڑا تو اسکو مخاطب بھیجی لازم ہے کہ اس روشن رسالے کا وہ من کپڑے جسے مصنف نے بنو دی لکھا یا تو ان گروہوں کے رد میں ہر ظاہر و روشن و سرکوب دلیل پالے گا خصوصاً جو ان گروہ خلیق اندین کے اندر سے ہوئے نشان کھولنے کا قصد کرے جسے وہ یہ کہا جاتا ہے حضرت جناب احمد رضا خاں نے مفاد ہی اور کفایت کی

انہی خاصوں میں وحی و وحی قائم کرنے کے ساتھ باریک احکام نکالنے کا ملکہ بخشا۔ علمائے
 جنوں نے تبلیغ حق کی خاطر اپنے اُنکے نشان بلند فرمائے۔ اُن کے مخالف کو پست کیا
 انہوں نے مشرق و مغرب میں شہرہ پایا۔ خدا نے آسمانِ عالم کو ملائے مارغین کے
 پرانوں سے عزتیں فرمایا۔ اُنکی برکات سے ہمارے لیے ہدایت کے راستوں کو روشن
 کر دکھایا۔ خدا نے دین کو ملائے باعملت عزت دی جو علم و فہم کا اگر اہم پائے ہیں وہ
 شائستہ کہ علمت باریک و مانوں میں اُن سے روشنی اچالے۔ وہ شہابِ کائنات سے
 مذہب ایسے ہیں کہ ناکہ سیاہ ہو جائیں۔ خدا نے اپنا جو بندہ پسند کیا اسے حمایت
 شریعت کی توفیق بخشی۔ اُسے علم و حکمت میں بغیروں کا وارث کیا اور یہ کیسا بلند و العز
 ہے حضرت کے وارث ملائے ناما رہن کے نور سے سخت اندھیرے میں روشنی اچاتی ہو
 اللہ عزوجل نے اُنکی بقا تک اُن کا جو دور کئے۔ بلندوں کے آسمان میں اُنکے ساتھ
 سب جگہ ظاہر کرے آمین۔ خدا نے ملائے آسمان میں معرفت کے آفتاب چمکائے تو
 انہوں نے اُنکی بلند شعاعوں سے دین پر سے ہتان والوں کی اندھیریاں ہٹا دیں
 خدا نے ملا کو انہی علیہم السلام کا وارث بنایا جو حق سے بد بختوں کی اندھیریاں دور کرتے
 ہیں۔ اُس نے مشامیر ملائے نیز لبے قلم سے قلمت اسلام کی تائید کی۔ ہر زمانے میں
 اُسکے حامی مقرر فرمائے جو عزیز ہو اور غمزدہ والے ہیں کہ اُنکی حرم کی حمایت کرتے
 ہیں۔ اُنکے ملے کو قوت دیتے ہیں۔ اُنکی جموں کی تقریر کرتے ہیں۔ اُنکی ماہ کشادہ
 روشن کرتے ہیں۔ اور ایسے ہی ہر زمانے میں مدد تازگی پاتی رہے گی دشمن پر ہر پوتا
 سب کا یہاں تک کہ حکم الہی پورا ہو۔ ورنہ وہ اسلام اُن پر جنوں نے دین میں ماہِ جہاد
 نکالی اور علم و پاک جموں کی تلواریں کافروں کے جھڑکنے کو برہنہ کی ہمائیں۔ خدا نے
 ہر زمانے میں کچھ لوگ قائم کیے جنکو اپنی خدمت کی توفیق بخشی ہو بیٹیوں کی منازعت
 کے وقت اپنی دوسرے اُن کی تائید کی۔ انہو اللہ عہد ملا پتھری رضا ہو جو خدمتِ شریعت

بے مثل قیام کیے ہوئے ہیں۔ انہی تیسرے دوستوں نے جنگو تو نے اپنے حسبِ مزاج کی توفیق دی دین کے جو بارہ وحشِ ہمت پر اٹھائے تھے او اگر دیے حالانکہ وہ اپنی عاجزی دیکھ رہے تھے اگر تو مدد فرما یا انہی ان مہربانوں کی لڑی میں ہیں بھی پر دوسے اور فضل میں انکے ساتھ حصہ دے۔ یہی لوگ اللہ کے گروہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ بیشک علیٰ کمال کے ساتھ انکی روشوں نیزوں نہ انوں قلموں کو میدانوں کے سینوں میں بھالیں کرے۔

محلِ بندہ طیبہ انکی ہر زمانے میں شریعت کے ادبوں اور ہر شہر میں دین کے حامیوں کو ان سب جزائیں سے فضل دے جو نیکو کاروں کو ملیں اور ان سب ثوابوں سے زیادہ جو مشیتوں کو عطا ہوں۔ خدا نے (۱) سنت کو قیامت تک معزز کیا۔ ہمارے سرورِ مصلیٰ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جب کچھ بندہ عیب ظاہر ہوتے ہیں اللہ تعالیٰ اپنے جس بندے کی زبان پر چاہے ان پر اپنی محبت ظاہر فرما دیتا ہے۔ اسی ذریعے شریعت کی عظمت ہوئی جس طرح حدیث ہے کہ ہمیشہ میری امت کا ایک گروہ غالب رہے گا۔ چاہے سرورِ مصلیٰ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ میری امت سے ایک گروہ قیامت تک حق کے ساتھ غالب۔ دینِ الٰہی پر اشد تائید رہے گا انھیں نقصان نہ دیگا جو انکا خلاف کرے گا۔ اور اللہ رب العزت اس گلشنِ ایمان افروز و کفران سوز کا دوسرا رنگ ظاہر نہ کرے گا۔

مسلمانو! مبارک فتویٰ تمہارے ربِ جل و علا تمہارے پیارے نبی مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عزت و عظمت کی حمایت اور انکے بگڑیوں پر حکمِ شرعی کے بیان و ہدایت میں لکھا ان بگڑیوں کی دشمنائیں چنانچہ اس فتوے میں ردِ ہر پانچ قسم میں (۱) انجاس قادیانی ایسی نبوت و رسالت و وحی کا ادا انبیاء کی تکذیب و حجرات سے استہزاء و غیرہ وغیرہ جن کا بیان ۴ میں ص ۱۰۹ و صفحہ ۱۰۹ پر ہے (۲) انجاس شیطانی کہ البیس کا علم محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم (کے بگڑیوں) کے علم سے زیادہ وسیع ہے۔ و بہت علمِ شیطان کے لیے نفس سے ثابت اور محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لیے ایمان سے

محلِ بندہ طیبہ
انکی ہر زمانے میں شریعت کے ادبوں اور ہر شہر میں دین کے حامیوں کو ان سب جزائیں سے فضل دے جو نیکو کاروں کو ملیں اور ان سب ثوابوں سے زیادہ جو مشیتوں کو عطا ہوں۔ خدا نے (۱) سنت کو قیامت تک معزز کیا۔ ہمارے سرورِ مصلیٰ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جب کچھ بندہ عیب ظاہر ہوتے ہیں اللہ تعالیٰ اپنے جس بندے کی زبان پر چاہے ان پر اپنی محبت ظاہر فرما دیتا ہے۔ اسی ذریعے شریعت کی عظمت ہوئی جس طرح حدیث ہے کہ ہمیشہ میری امت کا ایک گروہ غالب رہے گا۔ چاہے سرورِ مصلیٰ اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ میری امت سے ایک گروہ قیامت تک حق کے ساتھ غالب۔ دینِ الٰہی پر اشد تائید رہے گا انھیں نقصان نہ دیگا جو انکا خلاف کرے گا۔ اور اللہ رب العزت اس گلشنِ ایمان افروز و کفران سوز کا دوسرا رنگ ظاہر نہ کرے گا۔

خدا سے برابر ہی۔ اس کا بیان صفحہ ۱۰۳ سے صفحہ ۱۰۴ تک ہو (۳) مگر یہ سخانی کہ جو خدا کو
بسم کے آتے کوئی سخت بات نہ کہو۔ اگلے جہت امام بھی نہ کہو جو مانا تھے تھے یہ خفی
شافعی کا سا اختلاف ہو کہ کسی نے ہاتھ ناف کے نیچے اندھے کسی نے اوپر یوں کسی نے
خدا کو سچا کہا کسی نے جھوٹا۔ و تو یہ کذب کے معنی درست ہیں۔ اس کا تحمل بیان ص ۱۰۱ او
صفحہ ۱۰۱ پر ہے (۴) نبوت ستالی کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد
کوئی نبی نہیں ہو گا کچھ منع نہیں خاتم النبیین کے معنی پہلے نبی جتنا جہالت ہو اس کا اجمالی
بیان صفحہ ۱۰۱ پر ہے (۵) جنوں سنگانی کہ جیسا علم غیب محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم (کے برگزیدوں) کو ہو جیسا تو ہر پاگل اور جانور اور چوپائے کو ہو۔ نبی میں اور ان
میں کیا فرق ہے۔ اس کا بیان صفحہ ۱۰۱ سے صفحہ ۱۰۲ تک ہو اللہ اللہ اور مسلمان بھٹے
آپ نے دین و ایمان کا واسطہ کیا یہ پانچوں قسم کے الفاظ ایسے تھے کہ اللہ جل جلالہ اور
خدا پرستہ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان میں انکے صحیح گالی سخت دشنام ہونے
میں کسی لڑکے کو مسلمان کو ادنیٰ شک ہو سکے۔ خدا را فرامدق دل سے لا الہ الا اللہ
محمد رسول اللہ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) پر ہرگز آنکھیں بند کر کے کانوں میں انگلیاں دیکر
گروہ بھٹکا کہ اسلامی دل کی طرف متوجہ ہو کر غور کر دیکھو کیا یہ کلمات اگر انبیاء جھوٹے تھے میٹھے
کی نبوت باطل ہو جتنے سہ پرزم تھے شیطان کا علم محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے
زیادہ ہے شیطان ایسی خدائی صفت رکھتا ہے کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں ان کو انھیں
خدا کا شریک جانو خدا جھوٹا ہو جو اسے جھوٹا کہے مسلمان شی مسلح ہو۔ خدا کے بچے اچھوٹے
ہستہ میں اختلاف ایسا ہی ملکا ہو جیسا باہم خفی شافعی کا نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے
پہلے نبی نہیں انکے بعد اور نبی ہو جائے تو جہت نہیں جیسا علم غیب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم کو تھا ایسا تو ہر پاگل ہر چوپائے کو ہوتا ہے کسی مسلمان کی زبان یا قلم سے نکل سکتے
کہ کیا انکا کہنے والا مسلمان ہو سکتا ہو کیا اس کہنے والے کو جو مسلمان گمان کرے جو مسلمان

یہ ضرور ملاحظہ فرمائیے کہ شیطان سے بدعتیں نہ لیں

رہ سکتا ہے نہیں نہیں لاکھ بار نہیں مسلمان کا ایمان ابھی انھیں سنتے ہی فوراً گواہی دیجیے
 کہ یہ سب کلمات یقیناً کفر ہیں اور انکے قائل قطعاً کافر مگر صد مہرارا افسوس کہ اب وہ غلام
 کا زنا گیا کہ ان باتوں پر حکم کفر لگانے میں دلائل قائم کرنے خدا سے طیار کرنے کی حاجت
 ہے پھر ان پر بھی حرمین شریفین کی مسجدیں ہوں اس احترام غلطی کی ضرورت ہو اور اس پر بھی
 ازواج لگا ہوا ہے کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اہلی بننے والے دیکھیے
 اب بھی کہتے ہیں یا نہیں سہل سہل جانتے ہیں آہ آہ آہ آہ اس کو اسلام کیا ہوئی تیری
 عزت - تیرے نام لیووں کی نگاہ سے کہ عجز کر گئی - کیا ہوئی تیری جلالت - تیرے کہ
 پڑھنے والوں کے دلوں سے کہ صریح گئی اِنَّ اللّٰہَ وَاَقْبَالَہِ لَمْ یَجْعَلْہٗ اَہَ اَہَ ایک لڑکا
 وہ تھا کہ باپ نے کوئی گستاخی حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان پاک
 میں کیا حقیقت کیا یاد دلائیے کہ وہ دوازے پر کھڑا لیکر کھڑا ہو گیا کہ او ملعون کیا بکا تھا
 دوازے میں قدم نہ رکھتے وہ لگا بیٹھا کہ ظاہر نہ کروں کہ کوئی عزیز کون دلیل ہے
 اگر حکم آئے نہ آجائے تو وہ ہونہار بیٹا ناخدا فی باب کوئی التار کر ہی چکا تھا یا اب یہ وقت
 ہے کہ اسلام کے لباس میں اسلام کے دشمن یوں موند بھر کر اللہ واحد تعالیٰ اور اس کے
 خبیث مخالف صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو شرعی شرعی گالیاں سناتے کچھ لکھ کر جھپٹے ہیں
 اور کہہ کر آگئی گیلانے والے انھیں مولوی ملتی - دامطہ پیر ہی سمجھے جاتے ہیں جو عرب
 مسلمان ہو شیا کریں کہ اسے ابو مصطفائی قلے کی ناواں بھیرو دیکھیں وہ بھیریا ہے
 اسے یہ تھا سے مسجد و حمارے رسول کو گالیاں دیتا ہے - ان کی بات نہیں سنتے اور
 نہیں تو کان نہیں دھرتے اور کان بھی دھریں تو پرواہ نہیں کرتے نہ ان دشناموں
 سے بل جمل چھوڑیں ان سے برشتہ ملا کہ تو نہیں بلکہ آئے ان غریب مسلمانوں پر
 طعنہ زنی کو طیار ہو جائیں کہ میاں یہ ایسے ہی کافر کہہ دیا کرتے ہیں انکی شین میں کفر ہی
 کے فتورے چھپا کرتے ہیں - غلاما ہمارا سکا بھائی یا ایسا منظم اتنا دوست جو اسے کہے

بہشت میں۔ ملا باہر آئے تار یا ایسا صدف اتنا سلیبی جو اُس سے کیونکر ملتا تو دین آئی
 ولے نا اللہ مافی ان کی محبت ان کی عظمت تو یاد رہی اور اللہ رب العرش العظیم
 اور پیارے حبیب رؤف رحیم جل وعلا علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی محبت عظمت سب
 دل سے ہی رہے یہی تو دیکھا ہو تاکہ ان کی محبت کا کس محبوب کی محبت سے مقابلہ
 ہے ان کی عظمت کا کس عظیم علیل کی عظمت سے معارضہ ہو عجب ہیں کہ اذکر بڑی
 اگر بیوتی ہویش للظلمین ہذا لآن اُف اُف ظالموں نے کیا جڑا سب اولہ کیا کہ
 خدا سے ملے کو چھوڑ کر مستاد و پیر یا این وائل کو پڑا آئی اپنی جان پر ظالموا
 بھولے ناوان مجھ کو کچھ خبر بھی ہو آئے وہ اللہ واحد قہار جو جس نے تمہیں پیدا کیا
 جس نے تمہیں آئندہ کان دل ہاتھ پاؤں لاکھوں نعمتیں دیں جسکی طرف تمہیں پھر کرنا ہو
 ایک ایکے تنہا بے یار و یاور بے وکیل اُس کے دربار میں کھڑے ہو کر دعا بگاری ہونا ہو
 اُسکی عظمت اسکی محبت ایسی الٹی ٹھہری کہ ظلال و ظلال کو اُس پر ترجیح دے لی۔ آئے
 اُسکی عظمت تو اُسکی عظمت۔ اُس کے احسان تو اُس کے احسان۔ اُس کے پیارے حبیب
 محمد رسول اللہ علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہی کے احسانات اگر یاد کرو تو وہ اللہ العظیم۔ باپ
 استاد پیر آقا۔ حاکم بادشاہ ولیہ ولیہ و غیرہ تمام جہان کے احسان جمع ہو کر اُنکے احسانوں
 کے کو در دیں جسے کو نہ پہنچ سکیں اگر سے وہ وہ ہیں کہ پیدا ہوتے ہی اپنے رب کی نعمت
 اپنی رسالت کی شہادت اور افرار سب میں پہلی جو باو آئی وہ تمہاری ہی داد تھی۔ دیکھو وہ آئندہ
 قانون کی آنکھوں کا نور نہیں نہیں وہ اللہ رب العرش کے عرش کا نور اللہ نور اسماوت
 والا نور کا نور شکر اگر اور سے جا پڑتے ہی حمد سے میں گرا ہے اور تم ہاں تک نہیں کو
 سے کہہ دو کہ رب اعلیٰ اعلیٰ اوی میرے رب میرے رب میرے رب۔ میرے رب اُمّت
 علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کیا بھی کسی کے باپ۔ استاد و پیر۔ آقا۔ حاکم۔ بادشاہ نے
 جتنے شکر و ترید۔ نظام۔ ذکر و رحمت کا ایسا خیال کیا۔ ایسا دور کھلا ہے۔ ماشا اللہ

بہشت میں

بہشت میں اللہ تعالیٰ کی رحمت کی حالت

اُسے وہ وہ ہیں کہ اُس پیار سے جیب رُوفِ حیم علیہ خصل الصلوة تسلیم کو جب قبرِ افر
 میں آتا تو ایسا ہے بابرک جنبش میں یہاں خصل یا ختم بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے
 کان لگا کر سنا جو آہستہ آہستہ عرض کر رہے ہیں سَرَفِ اُمِّی اُمِّی اُمِّی اُمِّی میرے رب
 میری اُمّت میری اُمّت۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جس نے اللہ پیدا ہوئے تو تمہاری
 یاد و دنیا سے تشریف لے گئے تو تمہاری یاد۔ کیا کبھی کسی کے باپ۔ اُستاد پیر۔ آقا
 حاکم۔ بادشاہ نے بیٹے شکر و مرید۔ غلام۔ نوکر و رعیت کا ایسا خیال کیا ایسا درد رکھا ہے
 استغفر اللہ۔ اُسے وہ وہ ہیں کہ قرچا ورتان کر شام سے خراسان لیتے صبح کی خبر
 لاتے ہو۔ تمہارے درد جو کرب جو بھینی ہو کر نہیں چل رہے ہواں باپ۔ بھائی۔ بیٹا
 بی بی یا قرچا و دوست آشنا دو چار میں کچھ جاگے ہوئے آخر تک تک کر جا پڑے
 اور جو نہ اُسے وہ بیٹھے بیٹھے اوگھر رہے ہیں غم کے چھوٹے آ رہے ہیں اور وہ پیارا
 بیگناہ ہے خطا ہی کہ تمہارے لیے راتوں کا کیا اتم کتے ہو اور وہ نازار رُور رہا ہے
 روتے روتے صبح کر دی جو کہ سَرَفِ اُمِّی اُمِّی اُمِّی اُمِّی میرے رب میری اُمّت میری اُمّت
 کیا کبھی کسی کے آپ۔ اُستاد پیر۔ آقا۔ حاکم۔ بادشاہ نے بیٹے۔ شکر و مرید۔ غلام۔ نوکر
 رعیت کا ایسا خیال کیا ایسا درد رکھا ہے۔ کاش اللہ اُسے ہاں ہاں درد و بیماری
 مرض یا مصیبت میں ہاں باپ کی محبت کیا جاننا کہ ان میں نہ تمہاری خطا نہ ماں باپ پر
 جفا۔ یوں کہنا کہ ماں باپ بیشمار نعمتوں سے تمہیں نوازیں اور تم نعمت کے بدلے کُشتی
 کرو نافرمانی ٹھانڈی نہ کہیں اور ایک نہ مانو ماں سے بُرے باپ سے بُرے رات دن
 بُرے ہر وقت بُرے۔ دیکھو تو ماں باپ کہاں تک تمہیں کبھی سے لگاتے ہیں گروہ پیارا
 وہ قسم رحمت و نعمتوں والا وہ ہمدنِ رافت جو کہ تمہاری لاکھ لاکھ نافرمانیاں دیکھ کر
 کرو گونگائیاں پائے اسپر بھی تمہاری محبت سے باز نہ آئے دلنگ نہ ہرگز فرمائے
 منو تو وہ کیا فرما رہا ہے۔ دیکھو تم گود میں پہلے لگے پڑتے ہو اور وہ فرما رہا ہے ہتھ

برس کا دن۔ تاج کی زمین۔ سرور پر رکھا ہوا قصاب۔ زبانیں پیاس سے باہر ہیں
دل ابل ابل کر گئے پر آگے نہیں۔ آئنا از دعائم آواز سے مختلف کام آواز سے فاصلوں پر
مقام آور نہیں گواہان صفت ایک وہ محبوب ذی الجلال والاکرام علیہ افضل الصلوٰۃ والسلام
ابھی میزان پر آئے اعمال تلو اسے حسات کے پتے گراں گرائے۔ ابھی صراط پر مکر سے
جس غلام گزر رہے ہیں وہ وہاں آواز سے عرض کر رہے ہیں سہاوت سے لڑنے لگے آگے
بچا لے بچا لے۔ ابھی عرض کو شرم جلوہ فرما ہیں پیاسوں کو وہ شربت جانفزا چلا رہے ہیں
گویا تین مردہ میں جان رفت واپس لا رہے ہیں۔ آئیں رضے اللہ تعالیٰ عنہ سے عرض
کی یا رسول اللہ حضور میری شفاعت فرمائیں۔ فرمایا میں کر نے والا ہوں عرض کی یا رسول
آں روز میں حضور کو کہاں تلاش کروں فرمایا سب میں پہلے صراط پر عرض کی اگر وہاں
نہ پاؤں۔ فرمایا میزان پر عرض کی وہاں نہ پاؤں۔ فرمایا عرض کو شرم کہ ان تین جگہ سے
اے میں نہ جاؤں گا۔ صلے اللہ تعالیٰ علیہ و علیٰ آکر و حبس و پاک و سلم اچھا آئیں۔
اللہ الصافات ان کے احسانوں سے جہاں میں کسی کے احسان کو کچھ نسبت ہو سکتی ہے
پھر کیا سخت کفران جو کہ جو انکی شان میں ہو گئی کرے تعارض دل میں اسکی وقعت اسکی
حسبت اُس کا لحاظ اُس کا پاس نام کو بھی باقی رہے ع ہیں کہ انکہ تیری ہی واکر یہی ہو
وَمَنْ لِّلظَّالِمِينَ بَدَلًا اُنہی کہ گویوں کو سچا اسلام عطا کر صدقہ اپنے حبیب کریم
کی وجاہت کا صلے اللہ تعالیٰ علیہ و سلم عرض ان اقسام خمسہ و شش نام پر فقیر
میں جو احکام لکھے ملائے کرام حرمین محرمین نے جس شخصین و تعلیم و مدح و تکریم سے لے
وہ تو اگلے گلیں میں تھن چکے تو وہ سب براہ تسلیم اُن کے اقبال کریم تھے ہی اگر تیر خود
اُن حضرات نے بہت نصیحتات کا اضافہ فرمایا کچھ تمام اقسام کو عام کچھ بعض بعض سے
خاص۔ آئندہ کے گلیں میں اُن تمام احکام ملائے کرام کا اختصار شمار ہو و اللہ اعلم

گلبن چہارم۔ اُن تمام دشنامیوں کی نسبت علمائے حرمین شریفین نے عام احکام کیا کیا فرمائے

حرمین شریفین اُن اقوال کے قائلین بدعت کفریہ والے۔ اشقیاء۔ اُن کافروں کے

کفر کا ہی لازم ہے اسلام کے نام کو بدوہ بنائے ہیں۔ یہ سب کے سب مرتد ہیں۔ باجماع امت اسلام
سے نفرت ہیں **املاک معظّمہ** بیگمینی و بدعتی کے خبیث سردار۔ مخبیث اور مشہور ہیں

سے ہر ناجبر جو اپنی گمراہی کے سبب قریب ہو کہ سب کافروں سے کینہ تر کافروں میں
ہوں۔ اُن کفر میں۔ جو اُن اقوال کا حقد ہو کہ کفر جو گمراہ ہے۔ دوسروں کو گمراہ کرتا ہے

وہی سے نکل گیا جیسے تیر نشانی سے مسلمانوں کے تمام علماء کے نزدیک۔ اُن کا نام ہے اسلام
یشک گمراہی کے وہ پیشوا جن کا تم نے نام لیا ایسے ہی ہیں جیسا تم نے کہا۔ تم نے اُن کے

پاسے میں جو کچھ کہا سنو اور قبول ہو۔ اُن کا جو حال تم نے بیان کیا اُس پر وہ کافر دین سے
باہر ہیں۔ کتاب بدوین نہیاں کا گمراہ ستار کفار میں۔ کچھ شک نہیں کہ یہ حجازی

یہ ورنہ کے کئے یہ شیطان کے گروہ کافر ہیں اُن کے کفر میں کوئی شبہ نہیں۔ یشک
کی مجال۔ اُن میں کوئی دین نہیں کہ چھینکے کوئی ضروریات دین کا انکار کرے۔ اسلام میں اُن کا

نام لٹان کچھ نہ رہا۔ یہ گمراہان گمراہ کافر دین سے خارج۔ کافروں کے یہاں کے
ساری ہیں۔ دین محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو باطل کرنا چاہتے ہیں۔ جاہلوں کو دھوکے

دیتے ہیں۔ کافروں کے راز دار ہیں۔ دین کے دشمن ہیں۔ اُن باتوں سے اُن کا مطلب
یہ ہے کہ مسلمانوں میں بھڑوٹ ڈالیں۔ گمراہ کافر ہیں۔ کافران گمراہ گمراہ۔ بطلان والے

مخت جمہورے مقتدری ظالم ہیں۔ اُن سے بڑھ کر ظالم کون۔ اللہ کی راہ سے جکے ہوئے
ہیں۔ اپنی خواہش کو نہ اپنایا۔ اُن کی کہاوت کئے کی طرح ہو کہ تو اُس پر کر کے تو زبان کا لکڑ

اُسے اور چھوڑ دے تو زبان نکالے۔ حد سے گزرتے ہوئے ہیں۔ تو یہ سے محروم ہیں جسک اپنی

۱۔ کفر میں
۲۔ کفر میں
۳۔ کفر میں
۴۔ کفر میں
۵۔ کفر میں
۶۔ کفر میں
۷۔ کفر میں
۸۔ کفر میں
۹۔ کفر میں
۱۰۔ کفر میں
۱۱۔ کفر میں
۱۲۔ کفر میں
۱۳۔ کفر میں
۱۴۔ کفر میں
۱۵۔ کفر میں
۱۶۔ کفر میں
۱۷۔ کفر میں
۱۸۔ کفر میں
۱۹۔ کفر میں
۲۰۔ کفر میں
۲۱۔ کفر میں
۲۲۔ کفر میں
۲۳۔ کفر میں
۲۴۔ کفر میں
۲۵۔ کفر میں
۲۶۔ کفر میں
۲۷۔ کفر میں
۲۸۔ کفر میں
۲۹۔ کفر میں
۳۰۔ کفر میں
۳۱۔ کفر میں
۳۲۔ کفر میں
۳۳۔ کفر میں
۳۴۔ کفر میں
۳۵۔ کفر میں
۳۶۔ کفر میں
۳۷۔ کفر میں
۳۸۔ کفر میں
۳۹۔ کفر میں
۴۰۔ کفر میں
۴۱۔ کفر میں
۴۲۔ کفر میں
۴۳۔ کفر میں
۴۴۔ کفر میں
۴۵۔ کفر میں
۴۶۔ کفر میں
۴۷۔ کفر میں
۴۸۔ کفر میں
۴۹۔ کفر میں
۵۰۔ کفر میں
۵۱۔ کفر میں
۵۲۔ کفر میں
۵۳۔ کفر میں
۵۴۔ کفر میں
۵۵۔ کفر میں
۵۶۔ کفر میں
۵۷۔ کفر میں
۵۸۔ کفر میں
۵۹۔ کفر میں
۶۰۔ کفر میں
۶۱۔ کفر میں
۶۲۔ کفر میں
۶۳۔ کفر میں
۶۴۔ کفر میں
۶۵۔ کفر میں
۶۶۔ کفر میں
۶۷۔ کفر میں
۶۸۔ کفر میں
۶۹۔ کفر میں
۷۰۔ کفر میں
۷۱۔ کفر میں
۷۲۔ کفر میں
۷۳۔ کفر میں
۷۴۔ کفر میں
۷۵۔ کفر میں
۷۶۔ کفر میں
۷۷۔ کفر میں
۷۸۔ کفر میں
۷۹۔ کفر میں
۸۰۔ کفر میں
۸۱۔ کفر میں
۸۲۔ کفر میں
۸۳۔ کفر میں
۸۴۔ کفر میں
۸۵۔ کفر میں
۸۶۔ کفر میں
۸۷۔ کفر میں
۸۸۔ کفر میں
۸۹۔ کفر میں
۹۰۔ کفر میں
۹۱۔ کفر میں
۹۲۔ کفر میں
۹۳۔ کفر میں
۹۴۔ کفر میں
۹۵۔ کفر میں
۹۶۔ کفر میں
۹۷۔ کفر میں
۹۸۔ کفر میں
۹۹۔ کفر میں
۱۰۰۔ کفر میں

کھا رہی۔ عوام مسلمانوں پر ان سے سخت خطرے کا خوف ہو۔ بد مذہب۔ کافر گمراہ۔ سر والہ
 لغویہ بد مذہبی و گمراہی۔ وہ نریاں کا ہی میں پڑے۔ قیامت تک ان پر وہ ہال ہے۔ بیدین
 ہیں۔ عرک۔ دین سے نکل گئے جیسے آئے سے ہال۔ بدکار۔ کافر۔ لعن میں خبیثوں کی
 ترقی میں بندے ہوئے۔ عرک۔ گمراہ۔ گمراہ گر۔ دین سے نکل گئے جیسے تیر ظالم سے
 کوئی مش والہ ان کے مرتد گمراہ مارت اندین ہونے میں شک نہ کرے گا۔ اہل بھی۔ کافر
 گمراہی گمراہیوں میں تھرتھرت۔ کفری نجاتوں میں بھرے۔ ہر کھیر سے بدتر کھیر۔
 سر و پس سے زیادہ نواریل خدائے انھیں فریل کیا۔ ان کا ٹھکانا شیاک جہنم۔
 عدلیہ پہ پہلیا ہے [وچو دین سے نکل گئے۔ گمراہ۔ ذمہ داری۔ بیدین۔ چاعت۔ شاریہ اندین کافر
 و لائی۔ اور بیت و رسالت کی شان گھٹانے میں۔ ان پر وہاں اور خرابی حال لازم ہو چکی وہ دین
 میں فساد و پھیلاتے والے ہیں۔ اوندے جاتے ہیں۔ بڑی عین مذہبی والے انھوں نے
 شان اتنی کو ہلکا جانا۔ رسالت امام کے منصب کو خلیفہ ٹھہرایا۔ بندوں اور شہروں
 اور وہنوں کو شلیف دینے والے شیطان۔ کئی والے۔ عرک۔ فساد اور شامت پھیلانے والے
 گمراہ مذہبی۔ بد مذہب۔ گمراہ۔ صواب سے الگ جانے والے۔ نہ ہر دے ہوئے
 کئی والے۔ کافر۔ گمراہ۔ کجرو۔ بیدین ہیں۔ انھوں نے خود اشد و رسول پر زیادتی کی
 چاہنے میں کہ اشد کا نور کھادیں۔ اور اشد نہ لانے کا گمراہ نے نور کا پورا کرنا۔ پڑے
 برائیاں کافر۔ یہ وہ ہیں جن کے دلوں پر اشد نے ٹھہر کر دی۔ اپنی خود اشد نفسانی کے
 پیچھے ہیں اشد نے انھیں حق سے ہٹا کر دیا۔ ان کی آنکھیں پھوڑ دیں۔ شیطان نے ان کی نظروں
 میں ان کے کام اچھے کر دکھائے تو انھیں راہ حق سے روک دیا کہ ہدایت نہیں پاتے اور
 ہٹ جانا چاہتے ہیں ظالم کہ کس لٹے پر یہ دکھائیں گے۔ جن کے کہ اقوال ہیں وہ اس پر کڑی
 کے عرک و لائی۔ ان سے فرودے کیا اشد اور اسکی آیتوں اور اس کے دلوں کے
 ساتھ خفا کرتے تھے۔ ہمارے نہ بناؤ۔ تم کافر ہو چکے اپنے ایمان کے بدلے شیطان نے اپنی

کافر گمراہ۔ سر والہ
 لغویہ بد مذہبی و گمراہی
 عرک۔ دین سے نکل گئے
 جیسے آئے سے ہال
 بدکار۔ کافر
 لعن میں خبیثوں کی
 ترقی میں بندے ہوئے
 عرک۔ گمراہ
 گمراہ گر۔ دین سے
 نکل گئے جیسے تیر
 ظالم سے کوئی مش
 والہ ان کے مرتد
 گمراہ مارت اندین
 ہونے میں شک نہ
 کرے گا۔ اہل بھی
 کافر گمراہی
 گمراہیوں میں
 تھرتھرت۔ کفری
 نجاتوں میں
 بھرے۔ ہر کھیر
 سے بدتر کھیر
 سر و پس سے
 زیادہ نواریل
 خدائے انھیں
 فریل کیا۔ ان کا
 ٹھکانا شیاک
 جہنم۔ عدلیہ
 پہ پہلیا ہے
 [وچو دین سے
 نکل گئے۔
 گمراہ۔ ذمہ
 داری۔ بیدین۔
 چاعت۔ شاریہ
 اندین کافر
 و لائی۔ اور
 بیت و رسالت
 کی شان گھٹانے
 میں۔ ان پر وہاں
 اور خرابی حال
 لازم ہو چکی
 وہ دین میں
 فساد و پھیلاتے
 والے ہیں۔ اوندے
 جاتے ہیں۔ بڑی
 عین مذہبی
 والے انھوں نے
 شان اتنی کو
 ہلکا جانا۔
 رسالت امام کے
 منصب کو خلیفہ
 ٹھہرایا۔ بندوں
 اور شہروں اور
 وہنوں کو شلیف
 دینے والے
 شیطان۔ کئی
 والے۔ عرک۔
 فساد اور
 شامت پھیلانے
 والے۔ گمراہ
 مذہبی۔ بد
 مذہب۔ گمراہ۔
 صواب سے
 الگ جانے
 والے۔ نہ ہر
 دے ہوئے
 کئی والے۔
 کافر۔ گمراہ۔
 کجرو۔ بیدین
 ہیں۔ انھوں
 نے خود اشد
 و رسول پر
 زیادتی کی
 چاہنے میں
 کہ اشد کا
 نور کھادیں۔
 اور اشد نہ
 لانے کا
 گمراہ نے
 نور کا پورا
 کرنا۔ پڑے
 برائیاں
 کافر۔ یہ وہ
 ہیں جن کے
 دلوں پر اشد
 نے ٹھہر کر
 دی۔ اپنی
 خود اشد
 نفسانی کے
 پیچھے ہیں
 اشد نے انھیں
 حق سے ہٹا
 کر دیا۔ ان کی
 آنکھیں
 پھوڑ دیں۔
 شیطان نے
 ان کی نظروں
 میں ان کے
 کام اچھے
 کر دکھائے
 تو انھیں
 راہ حق سے
 روک دیا کہ
 ہدایت نہیں
 پاتے اور
 ہٹ جانا
 چاہتے ہیں
 ظالم کہ کس
 لٹے پر یہ
 دکھائیں گے۔
 جن کے کہ
 اقوال ہیں
 وہ اس پر
 کڑی کے
 عرک و لائی۔
 ان سے فرودے
 کیا اشد اور
 اسکی آیتوں
 اور اس کے
 دلوں کے
 ساتھ خفا
 کرتے تھے۔
 ہمارے نہ
 بناؤ۔ تم
 کافر ہو
 چکے اپنے
 ایمان کے
 بدلے
 شیطان نے
 اپنی

کافر گمراہ۔ سر والہ
 لغویہ بد مذہبی و گمراہی
 عرک۔ دین سے نکل گئے
 جیسے آئے سے ہال
 بدکار۔ کافر
 لعن میں خبیثوں کی
 ترقی میں بندے ہوئے
 عرک۔ گمراہ
 گمراہ گر۔ دین سے
 نکل گئے جیسے تیر
 ظالم سے کوئی مش
 والہ ان کے مرتد
 گمراہ مارت اندین
 ہونے میں شک نہ
 کرے گا۔ اہل بھی
 کافر گمراہی
 گمراہیوں میں
 تھرتھرت۔ کفری
 نجاتوں میں
 بھرے۔ ہر کھیر
 سے بدتر کھیر
 سر و پس سے
 زیادہ نواریل
 خدائے انھیں
 فریل کیا۔ ان کا
 ٹھکانا شیاک
 جہنم۔ عدلیہ
 پہ پہلیا ہے
 [وچو دین سے
 نکل گئے۔
 گمراہ۔ ذمہ
 داری۔ بیدین۔
 چاعت۔ شاریہ
 اندین کافر
 و لائی۔ اور
 بیت و رسالت
 کی شان گھٹانے
 میں۔ ان پر وہاں
 اور خرابی حال
 لازم ہو چکی
 وہ دین میں
 فساد و پھیلاتے
 والے ہیں۔ اوندے
 جاتے ہیں۔ بڑی
 عین مذہبی
 والے انھوں نے
 شان اتنی کو
 ہلکا جانا۔
 رسالت امام کے
 منصب کو خلیفہ
 ٹھہرایا۔ بندوں
 اور شہروں اور
 وہنوں کو شلیف
 دینے والے
 شیطان۔ کئی
 والے۔ عرک۔
 فساد اور
 شامت پھیلانے
 والے۔ گمراہ
 مذہبی۔ بد
 مذہب۔ گمراہ۔
 صواب سے
 الگ جانے
 والے۔ نہ ہر
 دے ہوئے
 کئی والے۔
 کافر۔ گمراہ۔
 کجرو۔ بیدین
 ہیں۔ انھوں
 نے خود اشد
 و رسول پر
 زیادتی کی
 چاہنے میں
 کہ اشد کا
 نور کھادیں۔
 اور اشد نہ
 لانے کا
 گمراہ نے
 نور کا پورا
 کرنا۔ پڑے
 برائیاں
 کافر۔ یہ وہ
 ہیں جن کے
 دلوں پر اشد
 نے ٹھہر کر
 دی۔ اپنی
 خود اشد
 نفسانی کے
 پیچھے ہیں
 اشد نے انھیں
 حق سے ہٹا
 کر دیا۔ ان کی
 آنکھیں
 پھوڑ دیں۔
 شیطان نے
 ان کی نظروں
 میں ان کے
 کام اچھے
 کر دکھائے
 تو انھیں
 راہ حق سے
 روک دیا کہ
 ہدایت نہیں
 پاتے اور
 ہٹ جانا
 چاہتے ہیں
 ظالم کہ کس
 لٹے پر یہ
 دکھائیں گے۔
 جن کے کہ
 اقوال ہیں
 وہ اس پر
 کڑی کے
 عرک و لائی۔
 ان سے فرودے
 کیا اشد اور
 اسکی آیتوں
 اور اس کے
 دلوں کے
 ساتھ خفا
 کرتے تھے۔
 ہمارے نہ
 بناؤ۔ تم
 کافر ہو
 چکے اپنے
 ایمان کے
 بدلے
 شیطان نے
 اپنی

خواہشوں کو ان کے سامنے آراستہ کیا ان میں اپنی مراد کو پہنچ گیا۔ اٹھ چلے گئے کفر ان کے لیے گڑھے تو ان میں اندھے ہو رہے ہیں یہاں تک کہ خود رب کریم کی بارگاہ میں حملہ کر بیٹھے اور نہایت گندی راہ چلے اور ان پر کثرت کی جو سب سولوں کے خاتم میں علی اللہ تعالیٰ علیہ السلام

گلشنِ بخشش ان میں خاص خاص اشخاص و علماء کرام

حرمین شریفین کے بعض احکام علاوہ احکام سابقہ عام

یہ ان کی تکلیف ہے (انجاس و تاویانی والوں پر احکام) حرمین شریفین مکہ

ایک وصال ہو جو اس نسل میں پیدا ہوا۔ مسیح و جمال کذاب کا ٹھیل جو ایک شیطان ہے جسے شیطان وحی کرتا ہے بناوٹ کی بات دھوکے کی نبوت کا دعویٰ اللہ مفری۔ امیر

انہی سے اپنے آپ کو افضل بنانے والا ہجرات کو کروہ سمریہ مہربانے والا ہجرت کو مقیمہ دل
کو جہنم لانے والا اس کا جھوٹ نہایت کثرت سے ظاہر شقاوت کی عیسیاں ہجرت

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ایدہ شیعہ والا۔ اگلے انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کو
اؤیت پہنچانے والا۔ جیسے رسول اللہ و مریم امۃ اللہ کی شان میں سخت ناگفتنی کہنے والا

نبوت علیہ السلام کا منکر **ملاک معظّمہ** وہ نعم نبوت کا منکر ہو کر نبوت کا
مذہبی ہے علیہ اور محمدی متاخری **مدینہ طیبہ** وہ علمی نبوت پر خبیث لعین و تجال

کتاب تخریفات کا سلسلہ ہے۔ شیعہ کتب کا یہی حال ہے اور بلاشبہ یہ قلوب میں کا ایک ہے
اللہ تعالیٰ نہ اس کا علم قبول کرے نہ عمل نہ کوئی قول نہ فرض نہ نفع اس لیے کہ وہ دین اسلام

مخل گیا جیسے تیر نشانے سے اور اللہ اور اُس کے رسول اور اُمّی روشن آیتوں کے ساتھ کفر کیا۔ جو اُمّی باطل باتوں کے کسی بات پر راضی ہو یا اُسے اچھا بنے وہ بھی کافر

کوشش گمراہ۔ ہدایت پر نامیانی پسند کرنے والے۔ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
 کی بارگاہ سے مخدول۔ ہمتانہ والے۔ کافر۔ کام طلبا سے امت کے نزدیک منبر و امتداع
 کی ایک امت مرتدیں۔ بدعتیت۔ دشمن کے دشمن۔ کافر معاند کوشش۔ منفرد
 کردہ شیطان۔ ذریاں کار۔ مردود۔ بیدین۔ کافر۔ کوشش۔ کیے۔ کئی والے۔ شرک۔ ظالم
 جبرائیل۔ بہت و محرم۔ کامش۔ ظالم۔ دین سے کل کے جیسا تیرنا لے سے۔
 قرآن پڑھتے ہیں۔ ان کے گلے کے نیچے نہیں اترتا شیطان کے گروہ ذریاں کار۔
 [حدیث طیبہ] یہ لوگ بدعتیت۔ بدکار۔ خدا نے انھیں گمراہ کیا۔ چھوڑ دیا یہ ہیں

دنیائیں ہر غوازی اور آخرت میں ذلت والے عذاب کے مستحق ہیں

گلبن ششتر علمای حنین شریفین لے بدگویوں کے

اقوال مذکورہ کو کن کن اوصاف سے موصوف فرمایا

۱۔ ہر جے کہ قائل کے حکم سے قول کا حال خود ظاہر ہوتا ہے اور اس کا مکس ہی اکثری ہے
 ۲۔ ہر جے علمائے گمراہ کے احکام ان کے محل و مقام ہی پر رکھے جو کچھ انھوں نے قائلوں کی نسبت
 فرمایا وہ گنہگار سابق میں تھے نہیں کیا۔ اور جو کچھ احوال کی نسبت ارشاد ہوا یہاں گنہگار شش ہوتا ہے
 حرمین شریفین [۱] وہ اقوال بدعت کفریہ ہیں۔ سخت صدور سال نکتے ظلمتیں [۲] مگر بعض
 گمراہی۔ کفر بدعت۔ ضلالت۔ حماقت۔ گمراہی۔ فاسد راستے۔ ٹھوٹی راہیں۔ بدعتیہ جو وہ
 نے لائے ایسی چیز جو جسے سنت ہی کاں چھینک دیتے ہیں اور عقلیں طبعیتیں دل اُس کا انکار
 کرتے ہیں۔ بڑے اعتقاد۔ باطل۔ خبیثیت و کفری بدعتیں۔ سخت جھوٹی باتیں۔ حدود جسکی
 فاسد و باطل جو عقول میں معقول نہ نقول سے مقبول بلکہ نری و ہم اور جھوٹی بناؤں نہ ان
 کے لیے کوئی دلیل نہ دلیل کا شبہ نہ ان کا مذہب کے نہ کوئی تاویل بلکہ صرف خواہش
 نفسانی کی پیروی ہیں ہر گت میں ڈالنے والی۔ کفر و ضلالت کے پسندے ہیں

مذکورہ اقوال بدعت کفریہ ہیں۔ سخت صدور سال نکتے ظلمتیں [۱] مگر بعض
 گمراہی۔ کفر بدعت۔ ضلالت۔ حماقت۔ گمراہی۔ فاسد راستے۔ ٹھوٹی راہیں۔ بدعتیہ جو وہ
 نے لائے ایسی چیز جو جسے سنت ہی کاں چھینک دیتے ہیں اور عقلیں طبعیتیں دل اُس کا انکار
 کرتے ہیں۔ بڑے اعتقاد۔ باطل۔ خبیثیت و کفری بدعتیں۔ سخت جھوٹی باتیں۔ حدود جسکی
 فاسد و باطل جو عقول میں معقول نہ نقول سے مقبول بلکہ نری و ہم اور جھوٹی بناؤں نہ ان
 کے لیے کوئی دلیل نہ دلیل کا شبہ نہ ان کا مذہب کے نہ کوئی تاویل بلکہ صرف خواہش
 نفسانی کی پیروی ہیں ہر گت میں ڈالنے والی۔ کفر و ضلالت کے پسندے ہیں

مذکورہ اقوال بدعت کفریہ ہیں۔ سخت صدور سال نکتے ظلمتیں [۱] مگر بعض
 گمراہی۔ کفر بدعت۔ ضلالت۔ حماقت۔ گمراہی۔ فاسد راستے۔ ٹھوٹی راہیں۔ بدعتیہ جو وہ
 نے لائے ایسی چیز جو جسے سنت ہی کاں چھینک دیتے ہیں اور عقلیں طبعیتیں دل اُس کا انکار
 کرتے ہیں۔ بڑے اعتقاد۔ باطل۔ خبیثیت و کفری بدعتیں۔ سخت جھوٹی باتیں۔ حدود جسکی
 فاسد و باطل جو عقول میں معقول نہ نقول سے مقبول بلکہ نری و ہم اور جھوٹی بناؤں نہ ان
 کے لیے کوئی دلیل نہ دلیل کا شبہ نہ ان کا مذہب کے نہ کوئی تاویل بلکہ صرف خواہش
 نفسانی کی پیروی ہیں ہر گت میں ڈالنے والی۔ کفر و ضلالت کے پسندے ہیں

انہیں۔ غیث رسالے قرآن مجید کی تفسیر ہیں۔ لعن کفریات ارجاس شیطان
 بالحق۔ بالفاظ۔ علم نہیں پرایمان اور علم محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ کفر
 انہما ہیں۔ ذلت دینے والا کفر خدا کی قسم ہر مین قاطعہ قطع نہیں کرتی مگر ان چیزوں کو
 جن کے جوڑے کا اللہ عزوجل نے حکم فرمایا تکذیب رحمانی نہ بیان۔ ظلم۔ گمراہی۔ تکذیب
 انہی نبوت سستانی معصیت مغلی۔ شیطانی وحی۔ شیطان کی فریبی بناوٹ جنوں سنگانی
 سرکین جارت۔ انہی علیہم الصلوٰۃ والسلام سے مشتقا ہر علم کا سلب۔ غیث تقریر۔ گندی
 تحریر معلوم قدرت الہی سے انکار یہ کامی

وہ دینہ طیبہ انجاس قادیانی باطل ہیں جنہیں سنتے ہی کان بھینک دیں۔ سنی الی
 طہیتیں اُسے غمیں کریں۔ اللہ رسول وقرآن کے ساتھ کفر۔ باطل ہیں۔ غیث سساک
 کفر۔ ارجاس شیطان کفر ہے۔ صاف صاف خدا واقعہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
 کی شان گستاخو۔ ایمان کی بات کو شرک بتانا ہے تکذیب رحمانی کا کفر نہایت کی گئی بتوں
 سے نہ جو خاص دعائم کسی پر غفی نہیں۔ وہ سب شریعتوں کا ابطال جو اس سے لازم کہ
 دین کی گنجہ۔ اللہ کی کسی کتاب پر اعتبار نہ ہو۔ اب۔ ایمان معقول نہ تصدیق مقصود۔
 مفسر رسولوں کی تکذیب جو۔ اُسکے کفر میں کوئی شک نہیں نبوت سستانی چھوڑیں
 عمل نہ رہی ہو اس پر قیامت تک اللہ کا غضب اور اُسکی سخت جنوں سنگالی کلمہ بجا
 کفر ہے بالاتفاق۔ اس میں انجاس شیطان والے اقوال سے بھی زیادہ رسول اللہ صلی اللہ
 تعالیٰ علیہ وسلم کی تنقیص شان ہے۔ بد بھاولی کفر قیامت تک اللہ تعالیٰ کا غضب و کفر ہے
 ان گلیہوں کے غچھے۔ خطیبوں کے اشارے

سکھہ معظروہ اسلام پر دست درازی۔ گمراہی۔ جی۔ ویدکاری والوں کے سب سے سحر
 کی۔ بد مذہبی۔ کفر۔ طغیان۔ ضلال۔ رسولی۔ پاک۔ نامیت الی۔ گمراہیوں کی انجاس
 ہستی والوں کی اندھیراں۔ شبہات کی تاریکیاں۔ تنقیص شان میلاؤس والی

فرمایا میں ان سے ہزار روئے مجھ سے ہی گائے۔ اللہ رحمہ فرمائے اس مرد پر جو کافروں اور
 گمراہوں سے دور رہا اور اللہ کی پناہ چاہے ان کے پیوندوں میں پڑے سے وہ تمام ملک کے
 اور ایک سزاوارتہ تسلیم ہیں۔ کافر قتل سے انکی مشورت سخت تر ہے اسلئے کہ کھلے کافر سے
 عوام بچتے ہیں اور یہ تو عالم کی وضع میں ظاہر ہوتے ہیں تو عوام ان کا ظاہر ہی دیکھتے ہیں
 کہ انھوں نے خوب بنایا ہے اور انکا باطن جو ان خباثتوں سے بھرا ہوا ہے اسے نہیں جانتے
 تو دیکھو کہ کھاتے اور کھاتے ان سے سنتے ہیں اسے قبول کر لیتے ہیں۔ تو ان مسلمانوں پر ان سے
 سخت خطرہ کا خوف ہو۔ خصوصاً ان شہروں میں جہاں حاکم سلطان نہیں۔ ہر مسلمان پر ان سے
 دور رہنا فرض ہے جیسے آگ میں گرنے اور خوار و بندوں سے دور رہنا اور جس سے
 ہر سکے کو ان کو مقلد کرے انکے قتل کی جزا ہے اس پر فرض ہے کہ اپنی حد قدرت تک
 اسے بجا لائے۔ جو ان کی باطن میں کئے باعث انھیں پھڑکے اس پر اللہ کی رحمت ہر گز
 ان سے ہر شخص یہاں تک کہ کافر کو بھی بجا یا جائے نفرت دلائی جائے۔ ہر مقلد پر واجب ہے کہ انکی تظیم کر
مصلحت خطیبہ مشائیر میں انکی زبان کو اللہ نے وسعت دی جو ان پر فرض ہے کہ ان لوگوں کی
 بد چالیاں نازل کرنے میں کوشش کریں تاکہ ہند سے اور غیر اہل دین ان کی تکلیفوں سے
 راحت پائیں اور عوام پر فرض ہے کہ انکے میل جول سے بالکل احتراز کریں کہ خدا کی قسم ان
 میل جول ہذا کی سکے میل جول سے ایذا میں سخت تر ہو۔ واجب ہے ہر مسلمان پر جو اللہ تعالیٰ
 اور اس کے مذاب سے ڈرتے اور انکی رحمت و ثواب کا امیدوار ہو کہ اس گروہ سے ہمچیز
 کرے اور اس سے ایسا بھاگے جیسا شیر اور بنڈی سے بھاگتا ہے کہ اس کے پاس بھگنا
 سہاوت کر جانے والا مرض ہے اور ملتی ہوئی با اور غصہ است جو وہ سوال میں بیان ہوا ہے
 ان کے کفر پر عمل کرتا ہو۔ اور یہ کہ مرندوں کا حکم ان پر جاری کیا جائے اور یہ حکم وہاں جاری
 نہ ہو تو واجب ہے کہ مسلمانوں کو ان سے جدا یا جائے ان سے نفرت دلائی جائے مہر میل چلو۔
 رسالوں اور مجلسوں اور محفلوں میں تاکہ ان کے مشرک کا ادھ مل جائے اور ان کے

مصلحت خطیبہ
 مشائیر میں
 انکی زبان کو
 اللہ نے وسعت دی
 جو ان پر فرض ہے
 کہ ان لوگوں کی
 بد چالیاں نازل
 کرنے میں کوشش
 کریں تاکہ ہند
 سے اور غیر اہل
 دین ان کی تکلیفوں
 سے راحت پائیں
 اور عوام پر فرض
 ہے کہ انکے میل
 جول سے بالکل
 احتراز کریں کہ
 خدا کی قسم ان
 میل جول ہذا کی
 سکے میل جول
 سے ایذا میں
 سخت تر ہو۔
 واجب ہے ہر
 مسلمان پر جو
 اللہ تعالیٰ اور
 اس کے مذاب سے
 ڈرتے اور انکی
 رحمت و ثواب کا
 امیدوار ہو کہ
 اس گروہ سے
 ہمچیز کرے اور
 اس سے ایسا
 بھاگے جیسا
 شیر اور بنڈی
 سے بھاگتا ہے
 کہ اس کے پاس
 بھگنا سہاوت
 کر جانے والا
 مرض ہے اور
 ملتی ہوئی با
 اور غصہ است
 جو وہ سوال میں
 بیان ہوا ہے
 ان کے کفر پر
 عمل کرتا ہو
 اور یہ کہ
 مرندوں کا حکم
 ان پر جاری
 کیا جائے اور
 یہ حکم وہاں
 جاری نہ ہو
 تو واجب ہے
 کہ مسلمانوں
 کو ان سے جدا
 یا جائے ان سے
 نفرت دلائی
 جائے مہر میل
 چلو۔

نہی کرکٹ جاتے کہیں ان کی مگر جی کی روح اسلامی دنیا کی طرف سرایت نہ کرے

کلیں یا زوہم علمائی کرام حرمین شریفین نے مسئلہ امکان

کذب مسئلہ علم غیب کلام تحسیر یروں میں کیا تذکرہ فرمایا

یہ دونوں مسئلے اس فتوے میں زیر بحث نہ تھے بلکہ کذب رحمانی والوں کے تذکرہ
 میں نہ تھا مسئلہ امکان کذب مذکور ہو اگر یہ لوگ امکان مانتے مانتے بافضل کا ذنب جاتے
 گئے۔ ہزار جاں شیطانی والوں کے رد میں نہ تھا مسئلہ علم غیب کا ذکر آگیا کہ ایسے محبوب
 سے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی وسعت علم سے منکر ہوتے اور ایسے لعین کے علم کو ان کے
 علم پر ترجیح دیتے ہیں جسے ان کے سولی و جہنم نے یہ یہ علوم ظہیر و باطن فرمائے لہذا انجا
 کہ یہ دونوں مسئلے ضمنی تھے اصل و تقریبات کسی میں کوئی خاص بحث ان پر نہ ہوئی پھر
 وہی بعض کلمات علمائے کرام جو ان کی نسبت بالشیعہ واقع ہوئے ان کا یہاں تفحص
 کرنا ہوتا تھا لے خالی اندازہ فائدہ نہیں و شہد

مسئلہ امر و دودہ امکان کذب

حضرت شہر ریغین فرماتے ہیں کہ ابیر نے اپنے پیر طائفہ اسماعیل دہلوی کے اتہل سے
 الشہر و بل پر یہ افتراء پاندھا کہ اس کا جھوٹا ہونا ممکن ہے اس کا یہ بیہودہ ٹھکانہ مستحل کرتا
 ہے نہ کہ گویا اور شہر عز و بل اسلئے نہ تھا کہ وہاں اوروں کے مکر کو راہ دکھاتا تو وہ نہ کھڑے
 ہو سکے نہ کسی سے مدد ماننے کے قابل تھے چہرہ کلان کذب مانتے کا بڑا انجام و قوت کذب کا
 کی موت پہنچ لے گیا **ملکہ مظہر** پاکی جو تھیں ایو و جہنم نفس و کذب نام نہاد بات سے مشرور
 تھا کائنات و مہر پاک ہر سب جہنم اور ان پڑی باتوں سے جو کئی والے کہتے ہیں اللہ بلند بالا کہ
 ان باتوں کو بظالم کہتے ہیں۔ پاکی اس سے جو ایسا خدا جو جہنم و جہنم کو امکان باطن و ظہر
 اللہ نہ طہیہ **سب غریباں** اس خدا کو جس کے لیے ذات و صفات ہیں کمال ملحق با ذات

یہاں پر
 مسئلہ امکان
 کذب
 مسئلہ علم غیب
 کلام تحسیر
 یروں میں
 کیا تذکرہ
 فرمایا
 یہ دونوں
 مسئلے
 اس فتوے
 میں
 زیر بحث
 نہ تھے
 بلکہ کذب
 رحمانی
 والوں کے
 تذکرہ
 میں
 نہ تھا
 مسئلہ
 امکان
 کذب
 مذکور
 ہو اگر
 یہ لوگ
 امکان
 مانتے
 مانتے
 بافضل
 کا ذنب
 جاتے
 گئے۔
 ہزار
 جاں
 شیطانی
 والوں
 کے رد
 میں
 نہ تھا
 مسئلہ
 علم غیب
 کا ذکر
 آگیا
 کہ ایسے
 محبوب
 سے
 اللہ
 تعالیٰ
 علیہ
 وسلم
 کی
 وسعت
 علم
 سے
 منکر
 ہوتے
 اور
 ایسے
 لعین
 کے
 علم
 کو
 ان
 کے
 علم
 پر
 ترجیح
 دیتے
 ہیں
 جس
 سے
 ان
 کے
 سولی
 و
 جہنم
 نے
 یہ
 یہ
 علوم
 ظہیر
 و
 باطن
 فرمائے
 لہذا
 انجا
 کہ
 یہ
 دونوں
 مسئلے
 ضمنی
 تھے
 اصل
 و
 تقریبات
 کسی
 میں
 کوئی
 خاص
 بحث
 ان
 پر
 نہ
 ہوئی
 پھر
 وہی
 بعض
 کلمات
 علمائے
 کرام
 جو
 ان
 کی
 نسبت
 بالشیعہ
 واقع
 ہوئے
 ان
 کا
 یہاں
 تفحص
 کرنا
 ہوتا
 تھا
 لے
 خالی
 اندازہ
 فائدہ
 نہیں
 و
 شہد

واجب ہو کہ جسکی تسبیح کرتا اور بخشش سے اسکی پاکی ہوتا ہے جو کچھ کہ اسکی زمین اور آسمانوں میں ہے۔ اُس کا کلام خالص یقین اور صریح حق ہو اور وہ جو یہ گمراہ فرقہ اللہ عزوجل کا مکان کذب مانتا ہے (پاکی ہو اللہ کے لیے اور وہ بہت بلند و بالا ہو اُس بات سے کہ یہ کہتے ہیں) اور اُس پر اس سے سند لانا ہو کہ بعض ائمہ گنہگاروں کے لیے خلف و عید جائز رکھتے ہیں (یعنی یہ کہ گنہگار کو بخش دے اور عذاب نہ کرے) تو یہ سند لانا باطل ہے اس لیے کہ ہر وید حریج مشیت الہی کے ساتھ مقید ہو کہ اللہ عزوجل خود فرامایا ہی بیشک اللہ

تقریر کو نہیں بخشتا اور اُس کے نیچے جو کچھ ہو جسے چاہے بخشدے گا تو کیوں کہ تصریح کہ خلف و عید جائز ماننے والوں پر اسکا کذب لکھنے کا وعدہ آئے۔ اللہ عزوجل سے مدد طلب ہو ان لوگوں کی باتوں پر۔ قاضی قصد نے کتاب عقائد میں کہا کہ اللہ تعالیٰ کا جہل و کذب ممکن نہیں علامہ دوانی نے اسکی شرح میں کہا کہ خلف و عید جائز ہونے سے سند لینے کا دفع یہ ہے کہ وہ عید کی آیتیں اُن شرطوں سے مشروط ہیں جو اور آیتوں حدیثوں سے معلوم ہوتی ہیں اور انجملہ یہ کہ توبہ نہ کرے اور اللہ تعالیٰ مہاف غفرمائے تو گویا ایں فرمایا کہ عاصی اگر امر کرے اور تائب نہ ہو اور قضاعت وغیرہ معافی کی وجہ بھی نہ پائی جائیں اُس حالت میں عذاب ہوگا تو ان مشروط عذاب سے کسی شرط کے نہ پائے جانے سے عذاب نہ ہو تو معاذ اللہ کذب لازم نہیں آتا یا یہ کہا جائے کہ آیات سے مراد توفیق کا انشاء نہ ہے نہ حقیقہ خبر دینا تو کذب کا اعتلا دخل نہیں تنبیہ یہ بیان ہے کلام علماء میں ضمتا آگیا اسی سے صرف مسئلہ امکان کذب ہی پر غفلت ہشت ہزارچہ اُن لوگوں کے لیے طیار ہو گیا اللہ عزوجل پر افترا بلند صانع ہو وہ بکنا و تہا باز شکار شہر انجبار کی دالے۔ ظالم گمراہ منہرقہ

مسئلہ مقبولہ اسلام غیب

حرمین شریفین محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وہ جنہیں اللہ عزوجل نے کھادیا جو کچھ وہ نہ جانتے تھے اور اللہ عزوجل کا فضل ان پر عظیم ہے۔ وہ جب کوہ حجاز روشن ہو گئی اور

خلف و عید
سودہ و عید
کتاب عقائد
بسم اللہ

جاننا غیب کو اور کچھ بولے والا ہے سب کو۔ اور یہ وہ حضور جو جس کا کہ انہوں نے معلوم نہیں
 ہو سکتا اس کا تعلیم پانی کھینچا جا سکے اور یہ حضور کا غیب کو جاننا حضور کے ان ہمت
 سے جو بالیقین معلوم نہیں اور حکی نمبر بالیقین ہو گیا ہے۔ اور یہ کچھ ان آیتوں کے
 منافق نہیں جو جاتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی غیب نہیں جانتا اور اگر میں غیب جانتا تو
 بہت سی جہالتی جمع کر لیتا کہ ان آیات میں بغیر خدا کے بتائے غیب جاننے کی
 نفی ہے۔ بلکہ خدا کے بتائے سے حضور کا غیب کو جاننا تو یہ امر یقینی ہے اللہ تعالیٰ
 فرماتا ہے اللہ اپنے غیب پر کسی کو مسلط نہیں کرتا مگر اپنے پسندیدہ رسولوں کے

جَلَّ وَعَلَا وَصَلَّى اللہُ عَلَیْہِ

عَلٰی سَیِّدِہُمْ وَرَؤُؤِہُمْ وَعَلَیْہُمْ

عَلٰی الرِّقَابِ وَبَارِکَ وَفَرِحَ

اَمِیْرُہُمْ وَالحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

الحمد لله

رب العزّة جلّ جلالہ کی منفرد بکبیرہ و جلیلہ پرستید عالم علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
و انبیائے کرام علیہم السلام و السلام کی تعظیم و توقیر میں ہمارا کہ منور غرضی کفر شکن
علمائے مکرمہ و عظامائے مدینہ منورہ و اہل اللہ تعالیٰ شرفاً و تکرماً کی
تصدیقات علیہ و تحقیقات علیہ منورہ و عزّی جہی بنام تاریخی

حسام الحرمین علی شجر الکفر و الہین

۱۲ ۲۲
مع مجلس ترجمہ و تفسیر بنام تاریخی

بین احکام و تصدیقا اعلام

۱۳ ۲۵

جس میں مسلمانوں کو آفتاب سے زیادہ روشن طور پر دکھایا گیا ہے کہ قادیانیت و
گنگو بیٹے ناٹو تو یہ دیوبند کے اشاعہ نے خدا و رسول کی شان کو کیا کچھ گھٹایا ہے
حرمین شریفین نے باطل و استکبار کے جذبات و معتد فرمایا ان کو مولوی و درکنار
سلطان جاننے یا ان کے جس بیٹے ان سے بات کرے کہ نہ وہ دروازہ نہ داخل اسلام آیا بلکہ

مطبوعہ اہل سنت و جماعت



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
نَحْمَدُكَ وَنُصَلِّيْكَ عَلَى سُرِّ سُوْلِكَ الْكَرِيمِ

سَلَامُنَا وَتَرْحُمَةُ اللَّهِ وَتَبَارَكَ عَلَى سَادَتِنَا عَلَى آءِ الْبَلَاءِ الْأَمِينِ، وَقَادَتِنَا
كِبَرَاءِ بِلَادِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ، وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى وَسَلَّمُ وَبَارَكَ عَلَيْكَ
وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ، وَلَعَدَّ قَانِ الْمَعْرُوضِ عَلَى جَنَابِكُمْ، بَعْدَ لِسْمِ اعْتَابِكُمْ،
عَرَضَ عَتَاكِ فَقِيرٍ، مَظْلُومٍ أَسِيرٍ، ذِي قَلْبٍ كَسِيرٍ، عَلَى عَظَمَةِ كِبَرَاءِ مَا فَخِيَرٍ،
وَحَمَاءِ يَدِ نَجِّ اللَّهِ، بِهَمِّ الْهَلَاكِ وَالْعَنَاءِ، وَيَسُوقُ بِهِمُ الْهَذَا وَالْغِنَاءِ،
أَنَّ السُّتَةَ فِي الْمُنْدِ غَرِيبَةٍ، وَظَلَمَتِ الْفَتَنُ وَالْحَنُ مَهْدِيَةٌ، وَتَدَّ
لِصْطَلَةِ الشَّرِّ، وَاسْتَوَلَى الضَّرُّ، وَتَفَاقَمَ الْأَمْرُ، فَالْسُّفَى الصَّيَامُ عَلَى يَدَيْهِ
كَالْقَابِضِ عَلَى الْحَجَرِ، فَوَجِبَ عَلَى ذِمَّةِ هِمَّةِ امْتِنَانِكُمُ السَّادَةِ الْفَتَاوَةِ
الْكَرَامِ، أَعَانَةِ الدِّينِ، وَأَهَانَةِ الْمُفْسِدِينَ، أَدْلِيَسَ بِالسُّيُوفِ
فِي الْأَقْلَامِ، فَالْغِيَاثُ الْغِيَاثُ يَا خَيْلَ اللَّهِ، يَا فَرَسَانَ عَسَاكِرِ رَسُولِ
اللَّهِ، أَمْدٌ وَنَابِئَةٌ، وَاعْدُ وَالِدُ فِخْ الْأَعْدَاءِ عَدُوَّةً، وَشَدُّ وَاحِضَةً



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
نَحْمَدُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ

سلام جاری طرف سے اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں چاروں طرف سے اور اس کے لئے شہر
کہ غلہ کے مالوں اور چاروں طرف سے پیشواؤں تیار کر دینا علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے شہر میں
کے فاضلوں پر اللہ تعالیٰ درود و سلام و برکت نازل کرے چاروں طرف سے نبی اور سب انبیاء پر بھیجے گی
مستجاب ہوئے کہ بھائی جناب میں عرض (ایسی عرض ہے جسے کوئی حاجت مند بے نوا تمہارے دربار
دل شکستہ فطرت والے کہ بول سکا مالے جیوں سے عرض کرے جن کے غریبوں سے اللہ تعالیٰ
اور صبح و دو فرما تا اور اس کی برکت سے خوشی و سو مند ہی بخشے تا ہی یہ کہ غریبوں کی منت ہند
میں غریب ہو اور غنوں اور غنوں کی تارکیاں میں غریب شہر بند ہو اور ضرر غالب اور کام نہایت
کوئی اپنے دین پر سیر کرنے والا ایسا ہے جیسے آگ میں رکھنے والا آپ جیسے سرور اعلیٰ
رہے و اول کریموں کے لئے جہت پر مدد دینا اور تہذیب و تمدن واجب ہو جب تو اہل
نہیں تو غنوں سے بھی قریب فرما دے خدا کے لشکر بھی علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نوبت کو سوار
ہمارے مدد کو اپنی دشمنی کو اور مدد دشمنان کے لیے سالانہ کیا کرے اور اس نوبت میں ہمارے

في هذه الشدة ، ومن الميسور ، على قدر المقدور ، في اقامة هذه الاشياء
 ان رجلا من علماء بلادنا ، الملقب على لسان عمائدنا واسيادنا ، بـ عالم اهل
السنة والجماعة ، وقف نفسه على ، دفع تلك الضلالة ، والشناعة ، فصفه
 كتبها ، والى خطباء ، تنوير كفة على ما تبتين ، بها الدارين ، ورجلا
 الرين ، منها شرح علقه على المعتقل المنتقل ، سماه المعتقل المستند ، و
 قد تكلم في بعض اشرف مذهبنا على اصول البدع الكفرية ، الشائفة
 لان في الدنيا الهندية ، فخرج منها ، كـ بعض الفرق ، ليقترب
 منكم نظرة ، وتصل الي ، وتفرج السنة ، ويخرج عما كل محنة تجوز التقوى
 منكم ، التقوى ، وقد كثر اصرح بان أمة الضلال ، الذين ساء لهم هل هم
المقال ، فقال فيهم القبول حقيق ، ام لا يجوز تكفيرهم ، ولا تحذر
 العوام عنهم ، وتكفيرهم ، وان انكر واضر ويرى الدين ، وسبوا الله
 رب العالمين ، وسبوا سوا الامين المكين ، وطبعوا اشاعوا كلامهم
 للدين ، لا فهم علماء مولوية ، وان كانوا امرا الروايات ، فتعطيهم واجب
 في الدين ، وان تقوا الله ، وسيد المرسلين ، جعل الله عليه ، وعلى
 آله وصحبه اجمعين ، كما ترعد بعض الجملة من الذين بدل دين ، واسادانا
يفتوا افضل الدين ريكم ان هو الذي الذين سماهم ونقل كلامهم (وهو)
نيل من كتبهم كلام عجاز الاحمدى ، وان الله الاهام للقاديات وصورة
فتيا ارشيد احمد الكنكوشي في فوتوغرافيا والبراهين القاطعة
حقيقة له ونسبة لتاميد الخليل احمد الانبيهي وحفظ الايان
لا شر فصل التانوي معروضات ، مضروب بخطوط متانة على
عبارتها المرويات هل هو في كلام انهم هذا لا منكرون لغير الذي

بله ذلك
 مدعا انما
 لعلنا ان
 تأتت والله
 ليكن
 لم
 غفر له

گوشت صفا اور ان امور کے ظاہر کرنے میں بقدر قدرت ایک آسان بات یہ ہے کہ ہمارے
 سرور کے ملنا سے ایک مرد نے جو ہمارے سروروں اور حامی کی زبان پر لقب محالیم
 الہی ملت و جماعت سے ملقب ہوا اپنی جان کو ان گرامیوں اور قہاحتوں کے دفع میں مفت
 کر دیا کہ جس تصنیف میں اور بیانات تالیف کیے اسکی تصنیفیں و تالیفات سے نازد ہوئیں جن
 دین کے لیے زینت اور رنگ کا دور ہو نا ہی ان میں سے استحقاق کی شرح بقدر استعداد
 اسکی ایک بحث شریعت میں ان کفری دعوات کے اصول پر کلام کیا ہو جو آج ہندوستان
 میں شائع ہو رہی ہیں اس بحث میں سے ہم بعض فرقوں کا ذکر ایسی کی عبارت میں آپ نے
 پر عرض کرتے ہیں تاکہ حضرات کی نگاہ و تصدیق سے مشرف ہوا و یسنت شادمان و سرور
 ہوا و حضرات کی تصحیح و تحقیق کی برکت سے مذہب الہی سنت پر سے ہر شکل و دور ہوا و صاف
 فکر فرمائیے کہ وہ سرور ان گرامی جن کا ذکر اس بحث میں کیا ہو یا ایسے ہی ہیں جیسا
 نے کہا ہو تو ہم مکمل اس میں اس نے لگا یا سزاوار قبول ہے یا ان لوگوں کو کافر کہنا جائز
 نہیں یہ دعوا ہم کو ان سے بچانا اور نفرت دلانا ہوا ہے اگرچہ وہ ضروریات دین کا انکار
 کریں اور اکثر رب العالمین اور اس کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو برا کہیں اور اپنا یا اہانت بھرا
 کلام بھائی ہیں اور شائع کریں ایسے کہ وہ عالم و مولوی ہی اگرچہ دہلی میں تو ان کی تعظیم شرعاً
 واجب ہو اگرچہ اشہر و سول کو گالیوں دیں جیسا کہ بعض جاہلور کا گمان ہو چکے دلوں میں
 ایمان مستقر ہوا اور اس پر اسے سرور اپنے رب عزوجل کے دین کی مدد کو بیان فرمائیے
 کہ یہ لوگ جن کا نام مصیقت نے لیا اور ان کا کلام لعن کیا اور ان میں نہیں کچھ انکی کہہ رہے
 تادیب کی انکار احمدی اور انازہ الامام اور فتوے رشیدیہ و محرمی کا خون اور برائیں قلم
 کو و حقیقت اس کی گتہ ہی کی ہے اور نام کے لیے اس کے شاگرد خلیل احمد ہنسی کی طرف نسبت
 ہے اور اثر حاصل تصانیف کی خط الامان کہ ان کتابوں کی عبارت مردودہ پر امتیاز کے
 خط لکھ کر دیے گئے ہیں آیا یہ لوگ اپنی ان باتوں میں ضرور یاسنت دین کے مست کو ہیں

یہ شاعر
 جس وقت تھا
 اور اس وقت
 میں کہ
 جس کا
 یہ ہے

فان كانوا كافرا امتد من بهل يفترض على المسلمين الكفار
 كما ترون في الضرر وريات. الذي قال فيهم العلماء الثقات. ومن شك
 في كفره وعدل به فقد كفر. كما في شفاء السقام والبرائة وجمع
 الاثر والدر المختار وغيرها من الكتب الغريبة. ومن شك فيها او
 وقف في تكفيرهم او عظمهم او غي عن تحقيقهم. فما حكمه في الشرع
 للمبين. لان الله يفضل الله مفيضين. على المسلمين احكام الدين
 امين. والصلوة والسلام على سيد المرسلين. محمد وآله وصحبه

قال في المعتمد المستند

(بعد ما حقق ان صاحب اليد عن الكفرة اعنونه كل مدع للاسلام
 منكر لشي من ضرر ريات الدين كافر بالمقين. وفي الصلوة الاخلاق. وعلى
 المناكحة والذبيحة والمجاسة والكلمة وسائر المعاملات حكم حكم
 الموتين. كما انصر عليه في كتب المذهب كالهدي والغرر وملقى
 الابحار والدر المختار وجمع الاثر وشرح النقاية لابن حنبل والفتاوى
 الظهيرية والطريقة المحمدية والحديقة السندية والفتاوى
 الهندية وعرفها مؤنوا وشرحوا وفتاوى ما نصه ولنعبد
 بعض من يوجد في اعصارنا وامصارنا من هؤلاء الاشقياء فان
 الفتن داهية. والنظام مارقا حكمة. والزمان كما اخبر الصادق
 للصدوق صلى الله تعالى عليه وسلم يصح الرجل مؤمنا و
 كافر او مضمنا ويصم كافر والعياذ بالله تعالى فيجب التنبه
 على كفر الكافر من المنسقين باسم الاسلام ولا حول ولا قوة الا بالله

مذکور میں اور مرد کافر ہیں تو آیا مسلمان پر فرض ہو کہ انہیں کافر کہے جیسا کہ کثرت مذکور
ضروریات دین کا حکم ہے جن کے بارے میں علمائے متقدمین نے فرمایا جو انکے کفر و عذاب
میں شک کرے خود کافر ہی جیسا کہ تحفۃ السقام و تنزیہ و مجمع الانہر و ذخیرۃ العقبین
کے اہل میں ہوا جو ان میں شک کی یا انہیں کافر کہنے میں مل کر یا انکی تکفیر کرے یا انکی تکفیر سے منع کرے
و شرع میں ایسے شخص کا کیا حکم ہے آپ حضرات ہمیشہ افضل خدا سے مسلمانوں پر حکام
دین کا افاضہ فرماتے تھے اور درود و سلام نازل ہو تمام رسولوں کے سوار
محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور ان کے آل و اصحاب پر

المقدمہ مستند میں

اولاً یہ تحقیق کی کہ بدعت کفریہ والایہی ہر وہ شخص کہ دعویٰ اسلام کے ساتھ ضروریات
دین میں سے کسی چیز کا منکر ہو یا قیلاً کافر ہو یا کتب کے نام نہ ہونے اور انکے جنازے کی نماز پڑھنے
اور انکے ساتھ شادی بیاہ کر لے اور انکے ساتھ کاؤجر کھانے اور انکے پاس بیٹھنے
اور اس سے بات چیت کرنے اور تمام معاملات میں اس کا حکم پسند ہی ہو مردوں کا
حکم ہے جیسا کہ کتب مذہب مثل ہایہ وغیرہ ملحق الاجود و دہشت سار و مجمع الانہر و شرح
نکاح بر جندی و فتاویٰ ظہیریہ و طریقہ محمدیہ و حدیقہ ندیہ و فتاویٰ ملکیہ و فیہ ہامتوں
مذکور و فتاویٰ میں تصریح ہو (اس تحقیق کے بعد یہ عبارت لکھی اور چاہیے کہ ہم
گمان میں ان اختیارات سے بعض فرقے جو ہمارے شہروں اور زبان میں پائے جاتے ہیں
اسی لیے کہ قتلے سخت صدور رساں میں اور غلطیوں گنگنہ رنگش کی طرح چھائی ہیں اللہ تعالیٰ وہ
حالت چھوڑے صادق صدق علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خبر دی تھی کہ آدمی صبح کو مسلمان رہے گا اور شام کو
کافر اور شام کو مسلمان ہے اور صبح کو کافر والیاء اللہ تعالیٰ تو ان کا منہ
کے کفر پر آگاہی لازم ہے جو اسلام کے نام کو اپنا پروردگار کہے ہو سکتا
والا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

فمنهم المزيانية ونحن نسميهم الغلامية نسبة إلى غلام محمد
 القاهي إلى دجال حدث في هذا الزمان فادعى أو لامتناه السبع
 وقد صدق في الله فأتته مثل الميهم الدجال الكذاب ثم
 ترقى به الحال فادعى الوحي وقد صدق في الله لقوله تعالى في
 شأن الشياطين يوحى بعضهم إلى بعض سرخرف القول غرورا
 أما نسبة الإجماع إلى الله سبحانه وتعالى وجعله كتابه
 الإبراهيم الغلامية كلام الله عز وجل فذلك أيضا مما أوحى إليه
 إبليس أن خذ مني وانسب إلى الله العالمين ثم صرح بأداء النبوة
 والرسالة وقال هو الله الذي أرسل رسوله في قاديان وزعم
 أن مما نزل الله تعالى عليه أنا أنزلناه بالقاديان وبالحق نزل وزعم
 أنه هو أحمد الذي بشر به ابن البقول وهو المراد من قوله تعالى عنه
 ومبشر برسول يأتي من قبلي اسمه أحمد وجل وزعم أن الله تعالى
 قال له أنت أنت مضداق هذه الآية هو الذي أرسل رسوله بالهدى
 ودين الحق ليظهر على الدين كله ثم أخذ يفضل نفسه اللئيمية
 على كثير من الأنبياء والمرسلين و صلوات الله تعالى وسلامه
 عليهم أجمعين وخص من بينهم كلمة الله ومروجه الله ورسول
 الله عيسى صلى الله تعالى عليه وسلم فقال له ابن مريم كذا وكذا
 أسس من غير ظلم محمد به أي أتركوا كراين مريم فإن غلام أحمد
 اخضل منه فادعى أنه قد أخذ بإتيان محمد في عاتق عيسى رسول الله عليه
 الصلاة والسلام فإين تلك الآيات الباهرة التي أتت بها عيسى كجاء
 المنون وإبراهيم الأحمته والأبرص وخلق هيأة الطير

ان میں سے ایک فرقہ مزانہ جو اور ہم نے انکلام غلامیہ رکھا اور غلام احمد قادیانی کی طرف
 نسبت وہ ایک وصال جو جو اس زمانہ میں پیدا ہوا کہ ابتداً شیل سچ ہونے کا دعوے کیا
 اور وہ اس نے سچ کہا کہ وہ سچ وصال کذاب کا شیل ہے پھر اسے اور اونچی چڑھی
 اور وہی کا دوا کیا اور وہ اللہ وہ اس میں بھی پتا ہوا اس لیے کہ اللہ تعالیٰ وہ بارہ شیا طین
 فرماتا ہے ایک ان کا دوسرے کو دمی کرتا ہوا بناوٹ کی بات دھوکے کی سدا اس کا
 اپنی وہی کو اللہ سبحانہ کی طرف نسبت کرنا اور اپنی کتاب براہین غلامیہ کو اللہ تعالیٰ کی
 کتاب بتانا یہ بھی غیطان ہی کی وجہ سے کہ کئے مجھ سے اور نسبت کر رہے الطین کی
 طرف پھر دمی نبوت و رسالت کی صاف تصریح کر دمی اور لکھتا کہ اللہ وہی ہے
 جس نے اپنا رسول قادیان میں بھیجا اور زعم کیا کہ ایک آیت اُسی پر اتاری کہ ہم نے سچ
 قادیان میں آنا اور حق کے ساتھ آئے اور زعم کیا کہ وہی وہ احمد ہے جن کی بشارت
 ہے علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دی تھی اور ان کا یہ قول جو تین جگہ میں مذکور ہے میں
 بشارت دیتا آیا ہوں اس رسول کی جو میرے بعد تشریف لائے والے ہیں جن کا نام ایک
 احمد ہے اس سے میری مراد ہوں اور زعم کیا کہ اللہ تعالیٰ نے اس سے کہا ہے کہ
 اس آیت کا مصداق تو ہی ہے کہ اللہ وہ جو جس نے اپنے رسول کو ہایت اور پتے
 دین کے ساتھ بھیجا کہ اسے سب دینوں پر غالب کرے پھر اپنے نفس شریک کو بہت بیا
 و طین علیہم الصلوٰۃ والسلام سے فضل بتانا شہرہ و ع کیا اور گروہ انبیاء علیہم السلام
 سے کل خدا و روح خدا و رسول خدا عزوجل سے علیہ الصلوٰۃ والسلام کو تین شان
 کے لیے خاص کر کے کہا ہے ہیں مریم کے فکر کہ چھوڑ دیا اس سے بہتر غلام احمد ہے
 اور جبکہ اس سے مواخذہ ہوا کہ تو اپنے آپ کو رسول خدا سے علیہ الصلوٰۃ والسلام کا شیل
 بتا کہ تو وہ قتل کو حیران کر دینے والے مغزے کہاں ہیں جو علیہ الصلوٰۃ والسلام کیا کہتے
 تھے جیسے مردوں کو جلائے اور زنا و افحش اور بدین گاہوں کا چاکر اور ان کی ایک ملک الموت بنا

من الطين فينظرون فيه فيكون طيرا يادن الله تعالى فاجاب بان عيسى انما
 كان يفتلها بمسمر يرم اسم قسم من الشعوذة بلسان السحرة قال ولما انا
 امثال ذلك لا نيت بها واذا قد تعودوا لنبأ عن الغيوب الاثنية كثيرا
 ويظهر فيه كذبه كغيره ابشيرا داوي دابة هذا بان ظهور الكذب
 في اخبار الغيب لا ينال في النبوة فقد ظهر ذلك في اخبار امر بعامة من
 النبي من اكثر من كل بيت اخبار عيسى وجعل يصعد مصاعدا شقاوة
 حتى عد من ذلك واقعة الحديبية فلعن الله من اذى رسول الله صلى
 الله تعالى عليه وسلم ولعن من اذى احد امن الانبياء صلى الله تعالى
 على انبيائهم وبارك وسلم واذا قد ارادهم المسلمين على ان يجعلوا اياه
 المسيح الموعود ابن مريم البتول ولم يضر بذلك المسلمون واخذوا
 يتلون فضائل عيسى صلوات الله تعالى عليه قام بالنضال وحقوقه على
 له عليه الصلاة والسلام مثلنا في معاني حتى تعدى الى امته الصديقين
 البتول المصطفاة المظهر المبررة بشهادة الله تعالى ورسوله صلى الله
 تعالى عليه وسلم وصرح ان مطاعن اليهود على عيسى وائمة لا جواب
 عنها عندنا ولا نستطيع ردّها اصلا وجعل يلزم البتول المظهر من تلقاء
 نفسه في عدة مواضع من مسائله الخبيثة بما يستثقل المسلم نقله و
 حكاية ثم صرح ان دليل على نبوة عيسى قال بل عدة دلائل قائمة على
 ابطال نبوته ثم تيسر فراعن المسلمين ان يفرغوا عنه كانه فقال
 وانما نقول بنبوته لان القرآن عدة من الانبياء ثم عاد فقال لا يمكن
 ثبوت نبوته وفي هذا كما ترى اكذاب للقران العظيم ايضا
 حيث حكم بما قامت الا دلة على بطلانه الى غير ذلك من كفر بآية الملعونة

بعد اُس میں یہ پھونک مارنا اُس کا حکم نہ اعز و بل سے پرندہ ہو جائے اور اس کا یہ جواب دیا کہ میں
 یہ باتیں سمجھ رہا ہوں کہ تم نے تھے کہ اگر انگریزی میں ایک قسم کے شعبہ کے کام میں اور لکھا کریں
 ایسی باتوں کو کہ وہ نہ جانتا تو میں بھی کہہ دیتا اور جب پیشین گوئی کرنے کی عادت اُسے چری
 ہوئی ہے اور پیشین گوئیوں میں اُس کا جھوٹ نہایت کثرت سے ظاہر ہوتا ہے تو اپنی اس
 بیماری کی یہ دوا نکالی کہ پیشین گوئیاں جھوٹی جائیں کہ نبوت کے منافی نہیں کہ پہلے چاہئے انبیاء
 کی پیشینگوئیاں جھوٹی ہو چکی ہیں اور جب میں زیادہ جکی پیشینگوئیاں جھوٹی ہوئیں وہ بھی ہیں علیہ الصلوٰۃ
 والسلام اور یوں اس عقائد کی طبعی عیاں چڑھتا گیا یہاں تک کہ انہیں جھوٹی پیشینگوئیوں میں فتنہ
 مدعیہ کو گناہ یا تو اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو اُس پر جس نے انہما دی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اور
 اللہ تعالیٰ کی لعنت اُس پر جس نے کسی نبی کو ایلا دی اور اللہ تعالیٰ کی درویش اور کسب اور سلام کے
 انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام پر آدھ جکے اُس نے چاہا کہ مسلمان ربرہ ستی اسکو ان مرید بنالیں
 مسلمان اسپر راضی نہ ہوئے اور میں علیہ الصلوٰۃ والسلام کے فضل اُن نبیوں نے پڑھنا شروع
 کیے تو قرآنی کے لیے اُٹھا اور میں علیہ الصلوٰۃ والسلام میں میب اور خرابیاں بتانی شروع کریں
 یہاں تک کہ اُنکی والدہ ماجدہ کس ترقی کی جسد لقمہ میں اور غیر خدا سے بے ملاقات اور جو اللہ تعالیٰ
 اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی گواہی سے چنی ہوئی دستھری اور بے میب میں انصاف
 کر دی کہ یہودی جو عیسیٰ اور انکی ماں پرچیں کہتے ہیں اُنکا پاسے پاس کچھ جواب نہیں نہ ہم اسلام پر
 زور کرتے ہیں اور اُن پاک قول کو اپنی طرف سے اپنے خبیث رسالوں میں جا بجا وہیب لکھا
 کہ مسلمان پر جبکہ افضل کرنا بھی گر لیں اور تھیک کر دی کہ عیسیٰ کی نبوت پر کوئی دلیل نہیں کہ بتوں
 لکے بطلان نبوت پر قائم ہیں پھر اس خوف سے کہ تمام مسلمان اُس سے نفرت کر جائیں گے یوں
 اپنے کلمہ پر تہ و ثلہ الا کہ ہم انہیں صرف اسوجہ سے ہی کہتے ہیں کہ قرآن مجید نے انہیں انبیاء
 شمار کر دیا ہے پھر لٹ گیا اور بولہ الا کہ انکی نبوت کا ثبوت ممکن نہیں اور اُسکے اس قول میں جیسا کہ دیکھ
 ہے ہر قرآن مجید کا بھی جیسا کہ اُنکو کہتے ہیں اسی بات غلطی جسکے بطلان پر دلائل قائم ہیں انکے مولد کے
 کفریات اور کتب است ہیں ۔

احاد الله المسلمين من شره وشر الدجال جلة اجمعين ومنهم
 الوهابية الامثالية والخواتمية وقد قصصنا عليك اقوالهم
 وشانهم وانهم كانوا وابانوا فيما قبل وهم مقسمون الى الاميرية
 نسبة الى امير حسن وامير احمد السهسوانيين والنذيرية المنسوبة
 الى نذير حسين الدهلوي والقاسمية المنسوبة الى قاسم النانوي
 محمد بن الناس وهو القائل فيه لو فرض في رصنه صلى الله تعالى عليه وسلم
 بل لو حدثت بعدة صلى الله تعالى عليه وسلم نبي جديد لم يخل ذلك
 بمخاتمته وانما تخيل العوام انه صلى الله تعالى عليه وسلم خاتم النبيين
 بمعنى اخر النبيين مع انه لا فضل فيه اصلا عند اهل الفهم الى اخر
 ما ذكر من المذاهبات وقد قال في الثقة والاشياء وغيرهما اذ لم يعرف
 ان محمد صلى الله تعالى عليه وسلم اخر الانبياء فليس بمسلم لان من
 الضمير ويريات ام النانوي هذا هو الذي وصفه محمد على الكانفوري
 ناظم السند وفيه تكبير الامة العمالية فبعض مقلب القلوب والابصار
 ولا حول ولا قوة الا بالله الواحد القهار العزيز الغفار فقولوا المردة
 للمريدة الخناس مع اشتراكهم في تلك المذاهبية الكبرى ومفتونون
 فيما بينهم على امر تدبري بها اليهم الشيطان غرورا وقد فصلت في
 غير ما رسالة ومنهم الوهابية الكلدانية ابي
 رشيد احمد الكنكوي تقول اولاً على الحضرة الصمدية تبعاً
 لشيخ طائفته اسمعيل الدهلوي عليه ما عليه بامكان الكذب قد
 رددت عليه هذيانه في كتاب مستقل بعينه بعنوان السبعون
 كذب مقبوح وارسلته اليه وعليه بصيغة الالتزام من مرسلة وانت

اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو اُس کے اور تمام و قبالوں کے شر سے بڑا ہمتے دوسرا فرقہ واپس
 امتا الیہ یعنی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے چھ ریاست مثل موجود ماننے والے اور
 تھا تیبہ (یعنی نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سوا اولیائت مذہب میں یہی چھ طاقتیں موجود ماننے
 والے) اور ہم سابق میں اُن کے احوال و احوال اور یہ کہ وہ تھے اور نہ رہے بیان کر چکے ہیں
 وہ کسی قسم میں ایک امیر یا امیرین یا امیر احمد سوانیوں کی طرف منسوب اور نہ امیرین
 و چوہی کی طرف منسوب اور قاسمیت یا سم نالوتوی کی طرف منسوب بلکہ تقدیر الناس اور
 اُس نے اپنے اس رسالہ میں کہا ہے کہ بالفرض آپ کے زمانہ میں ہی کہیں اور کوئی نبی ہو رہا
 بھی آپ کا خاتم ہو نہ بقدر باقی رہتا ہے بلکہ اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی بھی کوئی نبی پیدا ہوتا بھی تھا
 صحابی میں کچھ فرق نہ آئیگا و ام کے خیال میں تو رسول اللہ کا خاتم ہونا یا نبی ہونا آپ سب میں
 ہی ہے کہ ہر ایک نے یہ دعویٰ کرنا شروع کیا کہ خاتم میں بالذات کچھ فضیلت نہیں اور مالا کہ مالاوی تھا اور
 الاستیفاء والنظائر وغیرہ میں تصریح فرمائی کہ اگر محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو جب پھیلائی نہ جائے
 تو مسلمان نہیں اس لیے کہ حضور اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا آخر الانبیاء ہونا سب امیہ سے زما
 میں پھیلا ہوا ضروریات دین سے ہوا اور یہ وہی نالوتوی ہے جسے محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے
 حکیم امت محمدیہ کا لقب دیا ہوا ہے جو اُسے جہولوں اور آنکھوں کو لپٹ دینا ہو و لا حول و لا قوة الا باللہ
 اہل تعظیم تو یہ سرکش شیطان کے چلنے لگانے اس حیثیت میں سب شرک کی ہیں بلکہ
 راہوں میں چھوٹے ہوئے ہیں جو شیطان فریب کی راہ سے لنگے والوں ہیں و النافور اہل ان کی
 تفصیل خود رسالوں میں ہو چکی تیسرا فرقہ واپس کذا امیر یا امیرین کہہ رہے ہیں کہ یہ وہی ہے
 نے اپنے ہر طائفہ اسمیں دہلوی کے اتباع سے اللہ عزوجل پر یہ اعتراض کیا کہ اُس کا
 جھوٹا ہونا بھی ممکن ہے اور میں نے اُس کا یہ جواب دیا کہ ایک شخص کہ کہ میں تو کیا میں کا
 نام حسن اسمیت من عیب کذب مستبوح رکھا اور میں نے یہ کہ آپ بے حد شری اُسکی
 طرف اور اُس پر بھی اور بڑے عیب و اذکار

اس کے اس سے سب کچھ گہرا ہے کہ وہ اس سے کہہ رہے ہیں اور مخالفین میں سے کسی نے نہیں فراموش کیا کہ
 رہے کہ جواب لکھا جائیگا کہ کیا چاہا جائے گا چھپنے کو بھیج دیا اور اللہ عزوجل اس سے نہ تھا
 کہ دنیا بڑوں کے مکر و راہ دکھا تا وہ نہ مکر نہ ہر کے نہ کسی سے مدد ماننے کے قابل تھے اور
 اب کہ اللہ تعالیٰ نے اس کی آنکھیں بھی اندھی کر دیں جسکی یہی کی آنکھیں پہلے سے پھوٹ
 چکی تھیں تو اب جواب کی امید کہاں اور کیا خاک کے نیچے سے مڑے جھگڑنے
 آئیگا پھر تو ظلم و مگرہ ہی میں اس کا حال یہاں تک بڑھا کہ اپنے ایک فتوے میں
 (جو اس کا مہر سی دخلی میں نے اپنی آنکھ سے دیکھا جو سببی وغیرہ میں بارہا مع مذک کے چھا)
 صاف لکھ گیا کہ جو اللہ سبحانہ و تعالیٰ کو بالکل جھوٹا ماننے اور تصریح کر کے کہ (اللہ اللہ اللہ)
 اللہ تعالیٰ جھوٹ بولا اور یہ بڑا عیب اس سے صادر ہو چکا تو اسے کفر بلائے طلاق
 گرا ہی درکنار فاسق بھی نہ کہو اس لیے کہ بہت سے امام ایسا ہی کہہ چکے ہیں جیسا اس نے
 کہا اور میں نہایت کلام یہ جو کہ اس نے تاول میں خطا کی تو لا الہ الا اللہ اللہ عزوجل کے
 اسکا کذب ماننے کا برا انجام دیکھ کر جو وقوع کذب ماننے کی طرف کھینچ کر لگیا دیں سنت
 اتھیل و علا علی آئی ہے انھوں سے یہی ہیں وہ جنہیں اللہ تعالیٰ نے تہر کیا اور ان کی
 آنکھیں اندھی کر دیں و لا حول و لا قوۃ الا باللہ صلی اللہ علیہ وسلم جو تھا فرقہ و بابیہ شیطانیرہ
 اور وہ راضیوں کے فرقہ شیطانیرہ کی طرح ہیں وہ شیطان الطلاق کے پیرو تھے اور یہ
 شیطان آفاق الہیں ہیں کہ پیرو ہیں اور یہ بھی اسی کذب خدا کرنے والے ٹکڑی کے
 و تم چلتے ہیں کہ اس نے اپنی کتاب براہین قاطعہ میں تصریح کی راہ خدا کی قسم وہ قطع
 نہیں کرتی مگر ان چیزوں کو جن کے جوڑنے کا اللہ عزوجل نے حکم فرمایا ہے (کہ ان کے
 براہین کا علم نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم سے زیادہ ہو اور یہ اسکا بقول خود
 اس کے بالفاظ میں "لہم یتقوا شیطان و ملک الموت گو یہ وصحت نفس سے ثابت ہوئی
 خود عالم کی وصیت علم کی کوئی نص ظنی ہے کہ جس سے تمام نفس کو ذکر کے ایک ٹکڑے پر

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

شرك وكتب قبله ان هذا الشرك ليس فيه حبة خردل من ايمان
 قيا للمسلمين و بالمومنين يستمد المرسلين و صلى الله تعالى عليه و
 عليهم اجمعين و انظر الى هذا الذي يدل على علو الكعب في العلوم و الانفا
 وسعة الباع في الايمان والعرفان و ويذكر في اذنا به بالنقطب و غوث
 الزمان و كيف يسب محمد رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم
 ملا فيه و يؤمن بسبعته علم فيجوه ابليس ويقول لمن علم الله ما لم يكن
 يعلم و كان فضل الله عليه عظيم الذي تعجل له كل شئ و عرفه و
 علمه ما في السموات و الارض و علم ما بين المشرق و المغرب و علم
 علم الاولين و الآخرين كما نص على كل ذلك الاحاديث الكثيرة
 انه ابي نصر في سعة علم فهل ليس هذا ايمانا بعلم ابليس و كقول
 بعلم محمد صلى الله تعالى عليه وسلم وقد قال في تفسيره الرازي كما
 تقدم من قال فلان اعلم منه صلى الله تعالى عليه وسلم فقد عابه و
 نقصه فهو سائب و الحكم فيه حكم السائب من غير فرق الى استثنائه
 صورة و هذا اكله اجماع من لدن الصحابة رضي الله تعالى عنهم
 ثم اقول انظر الى ان ارحم الله تعالى كيف يصير البصير اعشى و
 كيف يختار على الهدى العجم و يؤمن بعلمه في الارض المحيطات ابليس
 و انما ذكر محمد رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم قال هذا شرك
 و انما الشرك اثبات الشرك الله تعالى فالشئ اذا كان ايمانه لاحد
 من المخلوقين شركا كان شركا قطعاً الكل الخلاق اذ لا يجوز ان يكون
 احد شركاً لله تعالى فانظر و كيف امن بان ابليس شركاً له يخف
 و انما الشراكة ملتزمة عن محمد صلى الله تعالى عليه وسلم ثم انظر الى

اور اس سے پہلے لکھا کہ شرک نہیں تو کونسا ایمان کا حصہ ہے۔

خداوند اسی مسلمانوں فرمایا اور وہ جو سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور جبین و عابک و عظم
ایمان رکھتے ہیں اسے دیکھو یہ جو عیسیٰ کراہی کہ علم و پختہ کاری میں اونچے پائے پر ہے اور
ایمان و معرفت میں یہ طوطی رکھتا تھا اور اپنے دم چھلوں میں قطب اور غوث زمانہ کمال تھی
کبھی موند بھر کے گالی دے رہا تھا محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اور اپنے پیغمبر
کی وسعت علم پر تو ایمان لاتا ہی اور وہ جنہیں اللہ عزوجل نے سکھادیا جو کچھ وہ دانتے تھے
اور اللہ عزوجل کا فضل گن پر غلیم ہو تو وہ جنگے سامنے ہر چیز روشن ہو گئی اور انھوں نے
ہر چیز پہچان لی اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہو جان لیا اور مشرق و مغرب میں جو کچھ تھ
سب جان لیا اور تمام انگلیں بچھلوں کا علم انھیں حاصل ہوا جیسا کہ ان تمام باتوں پر کثرت
امادیت میں تصریح فرمائی اُنکے حق میں یوں کہتا ہو کہ اُنکی وسعت علم میں کونسا نص ہے
کیا یہ علم الہی ہے یا ایمان اور علم محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ کفر نہ ہوا اور جیسا کہ لیسیم الراضی
فرمایا جیسا کہ اسکا نص میں کتاب میں گزر چکا ہو کہ جو کسی کا علم حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
کے علم سے زیادہ بتائے اُس نے وہ جیسا کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو عیب لگا یا حضور
کی شان گھٹائی تو وہ گالی دینے والا ہو اور اسکا حکم وہی ہے جو گالی دینے والے کا ہو اسلاف و قریب
اس میں سے ہم کسی صورت کا استئذان نہیں کرتے اور ان تمام احکام پر معاذہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم
کے زمانہ سے اب تک ہر با بر اجماع چلا آیا ہو پھر میں کہتا ہوں اللہ کے مہر کر دینے کو اللہ دیکھو کہ کونسا
اندھا ہو جاتا ہو اور راہ حق چھوڑ کر چھوٹ ہوتا ہو نہ کہ وہ اللہ کے علم پر ایمان
لاتا ہو اور جب محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ذکر آیا تو کہتا ہو یہ شرک ہی حالانکہ شرک تو
ایسی کا نام ہو کہ اللہ عزوجل کے لیے کوئی شرک نہ تھا یا جائے تو جس چیز کا مخلوق میں سے کسی
ایک کے لیے ثابت کرنا شرک ہو تو وہ تمام جہاں میں جسکے لیے ثابت کی جائے یقیناً شرک ہو گا کہ اللہ کا
کوئی شرک نہیں ہو سکتا تو دیکھو اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا اللہ عزوجل کے ساتھ شرک نہ کیا گیا ایمان رکھتا ہو شرک
تو محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے یعنی ہے۔

غشاً و غصب الله تعالى على بصره يطالب في علم محمد صلى الله تعالى
 عليه وسلم بالنص ولا يرضى به حتى يكون قطعياً ما اذا جاء على سبيل
 صلى الله تعالى عليه وسلم فسلك في هذا البيان نفسه على ما يستد
 اسطر قبل هذا الكفر المبهين بتحديث باطل لا اصل له في الدين
 وينسب كذا الى من لم يرد به بل مردده بالمر المبين حيث يقول مروى
 الشيخ عبد الحق (قدس سره عن النبي صلى الله تعالى عليه وسلم انه قال
 لا اعلم ما وراء هذا الجدار اراه مع ان الشيخ قدس الله تعالى شرفه انما
 قال في مدارج النبوة هكذا يشكل ههنا بان جاء في بعض الروايات
 ان قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم انما انا عبد لا اعلم
 ما وراء هذا الجدار وجوابه ان هذا القول لا اصل له ولم يسم به
 الرواية اذ فانظر وكيف يجتبه بلا تقريب الصلوة ويترك وان لم يسكنى
 وكذلك قال الامام ابن حجر العسقلاني لا اصل له اهر وقال الامام ابن
 حجر المكي في افضل القرى لم يعرف له سند اهر وقد عرضت قوليه
 هذا يزاعجه ما اقرت من تكذيب الله سبحانه وتعالى عن رسول الله
 صلى الله تعالى عليه وسلم على بعض الامزته ومريد به فاعترضني قال
 ما كان شيخنا البتوة بامثال هذا الكفر فأرسلته الكتاب وكشفت
 عن كفرة الحجاب فاجاءه الاضطراب الى ان قال ليس هذا الكتاب
 لشيخنا انا هو لتاميد خليل احمد اليعقوبي فقلت هو قد قرأ عليه
 وسماه كتاباً مستطاباً وتالياً لفيما ودعا الله تعالى ان يتقبله وقال
 هذا الكتاب دليل واضح على سعة نور علمه وطول وقته ذكاه
 وفهمه وحسن تقريره وبها تحريزه اهر فقال له انظر فيه مستعجباً

منصب آئی کا گھناؤناپسکی آنکھوں پر دیکھو علم محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں تو نص
 لکھا ہے اور نص پر بھی راضی نہیں جب تک قطعی نہ ہو اور جب حضور اقدس صلی اللہ
 تعالیٰ علیہ وسلم کے علم کی نفی پر آیا تو وہ اسی بحث میں صفحہ ۶۴ پر اس ذات دینے والے
 کفر سے بچہ سطر پہلے ایک باطل روایت کی سند پکڑی جس کی دین میں بالکل اصل نہیں
 اور ان کی طرف اسکی جھوٹی نسبت کرنا ہی جنہوں نے اسے روایت نہ کیا بلکہ اسس کا
 مسافرت نہ کیا کہ کہتا ہے شیخ عبدالحق روایت کرتے ہیں کہ مجھ کو دیوار کے پیچھے کا بھی
 علم نہیں حالانکہ شیخ نے تاریخ النبوة میں یوں فرمایا ہے یہاں یہ اشکال نہیں کیا جاتا
 ہے کہ بعض روایات میں آیا کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یوں فرمایا میں تو ایک بندہ
 ہوں اس دیوار کے پیچھے کمال سمجھے معلوم نہیں اس کا جواب یہ ہے کہ یہ قول محض
 ہے اصل ہی اسکی روایت صحیح نہ ہوئی دیکھو کسی کا تقریر نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دلیل لایا
 اور اسکا تو مستثنیٰ کو جو مقرر کیا اسی طرح امام ابن حجر مستطانی نے فرمایا اسکی کچھ اصل نہیں
 ہے امام ابن حجر کی نے فضل امت میں فرمایا اسکی کوئی سند نہ پہچانی گئی اور میں نے
 اسکے یہ دونوں قول یعنی وہ جو اس نے تکذیب آئی عز جلالہ اور تنقیص علم رسول اللہ صلی
 اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا وبال اپنے سر لیا اس کے بعض شاگردوں اور مریدوں کے سامنے
 پیش کیے تو اس نے میرا خلاف کیا اور بولا بھلا دے یہ کہیں ایسے کفر تک کہتے ہیں
 تو میں نے اسے کتاب دکھائی اور اس کے کفر کا پردہ کھولا تو مجبور ہو کر اسے یہ کہنا پڑا
 کہ یہ کتاب میرے پیچھے نہیں یہ تو انکے شاگرد خلیل احمد انہی کی ہے میں نے کہا
 اس نے اس پر تقریر لکھی اور اسے کتاب مستطاب اور تالیف نہیں کہا اور اللہ تعالیٰ
 سے دعا کی کہ اسے قبول کرے اور کہا یہ براہین قاطعہ اپنے مصنف کی دست نور علم
 اور صحت و کار و فہم حسن تقریر و دہانے محمد پر دلیل واضح ہے تو اس کا سر ہونگا
 کہ کتاب میں انہوں نے یہ کتاب ساری نہ دیکھی

انما انظر بعض مواضع متفرقة واعتمد على المبدأ قلت كلا بل قد صرح
 في هذا التقرير ايضا انه رآه من اوله الى اخره قال لعلاه لم ينظر فيه نظرا
 قلت كلا بل صرح فيه انه رآه بنظر عاثر وهذا اللفظ في التقرير ان
 احقر الناس رشيد محمد الكنتوشي طالع هذا الكتاب المستطاب المبرور
 المقاطعة من اوله الى اخره بأمعان النظر اعم فيبحث الذي كابر والله لا
 يحيد عن كيد المكابرين ومن ~~كبراء هؤلاء~~ الوهابية الشيطانية
 رجل اخر من اذئاب الكنتوشي يقال له اشرف على التانوي صنف رسالة
 لا تبلغ اربعة اوراق وصرح فيها بان العلم الذي لرسول الله صلى الله
 تعالى عليه وسلم بالمغيبات فان مثله حاصل لكل صبي وكل مجنون بل
 لكل حيوان وكل بحيمة وهذا اللفظ الملعون ان صرح الحكم على ذات
 النبي المقدسة بعلوم المغيبات كما يقول به زريد فالمسؤول عنه الله
 فاذا اراد بهذا البعض الغيوب ام كلها فان اراد البعض فالحقيقة
 فيه محض الرسالة فان مثل هذا العلم الغيب حاصل لزريد
 وعمر وبل لكل صبي ومجنون بل لجميع الحيوانات والبهائم وان اراد
 الكل بحيث لا يشك منه فرد فبطلا انه ثابت نقلا وعقلا اها قول
 فانظر الى آثار ختم الله تعالى كيف يسوي بين رسول الله صلى الله
 تعالى عليه وسلم وبين كل اوكد وكيف ضل عنه ان علم زريد وعمر
 وعلم عطاء هذا المستقيم الذي يزعم بالغيوب لا يكون ان كان الاطنا
 وانما العلم اليقيني بها اصالة الانبياء الله تعالى وما حصل به القطع لغيرهم
 فانما يحصل بالانبياء عليهم الصلاة والسلام لا غير المراد الى
 ريت كيف يقول وما كان الله ليطلعكم على الغيب ولكن الله

کہیں کہیں متفرق جگہ سے کچھ دیکھی اور اپنے شاگرد کے علم پر بھروسہ کیا تیس نے کہا ہاں نہیں
 بلکہ اس نے اسی تقریظ میں تصریح کی کہ اگر اس نے یہ کتاب اقل سے آخر تک دیکھی ہوگا
 شاید انھوں نے غور سے نہ دیکھی ہوگی تیس نے کہا ہشت بلکہ اس نے تصریح کی کہ اگر میں نے
 اسے غور دیکھا اور تقریظ میں اسکی عبارت یہ ہو۔ اس احقر الناس بر شیخہ احمد منکوی نے
 اس کتاب سے خطاب ہوا میں قافلہ کو اول سے آخر تک غور دیکھا۔ اسے
 تو رنگ ہو کر رہ گیا نہ جی سمجھنے والہ اور اللہ تعالیٰ بہت دھرموں کا مکر نہیں چلنے دیتا اور
 اس فرقہ واریہ شیطانہ کے پیروں میں ایک اور شخص اسی گنگوہی کے دم چھلوں میں ہو جسے
 اشرف علی تھانوی کہتے ہیں اس نے ایک چھوٹی سی رسلیہ تصنیف کی کہ چار ورق کی تھی
 اور اس میں تصریح کی کہ غیب کی باتوں کو جیسا علم رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ہوا تو ہر شے
 اور ہر جگہ بلکہ ہر جانور اور ہر جانور پائے کو چل کر اور اسکی معون مہارت یہ جو انکی ذات میں ہے
 علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر کہ اس غیب کا مراد بعض غیب
 یا کل غیب اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور کی کیا تخصیص جو ایسا علم غیب تو زید و عمرو
 بلکہ ہر سی و منون بلکہ جمیع حیوانات و جماع کے لیے بھی حاصل ہے۔ الی قولہ اور اگر تمام علوم غیب
 مراد ہیں اس طرح کہ اسکی ایک طرف بھی خارج نہ رہے تو اس کا بطلان دلیل نقلی و عقلی سے
 ثابت ہو۔ میں کہتا ہوں اللہ تعالیٰ کی مہر کا اثر دیکھو یہ شخص کسی جاہری کبر و اسے رسول اللہ
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور جنس و چنان میں اور کہہ کر اتنی سی بات اسکی سمجھ میں نہ آئی کہ زید و
 عمرو اور اس شیخی گھما نے والے کے یہ ٹیپے جن کا اس نے نام لیا انھیں غیب کی کوئی بات
 معلوم ہوگی بھی تو محض بطور ظن حاصل ہوگی اور غیب پر علم یقینی تو اتصال خاصہ انبیاء علیہم السلام
 والہ السلام کو ملتا ہے اور غیر انبیاء کو جن امور غیب پر یقین حاصل ہوتا ہے وہ انبیاء ہی کے بنائے
 سے ملتا ہے علیہم السلام والہ السلام نہ اور کسی کے کیا تو نے اپنے رب کو نہ دیکھا کیا شاد
 فرماتا ہے کہ اللہ کی پریشان نہیں کہ تم کو اپنے غیب پر مطلع کر دے ہاں اللہ تعالیٰ

يختص من رسله من يشاء وقال عز من قائل علم الغيب فلا يظهر على غيبه
احد الا من اراده من رسل الالية فانظر كيف ترك القرآن وودع
الايان ولخذ يسأل عن الفرق بين النبي والحيوان كذا لا يطبع
الله على قلب كل متكبر خوان في النظر وكيف حصر الامور بين مطلق
العلم والعلم المطلق ولم يجمع الفرق بعلم حروف او حروف بين وعلم
خارجية عن العدد والحد شيئا فانحصر الفضل عندة في الاحاطة
التامة ووجب سلب الفضيلة عن كل فضل ابقى بقية فوجب سلب
فضل العلم مطلقا عن الانبياء عليهم الصلوة والسلام ومن دون
تخصيص بالغيب والشهود وتجريان تقريرية الخبيث فيه اظهر من
جريانه في علم الغيب فان حصول مطلق العلم ببعض الاشياء لكل
السان وحيوان اظهر من حصول بعض علوم الغيب لهم ثم اقول
لن ترى ابدا من ينقص شأن محمد صلى الله تعالى عليه وسلم وهو
معظم لربه عز وجل كلا والله انما ينقصه من ينقص ربه تبارك و
تعالى كما قال عز وجل وما قدر الله الحق فتدبره فان ذلك التقدير
الخبيث ان لم يخرج في علم الله عز وجل فانه يخرجى بعينه من دون
كلفة في قدرته سبحانه وتعالى كان يقول ملحد منكر لقدرة العادة
سبحانه وتعالى متعلما من هذا النجاح المذموم لعلم محمد صلى الله تعالى
عليه وسلم انه انما الحكم على ذات الله المقدسة بالقدررة على
الاشياء كما يقول به المسلمون فالمسئول عنهما فهو ما ارادوا
بحد البعض الاشياء ام كلها فان ارادوا البعض فامى خصوصية
فيه لحضرة الالهية فان مثل هذه القدرة على الاشياء حاصلة

اسکے لیے اپنی مشیت کے موافق اپنے رسولوں کو مقرر کیا ہے اور اسی نے فرمایا عزت والا
 وہو فرماتے والا) اللہ غیب کا جاننے والا ہی تو اپنے غیب پر کسی کو مسلط نہیں کرتا سو اپنے
 پسندیدہ رسولوں کے دیکھو اس شخص نے کیسا قرآن عظیم کو چھوڑا اور ایمان کو نصبت کیا
 اور یہ پوچھنے بیجا کہ جی اور جانور میں کیا فرق ہے ایسے ہی اللہ نے گناہ و مہر و عرش
 و عذاب کے دل پر چھریاں کر دیں کہ نہ کہ مطلق علم اور علم مطلق میں حصہ کر دیا اور ایک دو
 حریف جاننے اور ان علموں میں جتنے لیے حد شمار کچھ فرق نہ جانتا تو اس کے نزدیک
 فضیلت اسی میں منحصر ہو گئی کہ پورا احاطہ ہوا اور فضیلت کا سلب واجب ہوا ہر اس کمال
 سے جس میں کچھ بھی باقی رہ جائے تو غیب اور شہادت کی کچھ تخصیص نہ رہی مطلق علم کی
 فضیلت کا سلب انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام سے واجب ہوا اور علم غیب میں باقی رہنے
 سے مطلق علم میں اسکی تقریر فضیلت کا جاری ہونا زیادہ ظاہر ہے کہ ہر آدمی و جانور کے
 بعض اشیاء کا مطلق علم حاصل ہونا انھیں علم غیب حاصل ہونے سے ناگوار نہیں ہوگا جو میں
 کہتا ہوں ہرگز کہیں تو نہ دیکھے گا کہ کوئی شخص محبت علیہ السلام نے ملیہ و علم کی شان
 گھٹائے اور وہ ان کے رب جل و علا کی تعظیم کرتا ہو یا خدا کی قسم انکی شان وہی گھٹائیگا
 جو انکے رب تبارک و تعالیٰ کی شان گھٹاتا ہو جیسا کہ اللہ عز و جل نے فرمایا ہے کہ ظالموں
 نے قرار واقعی خدا ہی کی قدر نہ پہچانی ایسے کہ یہ گندی تقریر اگر علم اللہ عز و جل میں جاری
 نہ ہو تو وہ قدرت الہی میں عینہ بغیر کسی تکلف کے جاری ہو جیسے کوئی میدان ہو اللہ عز و
 جل نے کی قدرت عامہ کا منکر ہوا اس منکر سے کہ علم محمد علیہ السلام علیہ السلام کا
 انکار رکھتا ہے بلکہ کہیں کہے کہ اللہ عز و جل کی ذات معتد بہ پر قدرت کا علم کیا جانا
 اگر قبول مسلماناں صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس قدرت سے مراد بعض اشیاء
 قدرت ہے یا کل اشیاء پر اگر بعض پر قدرت ہو نامراد ہے تو اس میں اللہ عز و جل کی
 کیا تخصیص ہے ایسی قدرت

لزبد وعمر ويل لكل صبي ومجنون بل بجميع الحيوانات والبهائم وان
 ابراهم والكل بحيث لا يشذ منه فرد قطلة ثابت عقلا ونظلا فان
 من الاشياء ذاته تعالى شأنه ولا قدس له على نفسه والاحكام
 مقدر ومراحمك مستكنا فلم يكن واجبا فلم يكن الها فانظر الى القبول كيف
 يحجر بعضها الى بعض والعبادة بالله رب العالمين وبأجملته فهو لا
 الطوائف كلها كفار مرتدون بخارجون عن الاسلام باجماع
 المسلمين وقد قال في البرازيل والدمرو والغرر والفتاوى الخيرية
 ويجمع الانهر والدر المختار وغيرها من جملة الاسفار في مثل
 هؤلاء الكفار من شك في كفره وعدا به فقد كفره وقال في الشك
 الشريف ونكفر من له يكفر من دان بغير صلة الاسلام من الملل او قف
 فيهم او شك ام وقال في البحر الرائق وغيره من حشر كلام اهل الهواء
 او قال معصوي او كلام له معنى صحيح ان كان ذلك كفر ام
 القائل كفر المحسن ام وقال آلاء ام ابن حجر في الاعلام في فصل الكفر
 المتفق عليه بين ائمتنا الاعلام من تلفظ بلفظ الكفر بكفر وكل من استحسنه
 او رضى به يكفر ام قال في الحذر الحذر ايها الماء والمدر فان الدين
 اعز ما يؤثر وان الكافر لا يؤقره وان الضلال اهم ما يحذر وان
 الشر اجلب للشر وان الدجال شر منظره وان اتباعه وقره اكثر
 وار عجايبه اظهر واحكمه وان الساعة ادهى وامر فقر الى الله
 فقد بلغ السيل زباه ولا حول ولا قوة الا بالله وانما الحبيب
 في هذا المقام لان التنبيه على هذا من اهم المهام وحيث
 الله ونعم الوكيل وافضل الصلاة والكل التمجيل على سيدنا

توزید و عمر و بلکہ ہر صبی و جنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے ایسے ہی حامل ہوا اور اگر کل اشیاء پر تو یہ
ہے اس طرح کہ انکی ایک فرو بھی نہ رہے تو اسکا بطلان و بیل نقل و نقل سے ثابت ہو کہ ہشیاء
میں خود ذات باری بھی ہو اور اسے خود اپنی ذات پر قدرت میں تصرفات ہو جائیگا تو ممکن ہو جائیگا تو
واجب نہ ہو جائیگا تو اگر نہ ہو جائیگا تو بکاری کو دیکھو کیسی ایک سرری کی طرف کھینچ کے لیجاتی ہو اور اندکی
نہا جو سارے جہان کا ایک ہی خلاصہ کلام ہے ہر کہ یہ عالم اس کے سبک فروغ میں باجماع امت اسلام
مذہب میں اور بیشک ہزار ہا اور دھڑ و غر و فساد و خیر و بد جمیع الانس و در و در و غیر استعمال ہو
میں ایسے کافروں کے حق میں فرمایا اگر جو انکے کفر و عذاب میں شک کرے خود کو کافر ہو اور بیشک
میں فرمایا ہم اسے کافر کہتے ہیں جو ایسے کو کافر کہے جس نے امت اسلام کے سوا کسی ملک و
کیا انکے پاس میں تو وقت کرے یا شک کے اور بھراؤن و خیر و غم میں فرمایا جو بد و نیک کی بات کی بین
اسے یا کہ کچھ سنی کشتی ہی اس کلام کے کوئی صحیح معنی ہیں اگر اس کہنے والے کی وہ بہت کفر و کفر
انکی حسین کر رہی ہو بھی کافر ہو جائیگا اور امام بن حجر نے کتاب الامام کی اس فصل میں جس میں ہیں
انکی میں جنکے کفر ہوئے پر اسے اسے اعلام کا اتفاق ہو فرمایا جو کفر کی بات کہے وہ کافر ہو اور جو اس
اور اچھا بنے اس پر راضی ہو وہ بھی کافر ہو۔ ہاں ہاں احتیاط احتیاط اموشی اور پانی کے پینے کے نام پر
ہو سندنکی ہائیں دین ان سب سے زیادہ عزت والا ہے اور بیشک کافر کی تو قیادت کی جائیگی اور بیشک ہر
سے بچنا سب سے زیادہ اہم ہو اور بیشک ایک شر و دھرم کے شر کو نہایت کھینچ لائے والا ہو اور بیشک بن
جنیروں کا انتظار کیا ہوتا ہے ان سب میں بدتر و حال ہے اور بیشک سکے بیرون لوگوں کے بیرون
میں بہت زیادہ ہو گئے اور بیشک اس کے لپٹے ان کے شیعروں سے زیادہ ظاہر ہوئے
ہو گئے اور بیشک قیامت سے زیادہ دہشت والی اور سب سے زیادہ کڑی ہے تو اللہ کی طرف
بھاگو کہ انہا نیلوں تک پہنچ گیا اور نہ بدی سے پھر نہ انکی کی طاقت گرا اللہ کی توفیق سے نہیں
ایسے اس مقام میں کلام طویل کیا کہ ان باتوں پر تنبیہ کرنا ان جنیروں میں تھا جو ہر دم سے ہر دم
ہیں اور اللہ تعالیٰ بکھو کافی ہو اور کیا اچھا کلام بتایا والا تو سب سے بدتر و در و در و کلام کامل تر تعلیم ہر

محمد وآله اجمعين + والحمد لله رب العالمين + المستشهد كلام القدر المستند
 هذا اما السردنا عرضة عليكم + ووجهنا كل خير وبركة لديكم
 اقبلونا الجواب + ولكم جزيل الثواب + من الملائك الوهاب + والصدقات
 والثناءم على انهادي للصواب + والال + الاصحاح الى يوم الحجاز
 والحساب + اذى الحجة يوم الخميس سنة ١٢٠٠ في مكة المكرمة
 من اهل الله شرفا وتكريما

(١) صدور ما حرره الخمر الطبطام + الخبر القمقام +
 العلامة النهمام + والرحلة القم الكرام + بركة الانام +
 الفضال المقدم + المتبذل الى الله + التقى النقى الاواه +
 شيخ العلماء الكرام + ببلد الله الحرام + سيدنا وولانا
 الشيخ محمد سعيد با بصير + اسبل الله عليه
 من مننه ابسط ذيل مفتي الشافعية + بمكة المحمية +

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي جعل علماء الشريعة العمدة في حجة البعده + وملا
 بأشادهم وايضا حتم الحق المدائن والنجوم + وحرس بنضا الهمة
 عن وزير سيد المرسلين + سور ملته المعظم عن التقدي عليه + باطل
 بآلاتهم الواضحة ضلال المضللين + اما بعد فقد نظرت

مکہ مکرمہ میں علیہ السلام کی تمام آل پر اور سب غریبوں کو جو ایک ساتھ سے جان کا
 دیاں تک معتقد استغفار کا کلام تم خواہ یہ تیرہ جیسے ہم نے آپ پر پیش کرنا چاہا اور آپ کے پاس سے
 رخصت کی امید تھی جو اب افادہ کیجئے اور آپ کے لیے باو شاہ کشمیر علیا کی طرف
 سے بہت ثواب ہو اور دعوہ سلام پہنائی جی اور اُن کے آل و اصحاب پر روضہ عز و شہاد
 تک اذی انجیر و خوشبو شہادت کہ کہہ میں لکھا گیا اللہ اُس کا شرف و اعزاز زیادہ
 کرے۔ آمین ایسا ہی کرے

(۱) تقریباً در یامی زخار عالم کبیر جلیل البفت دار علامہ بلند ہمت مرجع
ستغیدین ہمدرد کریم برکت خلق صاحب فضل و تقدم مشقطع
مخدا پر ہیزگار پاکیزہ صاحب درود ملکہ معظمت میں علمائی
کرام کے ہستاد و محترم میں شافعیہ کے مفتی سید نور الدین
محمد سعید باجیسل الشان پر اپنے احسانوں سے نہایت
وسیع دامن ڈالے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

میں نے اس کو اور میں جس نے علم کی شریعت محمدیہ کو مال کی تازگی بنایا اور ان کی ولایت
اور جس کو وضع کرنے سے شہروں اور بلندہ میں کو بھر دیا اور ان کی حمایت میں سید المرسلین
علیہ السلام علیہ وسلم سے حضور کی نسبت پاکیزگی چاہی اور ان کی دوستی ازلی سے محکم قرار دیا
اور ان کی دشمنی سے بچا اور ان کی پیروی کی کہ جس کو بھل کر دکھایا اور بعد میں مسلمانوں سے دوسرے کی

الى ما حركه ونظمه العلامة الكامل * والجهيد الذي عن دين نبيه
 يجاهد ويناضل * اخي وعزيزي الشيخ احمد رضا خان في كتابه
 الذي سماه المعتقد المستند * الذي رد فيه على رؤس اهل البدع
 والزندقه الخبيثاء بل هم اضر من كل خبيث ومفسد ومعاند وبيان
 في هذه الرسالة مختصرا للفهم الكتاب المذكور وبين فيها اسماء جملة
 من الفجرة الذين كادوا ان يكونوا بضلا لهم من اسفل الكافرين فيجزيه
 الله فيما بين وهتك به خيمه خبثهم وفسادهم اجزاء الجميل * وشكر
 سعيه واحله من قلوب اهل الكمال المحل الجليل * قاله بفسده * وامر
 برقه * المرتضى من ربه كمال النيل * محمد سعيد بن محمد با بصير * مفتي
 الشافعية * بمكة المحمية * غفر الله له
 ولوالديه ولشايخه ومحبيه وللمسلمين



صورة ما زينه اوجد العلماء الحقايق * وافرد العظماء الربانيات
 ذو المناصب المحامد فخر الاماثل والا ما جد * الورع الزاهد
 والبارع الما جد * شيخ الخطباء والائمة * بمكة المأرسة *
 مانع الزيف والفساد * مانح الفيض والسداد * مولانا
 الشيخ احمد ابوالخير صيرداد * حفظ الله تعالى الى يوم التثا

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي مرق على من شاء بالفضل والهداية التي هي من اعظم

جیسے اُس ملائم کافر مستشارِ ماہر نے نہایت پاکیزگی سے لکھا جو اپنے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ
 وسلم کے دین کی طرف سے جہاد و جہال کو راہِ نبی میں میرے بھائی اور میرے سرِ حضرت احمد رضا خان
 نے اپنی کتاب شریعتِ مستند میں جس میں بدعتِ نبی و سید نبی کے ثبوتِ سرور اہل کائنات
 کیا ہے بلکہ وہ ہر ثبوت اور مستند اور ہر دھرم سے بدعتِ نبی اور مصنف نے اس
 رسالہ میں اپنی کتاب مذکور سے کہے غلام کیا ہوا اور اُس میں اُن چند فاجروں کے نام بیان
 کیے ہیں جو اپنی گمراہی کے سبب قریب ہو کر سب کافروں سے کیسے تر کافروں
 میں ہوں تو اللہ اُسے اُس کے بیان پر اور اس پر کو اُس نے انکی خباثتوں اور فسادوں کا
 پردہ فاش کر دیا عمدہ جزا عطا فرمائے اور اُسکی کوشش قبول کرے اور اہل کمال
 کے دلوں میں اُسکی عظیم وقعت پیدا کرے گناہ اسے اپنی زبان سے اور حکم دیا اس کے
 لکھنے کا اپنے رب سے پوری مرادیں پانے کے امیدوار محمد سعید بن محمد باصیل نے
 کہ کہ مظلوم شافیہ کا نفسی جو اللہ تعالیٰ اُسے اور اُس کے مالِ اب اور اساتذوں اور دوستوں
 اور بھائیوں اور سب ممالکوں کو بخشے



تقریظِ کیتائی علمائی حقانی یگانہ گبرائی ربانی قریبوں اور تعریفوں و
 علماء و اکابر کے فخر صاحبِ بدوہعِ خیر بخشش کمالات کے بزرگِ خطیب
 خطیبوں اور اہل اموال کے سرور کجی و فساد کے روکنے والے فیضِ ہدایت کے
 بخشنے والے مولانا شیخ ابو الخیر احمد میر داد اللہ عزوجل قیامت تک اٹکا گاہبان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب خیریاں اُس خدا کو کہ اُس نے جس پر مالِ فیض و ہدایت سے اسان فرمایا جسے پڑھی

الحق ، وتفضل عليه بالاصابة في كل ما خطر بباله وسفه ، احمد ان
 جعل علماء امة نبينا كانبيا عيسى اسرائيل ، ورسولهم المملوك في استنبا
 الاحكام باقامة اليهود ان والدليل ، واشكره اذ رفع لمن
 انصب منهم لا قامة الحق اعلاما ، ونفرض معانهم اذ صبرهم
 في الخافقين اعلاما ، واشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له
 شيئا ، فبطرقت بخلاصة التوحيد ، وجعله في جسد الزمان كالعترة
 القربى ، واشهد ان سيدنا ومولانا محمد عبده ورسوله الذي بعثه
 للعلمين نور الهدى ورحمة ، وارسله بالتوضيح ليكون الدين الحنيفي
 مبسوطا لهذا الامة ، صلى الله تعالى عليه وعلى آله المصائب
 الغر ، واحمد له نجوم الهدى وعقود الدر ، اما بعد فالعلامة
 الفاضل ، الذي بتنوير ابصاره يحل المشاكل والمعاضل ، السقي
 بالحمد رضا خان قد وافق اسمه سماه ، وطابق در الفاظه جواهر مضاف
 فهو كنز الدقائق المنتخب من خزان الذخيرة ، وشمس المعارف
 المشرقة في الطهيرة ، كشاف مشكلات العلوم في الباطن والظاهر
 يحق لكل من وقف على فضله ان يقول كما ترك الا قول للأخرون

واني واركنت الاخير رواية	لايت بما لم يستطع الاول
وليس على الله بمستنكر	ان يجمع العالم في واحد

خصوصا بما ابداه في هذه الرسالة ، الحرة بالقبول والتعظيم والجلالة
 المسماة بالمعتمد المستند من الادلة والبراهين ، والقول الحق المبين
 القامع لاهل التكفر والمجدين ، فان من حال بهذه الاقوال
 معتقد الها كما هي مبسوط في هذه الرسالة لا شبهة

نعمت ہوا اور اس پر ایسا فضل کیا کہ جو کچھ اُس کے دل میں آئے اور جو خطہ و گز سے سب حق و عطا
 تحقیق ہی تھیں اُنکی حمد کرتا ہوں کہ اُس نے ہمارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علمائی اُمت کو
 انبیائی نبی اسرائیل کی مانند کیا اور انھیں دلیل و حجت قائم کر کے ساتھ باریک احکام نکالنے کا
 کور غشا اور میں اُسکا شکر بجالاتا ہوں کہ علم میں جنھوں نے تائید حق کے لیے قیام کیا اللہ نے
 اُنکے نشان بلند فرمائے اور اُنکے مخالفت کو پست کیا کہ انھوں نے مشرق و مغرب میں شہرے
 پائے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں ایک کیلا اُسکا کوئی ساجھی میں
 ایسے بندے کی گواہی جو خالص توحید بولا اور اُسے زمانہ کی گردن میں کینا حائل کی طرح کیا اور میں
 گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سرور و آقا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اُنکے بندے اور رسول
 ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے سارے جہان کے لیے نور و ہدایت و رحمت کر کے بھیجا اور انھیں نشان
 بیان کے ساتھ بھیجا تاکہ یہ دین خالص اُمت پر کشا وہ ہو جائے اللہ تعالیٰ اُن پر درود و
 سلام بھیجے اور اُن کی آل پر کہ شیخ ابابا میں اور اُنکے صحابہ پر کہ ہدایت کے ستارے اور
 دلیروں کو لائیں اور اُن پر جو صلوات کے بعد بیشک وہ علامہ فاضل کہ اپنی آنکھوں کی روشنی سے
 مشکلوں اور دشواریوں کو حل کرتا ہے احمد رضا خاں جو اہم ہاسی ہے اور اس کا کل
 کاموتی اُسکے معنی کے جواہر سے مطابقت رکھتا ہے تو وہ باریکیوں کا خزانہ ہے محفوظ نگہ رہے
 سے دیکھا جیسا اور معرفت کا آفتاب جو جو ٹیکٹ پہر کو پکنا تلوں کی مشکات ظاہر و باطن کا نہایت
 کھولنے والا جو اُسکے فضل پر آگاہ ہوا ہے سزاوار ہے کہ اُنکے رنگے پھلوں کے لیے بہت کچھ چھوڑ گئے

زبانے میں تیں گرجپہ آخر ہوا	وہ لاؤں جا اگلوں سے کن نہا
خدا سے کچھ اس کا اپنا بیان	کہ اک شخص میں جمع ہو سب جہان
<p>خضر صائیں دلیوں اور جنتوں اور حق و انصاف باتوں کے باعث جو اُس نے اس رسالہ سزاوار قبول و تسلیم و اجلال سے بہ المثلہ استند میں ظاہر کیں جن سے اہل کفر و الحاد کی ہر کھنڈ والی اسلئے کہ جو ان اقوال کا مستند ہو جن کا اصل اس دست نامہ میں مشہور ہے وہ بیشک</p>	

من الكثرة الضالين المضلين • المارقين من الدين • مروءة السهم من
 الرومية لدى كل عالم من علماء المسلمين • المؤيد لما عليه أهل الإسلام
 والسنة والجماعة • المخادعة لأهل البدع والضلالة والحقائق • فخره
 الله تعالى عن المسلمين المقتدين بأئمة الهدى والدين الجسراء
 الواقرة • ونفع به ومتألفه في الأول والآخرة • ولا يزال على مصر الزمان •
 رافض الواد الحق ناصر الأهل ما تعاقب الملوك • ومنع الله الوجود بجماله
 وما برح محفوظا بعون الله وعنايته • محفوظا بالسبع المثاني • مركزا
 كل عدو وحاسد شاق • بمجاهة عظيم الجاه خاتم الأنبياء والمرسلين •
 صلى الله تعالى عليه وعلى آله وصحبه أجمعين • رقم فقير سرية • واسير



ذنبه • أحمد أبو الخير بن عبد الله ميرداد
 خادم العلوم والخطيب والإمام • بالمسجد الحرام

صورة ماسطرة مقلد العلماء المحققين • وهامم العظماء
 المدققين • العربيف المأهرون والغطرين الباهرون والسحاب
 الهامون والقهر الزاهر ناصر السنة • وكاسر الفتنة •
 مفتي الحنفية سابقا • ومحط الرجال سابقا • لاحقا •
 ذو العز والافضال • مولانا العلامة الشيخ صالح كمال •
 توج ذوالجلال • بتيجان العز والجلال

بسم الله الرحمن الرحيم

أحمد لله الذي زين سماء العلوم بمصايح العلماء العارفين • وبزينا

کافر ہے گمراہ ہر دوسروں کو گمراہ کرتا ہے دین سے گل گیا ہو جیسے نیر نشانہ سے گل جانہ ہے
مسلمانوں کے تمام ملائکہ نزدیک بولتے اسلام و مذہب سنت و جماعت کی تلمیح کرتے ہوئے الے
اور رحمت و مکر اسی و حماقت والوں کے چھوڑنے والے ہیں تو اللہ تعالیٰ مصطفیٰ کو ان سب
مسلمانوں کی طرف سے جو ائمہ ہدایت و دین کے پیرو ہیں جزائے کثیر دے اور اس کی
ذمت اور اس کی تعینات سے انگلیں پھیلوں کو نفع بخشے اور وہ رہتی دنیا تک حق
کا نشانہ بند کرتا اہل حق کو مدد دیتا رہے جب تک صبح و شام ہو کر اسے اللہ تعالیٰ اس کی
زندگی سے تمام جہان کو بہرہ مند کرے اور ہمیشہ مدد و عنایات الہی کی نگاہ اس پر رہے
قرآن عظیم ہر شخص و جماعت و بدخواہ کے مکرتے اس کی حفاظت کرے صدقہ انکی و جماعت کا
جنگی عزت عظیم ہے جو انبیاء و مرسلین کے ختم کرنے والے میں اللہ ان پر اور ان کے آل
اسحاب سب پر درود بھیجے آئے لکھا متاج الدگر فارگناہ احمد ابو الخیر بن عبد اللہ
میر داد نے کہ سید المحرم شریف میں علم کا خادم و خطیب امام ہے۔

الو فی شریف

نقیر یطیہ شوائی علمای تحقیقین والاہمیت کبرا کی فہمین عظیم المعرفۃ تہ نامہ سردار
بزرگ صاحب نور عظیم ابر بارزہ ماہ خوشنہ ناصر شن فتنہ شکن سابق
مفتی حنفیہ جن کی طرف اول سے اب تک طالبان فہمیں دُور دُور سے
جاتے ہیں صاحب عزت و افضال مولانا علامہ شیخ صالح کمال
جلال والا عزت و جمال کے تاج اُن کے سر پہ رکھے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب خوبیاں اس خدا کو جس نے آسمان ملام کو ملام کے مار فہم کے چراغوں سے
مزین فرمایا اور ان کی برکات سے

ببركاتهم طرق الهداية والحق المبين + احمد + على ما من بيه + والنعمة +
 واشكركم على ما خصر وعمر + واشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك
 له شهادة ترفع قائلها على منابر النور + وتدفع عنه شبه
 اهل الزيغ والخبر + واشهد ان سيدنا ومولانا محمدا عبده
 ورسوله الذي اوضح لنا الحجة + وابان لنا طريق الحق + اللهم فصل
 وسلم عليه وعلى اله الطيبين الطاهرين + واصحابه الفاضلين المقربين
 والتابعين لهم باحسان الى يوم الدين + لا سيما العالم العلامة بحسب
 الفضائل + وقرية عيون العلماء الامثال + مولانا الشيخ المحقق بركة
 الزمان احمد رضا خان + البريلوي حفظ الله وابقاه + ومن كل سوء و
 مكروه وقاه + اما بعد فعليكم السلام + ايها الامام المقدم + ورحمة الله
 وبركاته على الدوام + ولقد اجبت فاصبت + وحقت فيما كتبت +
 وقلدت احقاق المسلمين قلائد المن + وادخرت عند الله بسجنه
 الاجر الحسن فابقاك الله لهم حصنا مدينا + وجباك من لدنه اجر عظيما
 ومقاما رفيعا + وان ائمة الضلال الذين سميتهم كما قلت ومقاتل
 فيهم بالقبول حقيق فهم والحال ما ذكرت كفارا مارقين عن الدين
 يجب على كل مسلم التعذير منهم + والتنفير عنهم + وذم طريقهم الفاسد
 وارائهم الكاسدة + واهانتهم بكل مجلس واجبة + وهتاك السمر
 عنهم من الامور الضائبة + ورحم الله القائل

وعن كل بدعي اتى بالعجائب صوامع دين الله من كل جانب	من الدين كشف السامر عن كل كاد ولو لا رجال مؤمنون لهدمت
---	---

اولئك هم الخاسرون + اولئك هم الضالون + اولئك هم الظالمون + اولئك

جہاں سے لیتے ہدایت اور حق و باطل کے راستوں کو روشن کر دکھایا ہیں اُسکے احسان و
 انعام پر اُسکی حمد کرتا ہوں اور اُس کے خاص اور عام افضال پر اُسکا شکر بجالاتا ہوں اور
 میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی تبارک و تعالیٰ نہیں ایک اکیلا اُس کا کوئی شریک نہیں
 اُسی گواہی کا اپنے کھنے والے کو نور کے منبروں پر بلند کرے اور کجی اور بدکاری والوں
 کے مشہات کو اُسکے پاس نہ آنے دے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ چارے سردار اور ہمارے
 امام محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اُسکے بندے اور اُسکے رسول ہیں جنہوں نے چلنے والے
 حجت و اشع کر دی اور کشادہ راہ روشن فرمائی اُنکی تودہ و اور سلام نازل فرما اُن پر اور اُنکی
 ستھری پاکیزہ آل پر اور اُن کے فوز و فلاح والے صحابہ اور اُنکے نیک پیروں پر قیامت
 تک بالخصوص اُس عالم علامہ پر کہ فضائل کا دریا ہے اور علمائے عالم کی آنکھوں کی ٹھٹھک
 حضرت مولانا محقق زمانے کی برکت احمد رضا خاں بریلوی اللہ تعالیٰ اُسکی حفاظت کرے اور
 سلامت رکھے اور ہر پیر ہی اور ناگوار بات سے اُس سے بچنے والے محمد و صلاۃ کے بعد اسی امام شیوا
 نپر سلام اور اللہ کی رحمت اور اُسکی برکتیں ہمیشہ بیشک آپ کے جانب یا اور بہت ٹھیک دیا اور
 غریبوں کا تحقیق دی اور مسلمانوں کی گردنوں میں احسان کی ٹہکیں ڈالیں اور اللہ عز و جل کے
 سالانہ عہدہ ثواب کا سالانہ کر لیا تو اللہ تعالیٰ آپ کو مسلمانوں کے لیے مغبوط قلعہ بنا کر قائم رکھے
 اور اپنی بارگاہ سے آپ کو پیر العزیز اور بلند مقام سے اور بیشک گمراہی کے وہ پیشوا جو کائنات نے نام
 لیا ایسے ہی میں جیسا تم نے کہا اور تم نے اُنکے بارے میں جو کچھ کہا منور قبول ہو تو اُنکا جو حال
 تم نے بیان کیا اُس پر وہ کافر و بدین سے باہر ہیں اہل مسلمان پر واجب ہے کہ لوگوں کو اُن سے ڈرانے
 اور اُن سے نفرت دلانے اور اُنکے فاسد راستوں اور کھوئی راہوں کی مذمت کرے اور مجلس میں
 اُنکی تحقیر واجب ہے اور اُنکی بدوہ دہری امور و صواب سے بے اور خدا اُس پر رحمت کرے جس کے واسطے
 زمین میں داخل ہے ہر کتاب کی بدوہ دہری
 دین حق کی خانقاہیں ہر طرف پاناگری
 گمراہ ہوتی اہل حق و رشد کی جلوہ گری
 دیکھنا یہاں کا ہر پیر ہی گمراہ ہیں وہی سستہ گمراہ ہیں وہی

هو الكافرون + النعم انزل بهم بأساك الشديد + واجعلهم ومن
 صدقوا قولهم ما بين شريد وطريد + ربنا لا ترغ قلبنا بعد اخذنا
 ذهب لنا من لدنك رحمة انك انت الوهاب وصلى الله على سيدنا محمد
 وعلى آله وصحبه وسلم تسليما كثيرا غاية محرم الحرام ثلثه قاله بفسحه +
 وامر برقمه + خادم العلم والعلماء بالمسجد الحرام محمد صالح ابن
 العلامة المرحوم الشيخ محمد بن محمد الخفي
 مفتي مكة المكرمة سابقا غفر الله له ولوالديه
 واشياخه واجابته وخذله اعداءه وحسادة ومن بسوء امراده امين



صورة ما رقم العلامة المحقق + والفضة المدقق +
 مشرق سناء الفهوه + مشرق ذكاء العلوم + ذو العلوم و
 ان تضال + مولانا الشيخ علي بن محمد بن كمال ادام الله بالعرف والجمال

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي اخرج الدين القويم بالعلماء العاملين المكرمين بالعلم
 النافع الذين جعلهم انما يستضاء بهم في الارض منة الدنيا والدار الآخرة
 الظلم + وشهدا تحرق بهم طوائف الطغيان والزيف والبسار
 المحمور وارسم + واشهد ان لا اله الا الله وحده لا شريك له
 شهادة اخرها اليوم الزحام + واشهد ان سيدنا محمد عبدا ورسولا
 خاتم الانبياء العظام + صلى الله تعالى عليه وسلم وعلى آله وصحبه السلام
 وبعد فانا اشكر الله ربنا على طمع هذا النجم الساطع + والدواء
 النافع + في هذا الزمان الفاسد + الذي نرى فيه البدع كالسيل

کھار میں آئی ان پر اپنا سخت ثواب اُتار دیا انھیں اور جو ان کی باتوں کی تصدیق کرے
 سب کو لیا کر دے کہ کچھ بھاگے ہوئے ہوں کچھ مرو۔ اور رب ہمارے ہمارے دلوں میں
 رکھی نہ ڈال بعد اسکے کہ تو نے میں تجنی راہ دکھائی اور ہمیں اپنے پاس سے دست بخش بیشک
 تو ہی ہی بہت بخشے والا اور اللہ تعالیٰ ہمارے سرور محمد علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور ان کے
 آل و اصحاب پر کثرت درود و سلام بھیجے صلح محرم الحرام ۱۱۸۵ھ آسے اپنی زبان سے
 کہا اور کہنے کا حکم دیا مسجد حرام شریف میں علم و ملاکے خادم محمد صالح بن ملا مرعوم حضرت علی
 حنفی صاحب مکتبی کو مقرر کیا اور ان کے والدین اساتذہ و اعیان مکتب
 بخشے اور ان کے دشمنوں اور حاسدوں اور برا چلنے والوں کو موقوف کر دیا

تقریظ علامہ محقق عظیم الغفر علی قلی تاملع النوار قوم مشرق آفتاب علوم صاحب فہمت
 و افضال مولانا شیخ علی بن صدیق کمال اللہ انھیں ہمیشہ عزت و جمال کے ساتھ رکھے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب خوبیاں اس خدا کو جس نے اس دین صحیح کو ملائے باطل سے عزت دی چوتھ دینے والے
 علم کا کرامت پائے ہیں انہی تو نے جن کو وہ ستارے کیا کہ اندھیرے گھپ سخت تاریک بنے انوں میں
 ان سے روشنی لجا لے اور وہ شہاب کہ ان سے سرکشی و کجی و بد مذہبی کے گروہ ایسے جلائے
 جائیں کہ خاک سیاہ ہو کر رہ جائیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں
 ایک اکیلا اس کا کوئی شریک نہیں ایسی گواہی جسے میں اس رحمت کے دن کے لیے
 ذخیرہ رکھتا ہوں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ہمارے سرور محمد علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
 ان کے بندے اور رسول ہیں عظمت والے ایسا کہ خاتم اللہ عزوجل ان پر اور ان کے
 آل و اصحاب کرام پر درود بھیجے حمد و صلا کے بعد میں اپنے رب عزوجل کا شکریہ ادا
 کرتا ہوں کہ یہ بلند ستارہ چمکا اور یہ پورا نفع دینے والی دولاں گھبراہٹ اور درد کے
 زمانہ میں پیدا ہوئی جس میں بد مذہبوں کو پیر نورانے کی طسرت ہم دیکھ رہے ہیں۔

الرافع + واهلها يتناسلون من كل خداب واسع + اللهم اخل منهم
 البلاد + ومثلهم بين العباد + واهلكهم كما اهلكت قوم عاد + واجعل
 ديارهم مباح + ولا تترك في كفر هؤلاء الخواص كلاب النار وحزب الشيطان
 وحقيق القبول ولا دعان + بل بآداب هذا النجم اللامع + والتبليغ
 القاطع + رقاب الوهابية ومن كان لهم تابع + الشيخ الكبير + والعلم
 الشهير + مولانا وقتل ومانا + احمد رضا خان البريلوي +
 حله الله واعانته على اعداء الدين المارقين
 بحرمته سيدنا محمد صلى الله عليه وسلم وعليكم السلام



صورة مائقة البحر الزاخر + والحبر الفاخر + بقية الاكابر + وعبد
 الاواخر + الصفة المستوكل + الوفي المتبتل + حامى السنن
 ماحي الفتن + مطرح اشعة النور المطلق + مولانا الشيخ
 محمد عبد الحق + المهاجر الاله ابادي + دام بالايدي والايادي
 السلام عليكم ورحمة الله وبركاته وسفخر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الذي وفق من اختار من عباده لحمايته هذه الشريعة + وجعلهم
 ورثة انبيائه في العلم والحكمة وبأهلها من رفعة عالية رفيعة + والفضل
 والسلام على سيدنا محمد الذي جمع فيه مولاة الفضل جميعه + وعلى آله
 واصحابه ذوى النفوس السبعة المطيعة + واصحاب الهزاف فوق الازهار
 ترسيعة وترجيعة + اما بعد فقد اطلعت على هذه الرسالة الشريفة

اور ہر مذہب لوگ ہر کثادہ اونچی زمین سے دھال کی طرف بڑی دھڑلے سے آ رہے ہیں انہی ان
 شہروں کو خالی کر اور انہیں تمام خلق میں لٹکا کر اور انھیں ہلاک کر جیسے تو نے ثمود اور
 عاد کو ہلاک کیا اور ان کے گھروں کو کھنڈر کر دے کچھ شک نہیں کہ یہ خارجی یہ دوزخ کے
 کتے یہ شیطان کے گروہ کافر ہیں اور ان سے اور گروہ بدیہی کے لائق ہو جسکو یہ روشتن
 ستارہ لایا وہ دبیہ اور ان کے تابعین کی گردن پر تیغ بڑاں استاذ مظلوم اور مامور
 مشہور پٹار سردار اور ہمارا پیشوا احمد رضا خاں بریلوی اللہ اسے سلامت رکھے
 اور دین کے دشمنوں دین سے نکل جانے والوں پر اس کو فتح دے ہمارے سردار محمد
 علی ان
 صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عزت کا صدقہ اور آپ پر سلام ہو

تقریظ و ریاضی موانع عالم کبیر صاحب بقیہ اکابر جمعہ دور آخر متوکل باصف صاحب وفا
 شقیع بخدا حامی سنن نامی فتن جلوہ گاہ المعانی نور مطلق مولانا شیخ
 محمد عبد الحق مہاجر الہ آبادی ہمیشہ قوت و نعمت کے ساتھ رہیں
 اور آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی کتبیں اور اس کی محفرت

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب نبیاں اس خدا کو جس نے اپنا جو بندہ پسند کیا اسکو اس شریعت کی حمایت کی
 تو فرق بخشی اور اسے علم و حکمت میں اپنے پیروں کا وارث کیا اور یہ کیا بلند والا مرتبہ
 ہے اور دود و سلام ہمارے سردار محمد علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر جن میں انکے مولیٰ نے
 ساری خدایاں جمع فرما دیں اور ان کے آل و اصحاب پر جن کی جانبیں ان کا حکم
 سننے والی اور انکا فرمان اسنے والی ہیں جبکہ کلیوں پر جن میں انہی نغمہ سراہوں سے
 شہر کر کے حمد و صلاح کے بعد میں اس شرف و اعلیٰ کے واسطے پر مطلع ہوا۔

ومأخوذة من التفسير الإليقي + والتقرير الرشيق + قرأتها هي التي تقر بها
 العينان لا بغيرها + وهي التي تصنع اليأس إذا كان حيث ظهر خيرها أو
 مبرها + أصاب صاحبها العلامة لحبر الطبطبام + المقول المفصّل
 المنعم + النكر الجميل الصام + لا ريب اللبيب القمقام + ذو الشرف
 والمجد المقدم + الذي الرقي الكرام + مولانا الفهامة الحاج احمد رضا خان
 كان الله له أينما كان + ولطف به في كل مكان + فيما بسط وحقق + وضبط
 ودقق + اقتطع وزعا + وأمرشد وهدي + فيجب أن يكون المرجع
 عند الاختيار إليه + والمعول عليه + فجزاؤ الله الجزاء التام + واسع
 عليه نعمه غاية الأنعام + وإطال طيلته طوال الدهر المستدام + بارغد
 عيش لا يسأم فيه ولا يسأم + بحق صناديد المرسلين سيد الانام +
 عليه وعلى الله الكرام + وصحابته الفخام + أركى صلاوة الله وأطيب السلام
 حرق العبد الضعيف الملتجئ بحرم ربه الهادي + محمد عبد الحق ابن
 مولانا الشيخ شاه محمد الآله آبادي + عامهما الله بفضله العاصم
 + صفر المظفر ١٣٣٥ هـ من الطبعة النوبختية
 على صاحبها الف الف صلاة وتحيية



عقده

صورة ما نفعه غيظ المنافقين + وفوز المواقين + على
 السنة وأهلها + على البدعة وجعلها + زينة الزمان وخسنة
 الأوان + منشد خطب الكرم + محافظ كتب الحرم +
 العلامة الجليل + والفهامة النبيل + حضرة مولانا
 السيد اسماعيل خليل + ادامهما الله بالعز والتجليل +

اور وہ خوشنما تھیں اور زیارت پر جو اس میں مندرج ہو دیکھی تو میں نے اسے ایسا پایا کہ کسی سے آنکھیں نہ بندھی ہوں نہ غیر سے اور وہی ہو جسے کان جی لگا کر سنیں کہ اسکی خوبی اور اس کا فیض ظاہر ہو اس کے مولف کا نام طویل دریا کے زخاں پر گویا بسیار فضل کثیر الاحسان کی طرح نہایت بلند ہمت و آہن و الشہدہ محمد بن ابیہ النہار شریف و عزت و صیقت والے صاحبِ ذکا و شہرے نہایت کرم والے ہوتے ہوئے کثیر النعم صاحبی احمد رضا خاں نے کہ وہ جہاں پہنچے اس کا ہوا و ہر جگہ اس کے ساتھ لطف فرمائے اس تکمیل و تحقیق و ربط و ضبط و تدقیق میں راہِ جواب پائی انصاف کیا اور عدل کیا اور رہنمائی و ہدایت کی تو واجب ہے کہ مشہور کے وقت اسی تحقیق کی طرف رجوع کی جائے اور اسی پر اعتماد ہو تو اللہ اسے پوری جزا بخشے اور اس پر انتہا دے گی اپنی نعمتیں کثیر و وافر کرے اور اب الابد تک اس کے فضل کو مستدکر نہایت وسیع عیش کے ساتھ جس سے جی نہ اکتائے نہ کوئی حادثہ پیش آئے سرورِ سلطین مستید مالین کا سدقہ ان پر اور انکی عزت والی آل اور عقلت والے صحابہ پر اللہ کی حبیب شہری درود اور رحمت پائیز و سلام لکھا اسے بندہ ضعیف نے کہ اپنے رب ربہا کی حرم میں پناہ لیے جو محمد مصطفیٰ ابن مولانا حضرت شاہ محمد الہ آبادی۔ اللہ تعالیٰ ان دونوں کے ساتھ اپنے فضل مام کا معاملہ کرے۔



جسٹریٹ فافٹھ مارچ ۱۳۲۳ء صاحبِ ہجرت پرورش لاکھنؤ وودو سلام

تقریر غیظ مناعتین و حکام موافقین حامیِ سنت و اہل سنت
حاجی بدعت و جہل بدعت زینت لیل و نہار کوئی روزگار خلیب خطبہائی
کرم محاسن کتب حرم نلامہ ذی قدر بلند عظیم النعمہ دانشمند حضرت
مولانا سید اسماعیل خلیل اللہ تعالیٰ انھیں عزت
و تعظیم کے ساتھ ہمیشہ رکھے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الواحد الأحد القهار، القوي العزيز المنتقم الجبار، المتعالي
 بصفات الكمال والجلال، المستتر عن قول أهل الكفر والطغيان، و
 الضلال، الذي ليس له ضد ولا ند ولا مثال، ثم الصلاة والسلام
 على أفضل العالمين، سيدنا محمد بن عبد الله خاتم النبيين والمرسلين
 المنقذ من تبعه من الخزي والردى، ثم ادخل لما استعجب العجب على الهدى
أما بعد فأقول ان هؤلاء القرون الواقعة في السؤال، غلام لجملة
 القاد يأتى من شيد احمد ومن تبعه تحليل لا ينهتى واشرف فعل وغيرهم
 لا شبهة في كفرهم بلامحال، بل لا شبهة فيهم شك بل فمن
 توقف في كفرهم بحال من الأحوال، فان بعضهم متايد للدين
 المتين، وبعضهم منكروا هو من ضرورياته المتفق عليه
 بين المسلمين، فلم يبق لهم اسم ولا رسم في الاسلام، كما لا يخفى
 على أهل الناس من الخ نام، فان ما اتوا به شئ فجة الاسماع، و
 تنكروا العقول والقلوب والطباع، ثم اقول ايضا انى كنت اظن ان
 هؤلاء الضالين المضلين، الفجرة الكفرة المارقين من الدين، انما
 حصل لهم ما حصل من سوء الاعتقاد، مبناه على سوء الفهم من
 عبارات العلماء الامجاد، والان حصل لي علم اليقين الذي لا شك فيه
 انهم من دعاة الكفرة يرتدون الباطل، ومن يعتقد صلى الله تعالى
 عليه وسلم تجد بعضهم يتكلم اصل الدين، وبعضهم يدعى النبوة منكرا
 لخاتم النبيين، وبعضهم يدعى عيسى وبعضهم يدعى انه المهدي
 قاهونهم في الظاهر بل اشد من في الحقيقة هؤلاء الوهابية نغم الله

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب خوبیاں خدا کو جو ایک اکیلا سب پر غالب عزت و عظمت و انتقام و مجرب و الامور
صفات کمال و مہلک کے ساتھ تعالیٰ ہو کافروں سرکشوں گمراہوں کی باتوں سے مشر و
جس کا نہ کوئی ضد جو نہ مانند نہ نظیر تھو درود و سلام ان پر جو سانسے جہان سے فضل ہیں
ہمارے سردار محمد علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ابن عبد اللہ تمام انبیاء و رسل کے خاتم آئے ہیں و
کو رسوائی و ہلاکت سے بچانے والے اور جو ہدایت پر دنیاوی کو پسند کرے گئے مخلوق کو جو
حمد و صلاۃ کے بعد میں کتابوں کے یہ طائفے میں کا ذکر و سوال میں واقع ہو غلام احمد قادیانی
اور شہداء احمد اور جو اس کے پیرو ہوں جیسے طیل احمد انہی اور اشرف علی وغیرہ ان کے
کفر میں کوئی شبہ نہیں نہ شک کی مجال بلکہ جو ان کے کفر میں شک کرے بلکہ کسی طرح
کسی حال میں انہیں کافر کہنے میں تو عفت کرے اس کے کفر میں بھی شبہ نہیں کہ ان میں
کوئی تو دین متین کو پھینکنے والا ہے اور ان میں کوئی ضروریات دین کا انکار کرتا ہے جن پر
تمام مسلمانوں کا اتفاق ہے تو اسلام میں ان کا نام نشان کچھ باقی نہ رہا جیسا کہ کسی جاہل
جاہل پر بھی پوشیدہ نہیں کہ وہ جو کچھ لائے ایسی چیز ہے جسے سنتے ہی کان پھینک
دیتے ہیں اور عقلیں اور طبیعتیں اور دل اس کا انکار کرتے ہیں نیز پھر میں کتابوں میں
ان کا یہ گمراہان گمراہ گمراہ کافروں سے خارج ان میں جو بد اعتقادی جاہل ہوئی
اس کا کہنے پر بھی ہے کہ عبارت علماء کے کرام کو نہ سمجھے اور اب مجھے ایسا علم نہیں
میں جو جس میں اصلاً شک نہیں کہ یہ کافروں کے یہاں کے منادی ہیں دین محمد
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو باطل کرنا چاہتے ہیں تو ان میں تو کسی کو اصل دین کا انکار
کرتے پائے گا اور ان میں کوئی ختم نبوت کا منکر ہو کر نبوت کا مدعی ہے اور کوئی اپنے
آپ کو عیسے بناتا ہے اور کوئی محمدی اور غلام ہیں ان سب میں شک ہے اور حقیقت میں
ان سب سے سخت یہ ہے کہ انہی میں خدا لان پر لعنت کرے

واخرهم * وجعل النار اواهم ومشواهم * يلبسون على العوام * الذين
 هم كالانعام * بانهم هم المتبعون للشيئة * وان غيرهم من السلف
 الصالح الاثمة * فمن ذنوبهم مبتدعون * والشيئة الغراء تاركوا
 ونخالصون * فيما يت شعري اذ لم يكن هؤلاء لنهيهم صلى الله تعالى
 عليه وسلم متبعين لمن المتبع له * والحمد لله تعالى على ان قبض هذا العالم
 العامل * والفاضل الكامل * صاحب المناقب والمفاخر * عظم كبريائه
 الاول والاخر * فريد الدرر * وحيد العصر * مولانا الشيخ محمد رضا * ان
 سلمه الله ترتيب المنان * لا يظال حججهم الدحض * بالآيات والامثلة
 القاطعة * كيف لا وقتل محمد له عالم ومكة بذات * ولوله يكن
 بالمثل الارفع لها وقع منهم ذلك * بل اقول لوقيل في حق ان
 محمد هذا القرن لكان حقا وصدقته

وليس على الله مستنكر ان يجمع العالم في واحد

فجزاه الله خير الجزاء عن الدين واهله * ومنحه الفضل والرضوان
 عنه وكرمه * والحاصل قد وجدت بارض الهند انفرق كلها
 وهذا بحسب الظاهر * والاهم بظان الكفرة اعتداء الدين *
 ومراودهم بذلك ايقاع التفرقة بين كلمة المسلمين * رب ليس الهدى
 الا هداك * ولا الا الا الاك * وحسينا الله ونعم الوكيل
 ولا حول ولا قوة الا بالله المعلى العظيم * اللهم ارنا الحق حقا
 وارزقنا البتاحة * وارنا الباطل باطلا والهمنا اجتناب *
 وصلى الله على سيدنا محمد وعلى آله وصحبه وسلم
 قاله بضمه * وكتبه بقله * راجع عفوريته الجليل *

اور ان کو دوسرا گروہ سے احمد ان کا ٹھکانا اور ان کا مسکن جہنم کرے جسے پڑھے جاہلوں کو جو چاہوں
 کی طرح ہیں دھوکے دیتے ہیں کہ وہی پیروان سنت ہیں اور ان کے سوال گئے نیک عالم
 اور جو ان کے بعد ہو گئے بد مذہب ہیں اور سنت روشن کے تارک و مخالف ہیں ایو کاش میں
 جانتا کہ گروہ سلف کرام طریقت نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے قبیح نہ تھے تو طریقہ نبی صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم کا پیرو کون ہو اور میں اللہ عزوجل کی حمد بجالاتا ہوں کہ اس نے اس عالم باطل کو
 متغیر فرمایا جو فاضل کامل ہے مقتبوں اور فخریوں والا اس مثل کا مظہر رکھنے پھیلاؤں
 کے لیے بہت کچھ بچھڑ گئے کیسے زمانہ اپنے وقت کا بگاڑنا حضرت محمد رضا خاں اللہ علیہ
 احسان والا پروردگار اسے سلامت رکھے انکی بے ثبات محنتوں کو تباہیوں اور قطعی سزاؤں
 سے باطل کرنے کے لیے آور وہ کیوں نہ ایسا ہو کہ علمائے کرام کے لیے ان فضائل کی
 گواہیاں ملے ہیں اور اگر وہ سب بلند مقام پر نہ ہوتا تو علمائے کرام کی نسبت یہ گواہی نہ دے
 بلکہ میں کہتا ہوں کہ اگر اس کے حق میں یہ کہا جائے کہ وہ اس صدی کا مجدد ہو تو البتہ حق و صحیح ہو

انداز سے کچھ اسکا اپنا نہ جان کہ کہ اس شخص میں جمع ہو سب جہان

تو اللہ اسے دین اور اہل دین کی طرف سے سب میں بہتر جزا عطا کرے اور اسے اپنے
 احسان اپنے کرم سے اپنا فضل اپنی رضا بخشے۔ اور حاصل یہ کہ زمین ہند میں سب طرح
 کے فرقے پائے جاتے ہیں اور یہ باعتبار ظاہر جو وہ نہ وہ حقیقت میں کافروں کے راز دار
 ہیں اور دین کے دشمن ہیں اور ان باتوں سے انکا مطلب یہ ہو کہ مسلمانوں میں ٹھپٹ دہیں
 اتنی دانت نہیں مگر تیری دانت اور نہ نہیں ہیں مگر تیری نہیں اور اللہ بکھو ہیں اور وہ اچھا کام نہایت
 ہے اور نہ گناہوں سے پھرنا نہ طاعت کی طاقت گمراہ غفلت و بلندی والے کی توفیق سے آتی ہیں
 حق کو حق دکھا اور اسکی پیروی کریں مڑی کر اور میں باطل کو باطل دکھا اور جلتے دل میں
 ڈال کر اس سے دور رہیں اور اللہ پروردگار سلام بھیجے ہمت سے صمد وار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
 اور ان کے آل و اصحاب پر اسے اپنی زبان کو کہا اپنے قلم کو لکھا اپنے جلال والے رب کی معافی کے



كتب المحرم الملكي السيد اسمعيل
ابن السيد خليل

صورة فارصقه ذو العلم الراشدة والفضل الشامخ
والكرم واليمن والخلق الحسن والبهاء والزين
مولانا العلامة السيد المرتضى ابو حسين حفظه
الله في النشأتين

بسم الله الرحمن الرحيم

أحمد الله الذي أطلع في سماء الوجود شمسها زخة فكانت لظلمات الضلال
ناسخة دامغة والهداية الى طريق الحق حجة بالغة ومحنة من
سلكها لا تنزل قدمه ولا تكون زائفة بوجود من أقاض الله
عليها برسالة لها سابقة وملا بالعرفان قلوبا كانت فارغة
سيدا ومولانا محمد الذي أتاه الله الآيات البينات
والمعجزات الباهرات وأطلع على أشعة من المعجزات صلى الله
عليه وعلى آله واصحابه الذين سبقونا بالآيمان سبقا وباعوا
نفوسهم في نصرته دينه وتمهيد طريقه وتمكينه وأنا ولست
هم القاترون حقا المشرفون خلقا وخلقاء المميزون بحسب ذكر
يقى واجريه تزايد في صفات الأعمال وبرق وعلى اتباعا المتساكين
بهدية القويم السالكين صراط المستقيم لا سيما ورثته
العلماء الأعلام الذين يستضاءونهم في حال الظلام
أدام الله وجودهم على نوال الأعمار وأطلع في سماء المعالي



حرم کوسل کی کتابوں کے حافظ سید عیسیٰ بن سید خلیل نے

تقریباً صاحب علم حکم و فضیلت بلند کرم احسان خلق حسن نور و زینت مولانا علامہ سید مرتضیٰ ابوالحسن اللہ تعالیٰ دونوں جہان میں انکا نگہبان ہو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب ملو جیاں اُس خدا کو جس نے عالم کے آسمان میں ایک ہر درخشاں چمکایا جو گمراہوں کی اندھیریوں کا مٹانے والا اور سرکوب ہوا اور راجہ کی طرف رہنمائی کی محبت کامل بنا اور ایسا کشادہ راستہ کھولا جسے چلنے والے اُس کا پاؤں پھسلے اور نہ کچھ پیچیدگی ہو جس سے اُس کے وجود سے جسکی رسالت سے اللہ تعالیٰ نے ہمیں وسیع نعمتوں کا فیض پہنچایا اور معرفت سے خالی دلوں کو بھر دیا ہمارے سرور و مولیٰ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جن کو اللہ تعالیٰ نے روشن آیتیں اور عقل کو حیران کر دیے والے معجزے عطا فرمائے اور انھیں بقدر اپنی مشیت کے نبیوں پر علم بخشا اللہ تعالیٰ ان پر درود بھیجے اور ان کے آل و اصحاب کو جہانیاں میں ہمہ سابق ہوئے اور دین نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مددگاری اور اُس کے جاننے اور اُنکے راستے آہستہ کرنے میں انھوں نے اپنی جانیں بیچی ڈالیں وہی ٹھیک ٹھیک مراد کو پہنچے صورت و نسبت دونوں میں شرف والے ایسی نیکنامی کے ساتھ متنازع جو ہمیشہ باقی رہے گی اور ایسے ثواب کے ساتھ مخصوص جو نامہ اعمال میں اخروی و دنیوی پائے گا اور اُنکے پیروں پر جو انکی درست چال کو مضبوط تھا مے ہوئے ہیں اور اُنکے سیدھے راستے پر چلنے والے ہیں بالخصوص حضور کے وارث علمائے امارت جنکے نور سے سخت اندھیری میں روشنی لجاتی رہی اللہ عزوجل نے انکی بقائیک ان کا وجود رکھے اور بلند یوں کے

آسمان پر

معونه في جميع القرى والأمصار. آمين أما بعد فقد من الله
 تعالى عليّ وله الحمد والشكر بالاجتماع بحضرة العالم العلامة. والخبر
 البصر النمامة. ذي المزايا العزيرة. والفضائل الشهيرة. والتأليف
 الكثيرة. في اصول الدين وفروعه. ومفردات العلم وجموعه
 ولا سيما في الرد على المبطلين. من المبتدعة المارفين. وقد
 كنت سمعت بحجج ذكرك. وعظيم قدره. وتشرفت بمطالعة
 بعض مصنفاته. التي يفتي الحق بها من نور مشكاته. فوفرت
 محبته بقلبي. واستقرت بخاطري ولي. ولا فأن تعشق قبل
 العين أحيانا. فلما من الله تعالى بهذا الاجتماع. البصرت
 من أوصاف كماله. لا يستطيع. البصرت علم علم عالي المنارة
 وحجج معارف تتدفق منه المسائل كالأنهار. صاحب الذكاء
 الرائع. حامل العلوم الذي سد بها الذرائع. المطيل بلسانه
 في حفظ تقرير علوم الشرائع. المستولي على الكلام والفقه والفرائض
 المحافظ بتوفيق الله تعالى على الآداب والشأن والواجبات
 والفرائض. استاذ العربية والحساب. بحر المنطق الذي تكتسب
 منه لأبيه أي الحساب. مسير الوصول. إلى علم الأصول. إذ
 لم يزل لها رائضا. حضرة مولانا العلامة الفاضل المولوي الأبريلوي
 الشيخ أحمد رضا. أطال الله حياته. وأدام في التدارين
 سلامته. وجعل قلمه سيفا مسلولا لا يغل إلا في رقاب المبطلين
 آمين اللهم آمين. فتذكرت عند رؤيائه حفظه الله. فتول
 الشاعر. الناظم الناشئ.

اُن کے بعد ستارے تمام گم گئے اور شہر وں میں ظاہر کرے اور اشد ایسا ہی کر خدا
صلوات کے بعد بیشک مجھ پر اللہ کا احسان ہوا اور اسی کے لیے حمد و شکر و ذکر میں حضرت
عالم علامہ سے ملا جو بہر دست عالم دریا علیہم السلام کی فضیلتیں و افرا و برائیاں نام
اور دین کے اصول و فروع اور علم کے مصلحہ و مجموع میں تصانیف متکاثرہ خصوصاً
املی بطلان دین سے نکل جانے والے بد مذہبوں کے رد میں اور بیشک میں نے اُن کا ہوا
تو کرا اور بر اثر ہر پہلے ہی مسکتا تھا اور اُن کی بعض تصانیف کے مطالعہ سے شرف
ہوا انصاف کے لئے اور قندیل سے حق روشن ہوا تو اُن کی محبت میرے دل میں جسم گئی
اور میرے قلب و عقل میں شکن ہو گئی تھی ۔

ایسا گیں دولت از خضار خیزد

ز تنہا عشق از ویدار خیزد

ترجمہ اللہ تعالیٰ نے اس ملاقات سے احسان فرمایا میں نے وہ کمال اُن میں دیکھے
جن کلامیان طاقت سے باہر جو میں نے علم کا کوہ بلند دیکھا جس کے نور کا ستون اوچھا ہے
اور عرفیوں کا ایسا دریا جس سے مسائل نہروں کی طرح چھلکے ہیں حیرت و ہنر والا ایسے
علموں کا صاحب ہیں جسے فساد کے ذریعہ بند کیے گئے تقریر معلوم و غیب کی محافظت میں
طاقت و زبان والا جو علم کلام و فقہ و فرائض پر طلبہ کے ساتھ حاوی ہے و رفیق الہی سے
مستجابات بہن و واجبات و فرائض پر محافظت کرنے والا و رحمت و حساب کا ماہر
مستغرق کا وہ دریا جس سے اُس کے موتی نائل کیے جاتے ہیں اور کسی خوبی کے ساتھ حاصل
کیے جاتے ہیں تمام اصول و کتب اصول کا آئینہ گردنے والا اس لیے کہ ہمیشہ اس کی ریاضت
کھاتے ہیں حضرت مولانا علامہ فاضل مولوی بریلوی حضرت احمد رضا آندھلی اسکی
فرمان کر کے آئندہ فوجوں جہان میں اُسے ہمیشہ سلامت رکھے اور اُس کے فکر کو وہ
تجاہز نہ کرے جس کا خیال نہ ہو گو اہل بطلان کی گردنیں ایسا ہی کر یا اللہ ایسا ہی کرے
الحسین و حکیم ۔ اللہ اُن کا نگہبان ہو رحمت اور صاحب الفکر و شکر کا یہ قول یاد آ رہا ۔

كانت مسألة الركبا فنحن برئ
ثم التفتينا فلا والله ما نظرت

عن احمد بن سعيد الطيب الخزاز
او ناي احسن مما قد راي بصري

ورأيت نفسي فاعى وحصره عن الباطن في وصف الى البقية والوطر
وقد تفضل على الفاضل المذكور مضاعفت الله له الاجور بروية
هذا التاليف الجليل والتصنيف النبيل الذي ذكر فيه الفرق
المضالة لحد يثمة التي كبرت بيد عمها المتكفرة الخبيثة فرفعت آلف
الضراعة متشفعا بصاحب الشفاعة طالبا من الله حفظ الايمان
مستحيلا به من الكفر والقسوق والعصيان وان يحفظ جميع
المسلمين من سرمان عقائد الكفرة المضلن ويخبري حضرة
المؤلف خير الجزاء في يوم الدين اذ قام مقام تشكر عليه جميع
المؤمنين في الرد على هؤلاء المبطلين بل الكذبة المفقرين وبيان
خطا آخرهم وترها نهم وقبائحهم ولا شك ان ما هم عليه من الاعتقاد
في نهاية البطالان والفساد لا تصور العقول ولا تصدق في النقول
بل مجرد اوهام وترهات ليس لها ادلة ولا شبهة تدبر عندهم
ولا تاويلات وانما هي محض اتباع للهوى وموقع والعباد با الله
تعالى في الردى وقد قال تعالى بل اتبع الذي ظلموا هو اوسعهم وغير علم
ومن اضل ممن اتبع هواه وقال تعالى فلا تتبعوا الهوى ان تعدوا
وقال تعالى ولا تتبع الهوى فيضلك عن سبيل الله وقال تعالى ارايت
من اتخذ الهه هواه وقال تعالى واتبع هواه فمشاه كمثل الكلب
ان يحمل عليه يلهث او تركه يلهث وقال تعالى واتبع هواه و
كان امرة فرطاه وقد اخرج الطبراني عن انس رضي الله تعالى عنه انه

لقد قال الخزاز
والله ما نظرت
فأصحت

حال دریافت چہ سنا تھا نہایت اچھا	قلیظہ ہانپ احمد سے جو آئے تھے یہاں
اُس سے بہتر نہ سنا تھا جو نظر نے دیکھا	جب ملے ہم تو نہ آکی قسم ان کانوں نے

اور میں نے اپنے آپ کو اُسکی روح میں مراد وہ خواہش کی مقدار تک پہنچنے سے عاجز و
 در اندہ و یکسا اور حضرت فاضل مذکور نے کہ اللہ تعالیٰ اُن کے ثواب مضاعف کرے
 جھپٹا احسان کیا کہ یہ تالیف طویل اور تصنیف پرورشش میرے دیکھنے میں آئی جس میں
 اُن نے گمراہ فرقوں کا حال لکھا ہے جو اپنی طبیعت و کفری برعکس کے سبب کافر ہو گئے
 تو میں نے جو کچھ اس نے لکھا ہے کہ صاحب شفاعت علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وسیلے
 شفاعت چاہتا ہوا اللہ عزوجل سے محافطت ایمان کی دعا کرتا ہوا اللہ تعالیٰ و شفیع اُسکی
 بناء انگشت ہوا اور یہ کہ تمام مسلمانوں کو ان کافروں گمراہ گروں کی سرایت عقائد سے بچانے
 اور یہ کہ حضرت مولف کو جب بہتر جزا قیامت کے دن عطا کرے کہ وہ ایسے مقام پر قائم ہو
 جس کا شکر سب مسلمان کریں یعنی ان بظلال ولے سخت جھوٹے مفسرین کے رد و بائگی و صوابی
 اور جھوٹی باتوں اور ہمایوں کے بیان میں اور کچھ شک نہیں کہ وہ لوگ جس عقیدہ پر ہیں وہ
 کا فاسد و باطل ہو جو عقول کے نزدیک کسی طرح مقبول نہیں اُسکی تصدیق کریں بلکہ
 دھم اور جھوٹی بناوٹ کی باتیں میں نہ اُسکے لیے کوئی دلیل ہو نہ کوئی شبہ جو اُن کا مدد ہو سکے
 نہ کوئی تاویل بلکہ وہ تو صرف خواہش انسانی کی پیروی ہی جو معاذ اللہ طاقت میں ڈالنے والی ہو
 اور بیشک اللہ سبحانہ نے فرمایا بلکہ ظالم لوگ اپنی خواہش نفس کے پیرو ہوئے بے جا بوجھ

اُس سے بڑھ کر گمراہ کون جو خواہش نفس کا پیرو ہو اور فرمایا بیشک راہ چلنے کو خواہش کی پیروی
 نہ کرے اور فرمایا خواہش کی پیروی نہ کر کہ وہ تجھے بکا دیگی اللہ کی راہ سے اور فرمایا اچھا کیا دیکھا تو
 اُسکو میں نے اپنی خواہش کو خدا بنالیا اور فرمایا اُس نے اپنی خواہش کی پیروی کی تو اُسکی کماؤت
 کی طرح ہو کہ تو اس پر حکمران سے تو زبان نکال کر اپنے اور چھوڑ دو تو زبان نکالے اور فرمایا اُس نے اپنی
 خواہش کی پیروی کی اسے اس کا مہر گونہا اور بیشک طبعی نے نفس نبی اللہ تعالیٰ منہ و موافقت کی

قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم ان الله تعالى يحب التوبة
 عن كل صاحب بدعة حتى يدع بدعته ، واخرجه ابن ماجه عن عبد الله
 بن عباس رضي الله عنهما انه قال قال رسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم
 الى الله ان يقبل عمل صاحب بدعة حتى يدع بدعته ، واخرجه ابن ماجه
 ايضا عن حذيفة رضي الله تعالى عنه ، انه قال قال رسول الله صلى الله
 تعالى عليه وسلم لا يقبل الله لصاحب بدعة صوما ولا صلاة ولا صلا
 ولا حجا ولا عمرة ولا حجا داوا ولا صرفا ولا عدلا يخرج من الاسلام كما
 يخرج الشعير من العجين ، واخرجه البخاري ومسلم في صحيحهما عن
 ابى هريرة بن ابي موسى الاشعري رضي الله عنه حديثا طويلا وفيه
 فلما افاق ابي اليوموسي قال انا برئ ممن برئ منه رسول الله صلى
 الله تعالى عليه وسلم الحديث واخرجه مسلم في صحيحه عن محمد بن ابي
 قال قلت لابن عمر رضي الله تعالى عنهما عن ابي عبد الرحمن انه قد ظم
 قبلنا ناس يقرؤون القرآن ويمزحون ان لا قد رواه الامراء
 فقال اذا لقيت اولئك فاخبرهم اني برئ منهم والنهي براء مني
 انما هي ، فرحم الله امرءا ضل عن الحق وامسده وانظروا ، واخرج
 الباقين ودمره ، ورحم الله امرءا اعان على ذلك نصرته الدين ،
 وحذ لا نالك كفره المبطلين ، ورحم الله امرءا تباعد عن اهل الكفر
 والضلال ، واستعان بالله القادر المتعال ، في البكور والاصال ،
 من الوقوع في مصائد تلك العجال ، قاتلا الحمد لله الذي عافاني
 مما ابتلاه به ، وقضيت على كثير من خلق تفضيلا ، فقد اخرج الترمذي
 عن ابى هريرة رضي الله تعالى عنه عن النبي صلى الله تعالى عليه وسلم

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک اللہ تعالیٰ مہذب ہب کو تو یہ سے محروم کرتا
 جنگ اپنی ہونہ بھی نہ چھوڑے اور ابن ماجہ نے عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے
 روایت کی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نہیں چاہتا کہ کسی بد مذہب کا
 کوئی عمل قبول کرے جنگ وہ اپنی ہونہ بھی نہ چھوڑے نیز ابن ماجہ نے عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ
 عنہ سے روایت کی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کسی بد مذہب کا
 نہ روزہ قبول کرے نہ نماز نہ زکوٰۃ نہ حج نہ عمرہ نہ جہاد نہ کوئی فرض نہ نفل نکل جائے اور مسلم
 ایسا جیسے نکل جاتا ہیواں آٹے سے اور بخاری و مسلم نے صحیحین میں ابوہریرہ بن ابی موسیٰ
 رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے حدیث طویل روایت کی اُس میں ہے کہ جب ابوہریرہ رضی اللہ
 تعالیٰ عنہما کافرش سے اعادہ ہوا فرمایا میں ہزار ہوں اُس سے جس سے ہزار ہوں کے رسول اللہ
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تا آخر حدیث اور مسلم نے اپنی صحیح میں یحییٰ بن یسیر سے روایت کی کہ انھوں
 نے کہا میں نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے عرض کی کہ ابو عبد الرحمن جاری طرف
 کچھ لوگ نکلے ہیں جو قرآن پڑھتے ہیں اور کہتے ہیں تقدیر کوئی چیز نہیں اور ہر کام ابتدا واقع
 ہوتا ہے کہ اس سے پہلے اُسکے متعلق کوئی تقدیر وغیرہ نہ تھی فرمایا جب تم ان سے ملو تو
 انہیں خبر دینا کہ میں ان سے ہزار ہوں اور وہ مجھ سے بیگانے ہیں۔ اتنی۔ تو اللہ رحم
 فرمائے اُس مرد چس نے حق کی طرف سے عہد لے کیا اور اسکی تائید کی اور اُسے ظاہر کیا
 اور باطل کو دھکا دیا اور ہلاک کیا اور اللہ رحم فرمائے اُس مرد چس نے اس کام میں
 امانت کی دین کی عدا اور باطل والے کافروں کو مذبذب کر دیا کہ یہ ہے اور اللہ رحم کرے اُس
 مرد پر جو کافروں اور گمراہوں سے دور ہوا اور صحیح و شام اللہ قدرت والے بلند والے
 کی پناہ چاہی ان جیوں کے چندوں میں پڑنے سے یہ کہتا ہوا کہ سب تعریف اُس خدا کو
 ہے جس نے مجھے اُس بار سے نجات دی جس کو شک کیا اور اپنی بہت متعلق پر مجھے نصیحت کی
 اللہ ہی کیا سہماں کیا تھی کیا کہ بیشک خدا ہی نے ہر طاقت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کی

قال من رأى ميتة فقال الحمد لله الذي عافاني مما ابتلاك به و
 فضلك على كثير ممن خلق تفضيلاً له يصيبه ذلك البلاء وقال الترمذي
 حدثني حسن ورحمهما الله امرؤ طلب له من الله تعالى الهداية فترك
 تلك الغواية + وطرغ تلك الاعتقادات الباطلة + والبدع المكفرة
 المضللة + والتوبة منها + بالاعراض عنها + والتوفيق + لا يقوم طريق +
 فإنه تعالى لا يرب غيره + ولا خير الا خيره + عليه توكلت
 واليه انيب + وصلى الله على نبيه + ومنصفاه + واله
 وصية + وكل من اتبعه واقتفاه + آمن + وتوكل الله رب العالمين
 قاله بقره + وكتبه بقره + احمد خذمة طلبة العلم
 بالمسجد الحرام المكي محمد المرزوقي ابو حسين عفا الله عنهم



صورة ما املناه من الشرف الجلي + والفخر العلي + الفاضل
 الكامل + والعالم العامل + دامغ اهل الكفر والكيد +
 مولانا الشيخ عمر بن علي بكر يا جنيد + ادام الله بالتأييد والأياد +

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين + والصلاة والسلام على سيد المرسلين وعلى
 آله وصحبه اجمعين + ورضي الله عن التابعين + وتابعيهم باحسان
 الى يوم الدين + ولبعد فقد اطلعت على هذه الرسالة + المفاضل
 الطامع + والرحلة الفهامة + الشيخ احمد رضا + فرائيت ان من ذكر فيها من اهل
 الزيف والفضائل ضالون مضلون ومن الدين ما رجون + وفي طغيانهم
 يعمهون + واسأل - ولاي العظماء ان يسلط عليهم من يقع شوكتهم + ويقطع

کہ فرمایا جو کسی بلا کے مبتلا کہ دیکھ کر دعا پڑھے کہ سب خوبیاں اُس خدا کو جس نے مجھے اُس
 بلا سے بچایا جس میں تجھے گرفتار کیا اور اپنی بہت مخلوق پر مجھے خصلت دی وہ بلا اسے
 نہ پہنچے گی ترمذی نے کہا یہ حدیث سن ہو اور اللہ اُس مرد پر رحم کرے جو اُن لوگوں کے لئے
 اللہ تعالیٰ سے ہدایت مانگے کہ اس گمراہی کو چھوڑیں اور ان باطل عقیدوں اور ان کفر و
 ضلالت کی بدعتوں کو چھینکیں اور ان سے توبہ کریں نہ کہ گروائی کریں اور سب زیادہ یہ ہے
 جسے کسی توفیق پائیں اپنے کہ اللہ عزوجل کے سوا کوئی رب نہیں اور اسی کی خبر خود بتوں نے اسی پر
 ہر وہ مانگیا اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ اپنے نبی اور اپنے پیغمبر سے ہر وہ بھیجے
 اور ان کے آل و اصحاب اور ہر تابع و پیروا لہی البیانی کہ اور سب خوبیاں اُس خدا کو جو صاحبانے
 ایمان کا اسے اپنی زبان سے کہا اور اپنے قلم سے لکھا سہو حرام شریفین میں طالب علوم کے
 ایک خادم محمد بن زوقی ابو حسین نے اللہ اس کی بخشش کرے آمین



تقریظ صاحب شرف روشن فخر بلند قاتل کامل عالم باعمل مسکن اہل مکہ و مدینہ النبا
 شیخ عمر بن ابی بکر باضیہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ انھیں تائید و تقویت کے ساتھ رکھے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب خوبیاں خدا کو جو اسے جہان کا مالک ہے اور وہ سلام تمام تغیروں کے سردار
 اور اُن کی آل و اصحاب سب پر اور اللہ تعالیٰ اُن کے تابعون اور قیامت تک اُن کے اپنے
 پیرووں سے راضی ہو تہجد و صلاۃ میں اس ربانہ پر مطلع ہوا جو ایسے فاضل ملائکہ کی تعریف
 ہے جسکی طرف اطراف سے استغفار کے لیے مقرر کیا جائے عظیم نعم والا خصوصاً احمد رضا
 اور میں نے دیکھا کہ جن بکروں گمراہوں کا اُس میں ذکر کیا ہو گمراہ ہیں گمراہ گمراہ ہیں اور میں سے
 باہر ہیں اور اپنی گمراہی میں اندھے ہو رہے ہیں میں اپنے عقلت و دل سے مولیٰ سے سوال
 کرتا ہوں کہ اُن پر ایسے کو مسلط کرے جو اُن کی شوکت کی بنیاد ٹھوکر کے پھینکے اور اُن کی ہڈ

دا برهه + فأصبحوا إلى نزي الأئمة الكرام + أن ولي على كل شئ قد بر + وحصله الله
 على سيدنا ومولانا محمدا وعلى آله وصحبه + جميعين والحمد لله
 رب العالمين + قاله الفقير إلى الله تعالى عمر بن أبي بكر الجعفي



صورت في مأخوذة + حائل لواء العلماء المالكية + مطهر الأنوار
 العرشية والفلكية + الفاضل الباسع + الخاشع المتواضع +
 ذو التقى والنقى + مفتي المالكية سابقا + مولانا الشير عابد
 بن حسين + زينه الله بأزين نرين

بسم الله الرحمن الرحيم

وعليك أيها المفضل + سلام الله المتعال + الحمد لله الذي الطلع في
 سماء العلم أشموس العرفان + فازاحا بأفوارها الساطعة عن الدين
 غياهب ذوي البهتان + والصلاة والسلام على أكمل من
 اختصه مولاه بعلم الغيبات + وجعله نوراً مأجياً غياهب التلبين
 عن الملة الخيفية بقواطع الآيات + ونزهه عن جميع النقائص
 كالكدب والخيانة + فمعقد حلاله كافر بحق الأجماع
 إلى هاتية + وعكس الله إلى عباد + وأصحابه إلى سيادته المأبغة
 فإنه لما وفق الله لأحياء دينه القوي + في هذا القرن ذي
 الفتن والشر العميم + من أديبة حنيفة ومن ورثة سيد
 المرسلين + سيد العلماء إلى سلام + ونحضر الفضلاء الكرام + وسيد
 الملة والدين + أحمد السير + العدل الرضا في كل قطر + العالم
 العامل + والإحسان + حضرة المولى أحمد رضا خان + فقام

کاٹ دے تو وہ یوں صیغ کرے کہ اُن کے سکانوں کے سوا کچھ نظر نہ آئے بیشک میرا رب
ہر چیز پر قادر ہے اور اللہ تعالیٰ ہمارے سرور و مولیٰ محمد علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم و آپ کے
آل و اصحاب سب پر درود بھیجے اور سب خوبیاں اُس خدا کو جو ہمارے جہان کا مالک ہے
کہا اسے اللہ تعالیٰ کی طرف عاجز و خوار بنی بکر باجید نے



تقریباً سرور اللہ علیہ و آلہ و انوار عرش و فلک بفضل صاحب کمالیت
حیراں کن صاحب شمع و تواضع و پرہیز گاری و پاکیزگی و تقویٰ مفتی مالکیہ مولانا
شیخ عابد بن حسین۔ اللہ تعالیٰ انہیں سب اعلیٰ درجہ کی زینت فرمائے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اود آپ پر اچھے فضل مالے اللہ تعالیٰ کا سلام
سب حمد اُس خدا کو جس نے ملائکہ آسمان میں معرفت کے آفتاب چمکائے تو انھوں نے
اُنکی بلند شعاعوں سے دین پر سے ہمتان والوں کی اندھیریاں ہٹا دیں اور وہ وہ سلام
اُن پر جو سب میں زیادہ کامل ہیں ایسوں سے جن کو اللہ تعالیٰ نے علوم غیب دینے کے ساتھ
خاص کیا اور انھیں ایسا نور کیا جو ملک اسلام سے شہادت کی راہیوں کو روشنی آیتوں سے
مٹاتا ہے اور اُن کو تمام محبوب شل کذب خیانت و غیرہ سے پاک کیا اسکے خلاف کا اعتقاد
رکھنے والا کافر ہے تمام ملایا امت کے نزدیک سزاوارتہ دلیل ہے اور اُنکی عزت والی آل
اور سیادت والے صحابہ پر بعد حمد و صلوات جبکہ اس نعتوں اور دعا گیر شر کے ذرائع میں اللہ تعالیٰ
نے اس دین میں کونہ و کرہ کی اسے توفیق بخشی جسکے ساتھ بھلائی کا راہ دہ کیا تو جو مستید
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے وارثوں سے ہو ملے مشاہیر کا سرور اور معزز و فاضلین کا
میراثہ و دین اسلام کی سعادت نہایت محمود میرت سرگام میں پسندیدہ صاحب عدل
مالک کامل صاحب احسان حضرت مولانا احمد رضا خاں کو اُس نے اس

في ذلك بغير الكفاية ، وقمع بهرايته المقاطعة ضلالة المبطلين
 البداية لذوى الدراية ، ومن الله علي في اسعد الاوقات ، واشرف
 الطوالع وابرك الساعات ، بالتعيين بشمس سعودة ، واللياذ بساحة
 احسانه وجوده ، والوقوف على رسالته التي جعلها حاصل رسالته
 اللاتي اقام فيها اليراهين ، وبين فيها انواع الضلال ، الصادر من
 اهل الغيال ، وهو غلام احمد القادياني ومرشيد احمد وحليل احمد
 واشرفهم ، وخلا فيهم من اهل الضلال والكفر الجلي ، وسود بها
 وجه ضلالهم المبين ، فذكرت عند ذلك قول من اجتهاد مولاه

لن تزال هذه الامة قائمة على امر الله لا يضرهم من خالفهم حتى
 ياتي امر الله ، صلى الله وسلم عليه ، وعلى آله ومن انتقم اليه فجزى
 الله مؤلفها حيث قام بهذا الامر الواجب ، وكشف بشموسه عن
 وجه الدين الغيايب ، وقمع ضلال المبطلين ، المضد لعقائد
 ضعفاء المسلمين ، عن الاسلام والمسلمين خيرا الخفاء ، وانقي بدل
 سعوده من يرا في سماء الشريعة الغراء ، وفقه الى ما يحبه ويرضاه ، و
 اتاله من الخير غاية ما يشناه ، امين اللهم امين ، قاله بقمه ، وامر برقمته



خادم العلم بالديار الحرمية ، محمد عابد ابن الحرم الشريف
 حسين مفتي السادة المالكية

صورة ما نظم في سلك التخرير ، العالم الضمير ، الصفي الزكي
 الذهين الذكي ، صاحب التصانيف ، والطبع اللطيف ،
 مولانا علي بن حسين المالكي ، نوره الله باب النور المملوك

بشر الله الرحمن الرحيم

هذا هو
 قول
 الشريف
 بن
 بعض غايه
 يقولون
 خيرا
 من
 صحتها

باب میں فرض کیا یا اور اگر دیا اور اپنی عقلی مجتہدوں سے اہل بطلان کی اس گمراہی کا قطع
 کر دیا جو اپنے علم پر ظاہر تھی اور اللہ تعالیٰ سب سے نیک تر وقت اور سب سے شریف تر طلاق اور
 سب سے سہارک تر ساعت میں مجھے احسان کیا کہ شارا لیب کے آفتابِ سب سے مجھے برکت ملی اور اس
 احسان و بخشش کے میدان میں میں نے پناہ پائی اور اس کے اس رسالہ پر واقع ہوا ہے
 اس نے اپنے ان رسالوں کا خلاصہ شہرِ یاجن میں جہیں قائم ہیں اور ان اسام گمراہی کا
 حال کھول دیا اور اہل فساد سے صادر ہوئے اور وہ اہل فساد و غلام احمد قادری اور شہید احمد و
 خلیل احمد اشرفی وغیرہم ٹھکے کا فران گمراہ ہیں اور مصطفیٰ نے اس رسالہ سے ان کی
 صریح گمراہی کا منہ کالا کر دیا تو اس وقت مجھے ان کا کام یاد آیا جنہیں اس کے مولیٰ نے چن
 کر کیا است ہمیشہ اللہ کے حکم پر قائم رہی انہیں نقصان نہ دیکھا جو ان کا خلاف کر گیا ہانگ
 کہ اللہ تعالیٰ کا حکم آئے۔ اللہ تعالیٰ ان پر درود و سلام بھیجے اور ان کی آل پر اور جو ان کے
 ساتھ نسبت والے ہیں تو اللہ تعالیٰ اس مولف کو جس نے یہ فرض اور کیا اور اپنے آقا و
 سے دین کے چہرے سے تاج کیاباں ڈو کریں اور ان اہل بطلان کی گمراہیوں کا قطع کر دیا
 جو کمزور مسلمانوں کے عقائد کو بگاڑتے ہیں اسلام اور مسلمانوں کی طرف سے جزائے خیر سے
 اور ان کی سعادت کا اور تمام آسمان شریعت روشن میں چمکتا رکھے اور اسے اپنی محبوب
 و پسندیدہ باتوں کی توفیق بخشے اور اس کی تباہی انتہا تک اسے غیر مطافر لے آیا ہے
 اسے اللہ ایسا ہی کر آئے کہ اپنے منہ سے اور حکم دیا اسکے کہنے کا بلا و حرم میں علم کے
 خادم محمد عابد بن مرحوم شیخ حسین ملتوی سر داران مالکی رحمہ

تقریباً فاضل ناہر کامل صاحب صفا و پاکیزگی و ذہن و نو کا صاحب تصانیف
 و طبع لطیف مولانا علی بن حسین مالکی اللہ تعالیٰ انکو نور آسمانی سے منور کرے

لکھی ہوئی اس وقت
 ہو سکتے ہیں
 ہوتی ہیں انہیں
 ان کے دل میں
 ہوتی ہیں انہیں
 ہوتی ہیں انہیں
 ہوتی ہیں انہیں

وعليه ايها الفضال سلام الله ورحمته وبركاته ورضاه وازله
 المقال وحمد في الجلال والمنزلة عن النفاص والاشباه الذي
 خفف الوسالة ياكرم رسول اجباه ونزهه وسائر سله من الكلاب
 والمنقصات واختصهم من بين مخلوقات بالاطلاع على
 الخفيات فمن الحق بهما في نقص من العباد فقتل صار كالأجرام
 من اهل الارض اذ في الله فصل عليه وسلم واله والحمد والحمد
 وكرم سبائك المصطفى وآله واصحابه اهل الصدق
 والوفاء أما بعد فان لما من الله عبيته باستعباد نور شمس المعرفة
 من سائر صفاء ما تزم الاتقان من صار محمود فعله كشافة
 الايات فضله وكيف لا وهو مركز دائرة المعارف اليوم ومطالع
 كواكب سماء العلوم في دار القوم وعطد للموحدين وعصا
 المهتدين والقاطع بصارم البراهين لسان المضلين المحدثين
 والمرفح منار الإيمان وحضرة التولي احمد رضا خان اطلعني على
 من يقات بين فيها كلام من حدث في العهد من ذوي الضلالة
 وهو كلام احمد القادياني ورشيد احمد واشهرهم وخليل احمد
 وخلافهم من ذوي الضلال والكفر الجلي وان منهم من تكلم في
 حق رب العالمين ومنهم من الحق النقص باصفية المرسلين و
 انه قد اطل كلاء كل من هؤلاء المضلين برسالة بديعة رفيعة
 واصحة البراهين وامرني بالنظر في كلام هؤلاء الغنوم وما اذا
 يستحقون من اللوم فنظرت اطاعة لامر في كلامهم فاذا هم
 كما قال في ذلك الهامام يوجب ارتدادهم فيهم يستحقون الوبال

لما من الله
 عبيته
 استعباد
 نور شمس
 المعرفة

اور آپ پر ایسی بڑی فضیلتوں والے اشد کلام اور اسکی رحمت اور اسکی کہیں اور اسکی
 نصائح کا سبب زیادہ بیشمار بات اس جلال والے کی حمد ہے جو ہر عیب اور مانند
 سے پاک بھی جس نے رسالت ختم فرمائی ایسے رسول پر جو سب پہنچے ہوئے رسولوں
 اگر میں آوران کو اور اپنے سب رسولوں کو خلاف بیانی اور ہر عیب سے پاک کیا اور
 تمام مخلوقات میں اپنے رسولوں کو علی غیب عطا فرمانے سے خاص کیا تو جو شخص اُن پر کو
 نقص لگائے وہ باطل است مرتد ہو اُنی تو اُن سب انبیاء اور اُن کی آل و اصحاب پر
 و سلام بھیج اور اُن کی عظمت رکھ باخود میں اپنے نبی مصطفیٰ اور اُن کے آل و اصحاب
 اہل صدق و وفا پر حمد و صلاۃ کے بعد جبکہ اشد تعالیٰ نے مجھ پر احسان کیا کہ اس آسان
 سے جسے استوار کا وہی لازم ہے آفتاب معرفت کا نور مجھے علانیہ نظر پڑا وہ جسکے افعال حمیدہ
 اسکی آیات فضیلت کے نہایت ظاہر کرنے والے ہیں اور کیوں نہ ہو حالانکہ وہ آج دائرہ علوم کا
 مرکز ہے اور قوم اسلام کے گھر میں ستارے آسمان علوم کا مطلع ہو مسلمانوں کا یا اور راہ
 باہوں کا گاہ بان چٹوں کی تیج مبراں سے گراہ گروں بیدنیوں کی زبانیں کاٹنے والا ایمان
 کے ستون روشن کا بلند کرنے والا حضرت مولیٰ احمد رضا خاں تو انھوں نے مجھے کچھ اور اق
 اطلاع دی میں اُن گراہوں کے نام بیان کیے ہیں جو ہند میں نئے پیدا ہوئے اور وہ
 قلام احمد خاں یا نبی مرشد احمد و اشرف علی و خلیل احمد وغیرہ ہیں جو گراہی اور ٹھکے کفر والے ہیں اور
 کہ اُن میں کوئی تو وہ جو جس نے خود رب الظلمین کی شان میں کلام کیا اور اُن میں کوئی وہ جو جس
 نے برگزیدہ رسولوں کو عیب لگا یا اور یہ کہ مصنف نے ان سب گراہ گروں کے کلام کا رد ایک
 نوٹ میں اور بلند قدر سائنس میں لکھا ہے اسکی روشنی میں اور مجھے حکم دیا کہ ان لوگوں کے کلام
 غور کروں اور دیکھوں کہ کس ملامت کے مستحق ہیں تو میں نے مصنف کا حکم ماننے کے لیے اُن
 لوگوں کے اقوال میں نظر کی تو کیا دیکھتا ہوں کہ واقعی جس طرح مصنف بلند مرتبہ نے بیان
 کیا ان لوگوں کے اقوال اُن کا کفر واجب کر رہے ہیں تو وہ سداوار غلاب ہیں۔

بل هم اسوأ حالا من الكفار ذوى الضلال + فجزى الله هذا الهدم حيث
 البطل برسانه قول هو الامة الثام + وقام بغير رضا كفاية في هذا
 القرن العمير الشرور + ونحو المسلمين عن سفسطة فاصد من اهل
 القبور + عن الاسلام والمسلمين + احسن ما جازى به عبادة المخلصين
 وفقه وسد ذلك احياء الشريعة الغراء + واسعد واسد لا ونصرة
 على هؤلاء الاشقياء + ولا زال يد اقباله طالعاني سماء كماله +
 امين + اللهم امين + والحمد لله + على ما اولاه + والصلوة والسلام
 على خاتم الرسل الكرام + واله والاصحاب + ما تمنى بذكره كتاب +
 قاله بضمه + ورقه بقله + العبد الفقير ذوالا ثام + محمد على المالكى المدرك



بالمسجد الحرام + امين الشيخ حسين
 مفتى المالكية + سابقا بالديار الحرمية

ثم امتدح الفاضل العلامة الممدوح + حفظه المولى السبح
 حضرة مصنف المعتمد المستند + كان له الاحد الصمد
 بقصيدة غراء + وهي هذا كما ترى

وحلت وطابت طيبة ونشرت
 خير البلاد فمكة دونه ثبت
 لله حقاد عورة الهادي وفت
 بزيادة عما بمكة ضوعفت
 كل الا نام بنورها السامو اهتكت
 تلك الكواكب في الدرية اشرقت
 وليكت من الغبراء حثت اغرقت

ماست تقيه بحسنها لما ازدهت
 وانت تقول لدى التفاهر اننى
 الى احب من البلاد جميعها
 وبلى المطيع تضاعفت حسنة
 وانا الشعاء ترويت بكواكب
 ما البدر بل ما الشمس الامز سنا
 فلذلك الخضراء ترقع وجهها

بلکہ وہ کافر گمراہوں سے بھی بدتر حال میں ہیں تو اللہ اس عالمی جہم کو کہ اس نے اپنے رسالوں سے ان کینوں کے اقوال کو ذکر کیے اور اس زمانہ میں جس کا شر مام ہوا ہے فرض کفایہ کی بجائے اور ہی کی اور ان ناجبروں نے جو بے اصل بناؤں میں جوڑیں مسلمانوں کو ان سے باز رکھا اسلام و مسلمین کی طرف سے بہتر وہ جزا دے جو اپنے خالص ہمسدوں کو عطا فرمائی اور اسے اس شریعت و روشنی کے زمرہ کرنے کی توفیق دے اور اس کام کا ٹھیک صلح کرے اور اسے سعادت و تائید بخشے اور ان پر نعت کوگوں پر اس کی مدد کرے اور ہمیشہ اس کے اقبال کا ماہ تمام اس کے آسمان کمال میں چمکنا رہے ایسا ہی کر اور اللہ ایسا ہی کر اور اللہ ہی کے لیے حمد جو کہ اس کو ایسی نعمتیں دیں اور وہ وہ و سلام ان پر جو تمام عزت پائے وہ لوگوں کے خاتم میں اور آپ کے آل و اصحاب پر جب تک ان کے ذکر سے کتابیں برکت حاصل کریں گناہ اسے اپنی زبان سے لکھا اسے اپنے قلم سے بند و عثمان و گندگار محمد علی باکلی مدس مسجد الحرام ابن الشیخ حسین سابق مغنی بالکلیہ بکر کر مہ نے



پھر فاضل علامہ مدوح سلمہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مصنف المستندم
فصلہ کی مدح میں ایک روشن قصیدہ لکھا کہ ہر یہ انظار ناظرین ہے

یہ مرآ حسن یہ کہمت یہ علامت یہ صفت
میرے اعزاز کے نیچے ہے حرم کی عزت
مصطفیٰ کی برکت ان کی دعا کی برکت
مجھ میں ہے اس سے فوہ فضل خدا کی کثرت
جلد عالم میں ہدایت کی چمکتی صہرت
مہر رخشاں میں درخشاں ہوا انھیں کی نکت
مگر یہ ابر سے جو غرت آپ جہالت

جسوتا نام میں طیب ہے کہ تیری قدرت
کہہ رہا ہے دم نام شش کہ میں ہوں خیر لہ
میں ہوں اللہ کو ہر شہر سے بڑھ کر محبوب
انکماں کہ میں جہد جب بڑھا کرتی ہیں
وہ فلک ہوں کہ منور جو مرے تابوں سے
ماہ میں شمشعہ انشاں ہے انھیں کا پتو
سے فلک چاندیلی میں لاسی سے روپوش

کام ہاں دیں مے ناز کو خدا کے محبوب
سُن سنا تھا میں مرید کی جا چھی باتیں
زیور حسن سے آراستہ نازش کرتی
علاق کا قبلہ ہوں مجھ میں جو مشاعر کا جوہر
مجھ میں جو خانہ حق بیت معظمہ زمزم
سنی والوں کے لیے مجھ میں صفا مروہ میں
مستجار اور حطیم اور ترم ابراہیم
علیٰ فہر سے مسجد کا محل لاکھ گنا
ہیں حدیثیں کہ مرے مثل کسی خطہ سے
بہترین ارض خدا نذر خدا ہوں یہ بھی
سارے تارے تو مری پاک آفتی سو چکے
قاصد حق پر مرے قصد سے واجبہ یارم
حکم مسطور ہے حق کا کہ ہوا غرض العین
اور یہ غرض کفایہ ہے کہ ہر سال ہونچ
مجھ میں جہت تک جو رہے آپس ہو ہر روز دم
وہ بھی عام ایسی کہ جو مجھ میں پڑے نہ تہہ لہو
ایک سو بیس ہیں خاص اسکی نظر رائے کرم
اہل بیوت اہل نسا ز اہل نظر یعنی جو
مسطورہ میں ہوں میں مظہر ایمان ہوں میں
جزایاں ہے میت مری میں کرتا ہوں
پاک و ذی حرمت و عرش و بلند امن صلاح

معجزے والے کہ رفعت کو ہر جن جو رفعت
کر یکا یک ہو جا کر کی نسیاں طلعت
کہ میں ہوں پانچ پانچ سب پہ ہی محکومت
مجھ میں جو ہلے حج و عمرہ و قرباں کی کیمت
ذوق کا ذائقہ ہر درد کی حسکی حکمت
پوسہ دینے کے لیے فلکس میں ات رست
اور مسجد حسنہ میں پانچویں بے منت
آئی مولے سے روایت بہ سبیل صحت
نہ خدا کو ہے محبت نہ نبی کو انکس
اک روایت ہو مرے ناز کے انجمن میں
مجھ پر نازش کی دینے کے لیے کون جہت
آئے میقات تو تن جائے گدگی صورت
حج مرا عمر میں اک بار جو رکعت ہو شکست
میرے دربار میں جبروں کو ملی جو بیت
ابتداء مرے مولیٰ کی نگاہ و حرمت
ذوق بخشش و رحمت میں ہوا کی بھی لکھت
رونا تر تری ہیں جو مجھ میں ہے اہل طاعت
ہنگامی ماند سے ہیں مجھ پر ہیں ان پر قسمت
مجھ میں ہر گونہ ہیں طاعات انی مثبت
دور پانچویں کو کورہ حسنہ اور حسنہ
میرے اسماء میں متعلق ہے نام نہت

إلى أكثر القران ان تنزل من ثباتها
 لها الطالت في قدح نضها
 حسي بما حزم الانام بانها
 وكما الاصول تشرفت بقر وعما
 إلى من رباظر الخلد روضة قرية
 إلى اربعون من الصلابة براءة
 انقى الغبائث قد إلى كالديري
 قال النبي بانها من جنتها
 انا طاب ثمة انا امر هجرة من سما
 وإلى الساعة لا يضاعف ذنبها
 منى قبور الصالحين وعثرة
 لما سمعت مقال ككل منهما
 واخبرته مولى المعارف والهدى
 واعفة ذا الحرمة عند الملا
 شرح المقاصد فهو سعد الدين
 عضد الهداية فخرنا محمود
 ابدى معاني المشكلات بيات
 ايضا حبه بذكر الاشجار اس
 تألا ومن هو قد توثقنا به
 محيي علوم الدين احمد سيرة
 مولى الفضائل احمد المصروفنا

منى سري بدرا فخر اشرفت
 قامت وقالت طيبة هي طولت
 خير البقاع لطيبها من حوت
 فبا حمدا باؤه قد شرفت
 إلى تعبد الدين التي جمعت
 إلى منبر الهادي على حوض شيت
 محراب طلة بترغ من فضلت
 وبثقة من خير مبعوث حلت
 إلى قرية عن حج بيت قد امت
 اما ملكة ولا ساءة ضوعفت
 امسوا ضياء الارض من نور
 حلت اطلبا حكما عد التهمت
 رب البلاغة من به الدنيا
 ذا فطنة منها العلوم تغيرت
 بل كانه شرح المواقف فاجلت
 ل زانه كشاف الامى احكمت
 بيد يعنطقة الجواهر نظمت
 رابر البلاغة منة حقا اسفرت
 قلت العزيز ومن به التقوى صفت
 عدل رضا في كل نازلة عرفت
 خان الدبر إلى مزنة الخلو اهتد

مجھ میں ہی اُمّیہ قرآن کا اکثر حصہ
 جبکہ کہنے کی اپنی شست میں تطویل
 مجھ کو یہ تربیت اطہری کفایت ہو کہ ہے
 کتنی اسطوں نے شرفِ نوحی پایا بیسے
 مجھ میں کامل ہوا دین مجھ میں ہوئی مع آیات
 مجھ میں چالیس لاکھ ملائیں ہیں براتِ اعظام
 چہر مجھ میں دور کروں۔ مجھ میں ہو محرابِ حضور
 کرو یا شہدِ معاد دینِ شریف سے
 مجھ میں قربت وہ ہو جو حج پندہمِ محمدی
 کہ میں جرمِ مہمی ہو ایک کالا کھ اور مجھ میں
 مجھ میں صدیق ہیں فاروق ہیں آلِ شہ ہیں
 باتیں دونوں کی میں سخن سخن کے ہوا عرض گزار
 رب بلاغت کا۔ سوارت کا دینی کاموں کی
 عفت اور معج و شہد میں وہ عزت والا
 اس نے کی شرح مقاصد وہ ہوا سدا لہرین
 وہ ہایت کا خدیوہ خضر وہ حمود و فعال
 مشکلات اس سے کھلے اسکا یاں ایسا بلج
 اس سے امجاد و دلائل کا منور ایضاح
 ہوئے وہ کون ہو ہم ہاتے ہیں میں کہا
 دین کے مٹوں کا وہ زندہ کن احمد سیرت
 وہ بریلی وطن احمد وہ رضارت کمال

مجھ سے ہی پاؤں کا امرا تھا کہ پکی پوجت
 اُنکے طیبہ نے کہا تا کجا طولِ صفت
 بہتر میں بقعہ عسز م ملانے اُمت
 مصطفیٰ سے ہوئی آبا کے نبی کی عزت
 مجھ میں وہ خلد کی کیادری جو ریاضِ قربت
 مجھ میں شہر جو پنجہ گالیب عرضِ رحمت
 مجھ میں وہ پاک کو اُن برس سے کی شہرت
 بسکوا آئی ہے شہادت کہ ہر جا و جنت
 میں ہوں طاب میں ہوں کہ کا سکانِ حیرت
 ایک کا ایک ہے مجھ میں ہر ماضی کی بخت
 جن ستاروں سے چمک اُٹھی وہیں کی شکست
 فیصلے کے لیے جا ہوسکے بالانصفت
 صاحبِ علم کہ دنیا کا ہر ناز و اثر دست
 جس سے طلوع کے رواں چھو ہیں لہری فطنت
 دین سے کشف کیے موقوف دین و ملک
 وہ جو کشانی قرآن میں ہے حکمِ اُمت
 بسکی لڑیوں سے جواہر کو یہ دینِ زینت
 اس سے اسرارِ بلاغت کی جلا بے حجت
 وہ معزز کہ ہے تقویٰ کی صفاء و صفوت
 وہ رضا مالک ہر حسد اور نفع و عدوت
 خلق کو جس سے ہدایت کی فی دولت

صفحہ اول
 وصالِ شہید

فعلت تقدر معه البرية اجتمعت	قالوا نعم بالحكم ذي التقى
من ذوالهدى آيات رخصته رقت	الطيب بن الطيب بن الطيب
حجباها بحجج انزحجة اوحضمت	فان العباد عمادة من كشف ذات
الأكيد مردون تهنس اشرفت	فأضى القضاة فما الخفا جنى عند
اصلى وذو آيات قد شوهدت	أعلى العلوم فهل سمعت بمثله
زجلا له يهدى العباد اذا غوت	لانزال الابد زكاته بسماء عز
سرب الكمال ومن به الخلق لقيت	صلى وسلم ربنا الهادي على

نحمد الله وعونه وحسن توفيقه وسبل الله على من جعله هاديا للطريقه وال



صورة ما امله الشاب التقى * المحصل المترقى * ذوالجمال
والزین * مولانا جمال بن محمد بن حسين * نزهه الله عز كل شين *

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي ارسل رسوله بالهدى ودين الحق * وجعله خاتما لرسوله
وهاديا الى صراط المستقيم لكافة الخلق * وجعل ورثة الانبياء * علماء
دينه القويم الذاب بين عن الحق عما هب الا شقياء * والضلالة والنسلا
على سيد الانام * والاله الكرام * واصحابه الفخام * اما بعد فاني قد
اطلعت على كلام المضلين الخادشين * الخ في بلاد الهند

جسکی صفت پہ ہوا جہاں کی محبت
جسکی آیات بلند کی ہیں سلسلے رحمت
ابن حجب کے بیچ زمین سے ہونے صرف علامت
اُسکے خورشید سے رکھتا اور ترقی نسبت
صاحب فضل اور اسکی تو ہے مشہود آیت
ہو سے خلق ہو جب چھلے غن کی خلقت
چلے سارے میں پسند گیر ساری خلقت
گر یہ ابر سے کامیوں میں بیشک صفت

وہ لوں کہے کہ غوث امام صاحب تقویٰ
طیب طہیب طیب فاطمہ امی ہونے
وہ بیچ کھولے کہ ہیں مستد ابن مساو
شروع کا مکیم ہلا کہ خفا جی کا کمال
یا دیر علم لکھا ہے کوئی اس کا سا سنا
وہ اکابر کمال اسکا سارے عہد پر
رب افضل پہ ماری کے درود اور سلام
اُن صاحب پہ جتنا کہ گھٹتاں میں ہے

تمام ہوا قصیدہ اللہ کی حمد و مدد و خوبی تو فقی سے اور اللہ تعالیٰ درود بھی اُن پر ہیں کو
اپنی راہ کا ہادی بنایا اور اُن کی آل پہ



تقریظ جو ان صلاح صاحب تحصیل و ترقی و جہ سال و زینت مولانا جمال
بن محمد بن حسین اللہ تعالیٰ انھیں ہر نقص سے منور رکھے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب خدایاں اس خدا کو جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا اور
اُن کو اپنے سب رسولوں کا خاتم اور تمام جہان کے لیے سیدھی راہ کا ہادی کیا اور اُن کے
دین محکم کے ملکا کو انبیاء علیہم السلام کا وارث بنایا جو حق سے ہر بختوں کی اندھیریوں کو دور
کرتے ہیں اور درود و سلام جہان کے سرور اور اُن کی عزت و ملی آل اور عظمت والے
اصحاب پر بہتہ و سلام تو میں اُن کو یہ گروں کے اقوال پر مطلع ہوا جو جہاد میں آئیں

لکھنؤ
مکتبہ دار
مکتبہ دار
مکتبہ دار
مکتبہ دار

فوجدته موجبا لرواهم واستحقاقهم للخزنى المبين . وهم اخوة الله
 تعالى غلام احمد القادري . وورثه شيد احمد واشرف علي . و خليل احمد
 وخلافهم من ذوي الضلال والكفر الجلي . فجزى الله حسنة ذي
 الاحسان . المولى احمد رضا خان . عن الاسلام والمسلمين
 احسن الجزاء . حيث قام بفرض الكفاية وورد عليهم بالسراة المسماة
 بالمعتقد المستند ابا عن الشريف الغراء . ووفقه لما يبعثه ويرضاه .
 وبلغ من الخير ما يتناه . آمين . اللهم آمين . وعطى الله على سيدنا
 محمد وعلى آله وصحبه وسلم . قاله بفقهه . وامر برقمه . احمد المدرسين
 بالديار الحرمية محمد جمال حفيد المرحوم الشيخ
 حسين مفتي المالكية سابقا

لما ادى فخر
 كرامه



صورة ما كتبه جامع العلوم . ونابغ الفهوم . حائز العلوم
 النقلية . وقارئ الفنون العقلية . الهين . اللاتين . الخاشع .
 المتواضع . نادرة الزمان . مولانا الشيخ اسعد بن احمد الدها
 المدرس بالحرم الشريف . دام بالفيض والشرية .

بسم الله الرحمن الرحيم

حمد لمن ابد الشريعة الحميدة على مدى الايام . وابتد السادة
 الحنفية بأسنة اعلام العلماء الاعلام . وقبض لها في كل عصر
 من الاعصار . حاتم وانصار . ذوي عز الشرف واطار . يحصون حوزته
 ويقوون صولاتها . ويقررون مجتهداته . ويوضحون مجتهداته . وهكذا
 تجد النصر . ويحصل للهدى والقهر . حتى يتم الامر . والصلوة والسلام

بیدا ہوئے ہیں تو میں نے پایا کہ ان کے اقوال اُنکے مرتد ہو جانیکے موجب ہیں جس نے
 انہیں مرتد سے روالی کا شوق نہ کیا اور وہ انہیں اشرار و کلبے ظلام احمد دہلوی اور
 رشید احمد اور اشرار فعلی اور عقلی سمیت غیرہ میں جو کھلے کفر و گمراہی والے ہیں تو اشرار
 حضرت صاحب احسان مولیٰ احمد رضا خان کو اسلام اور مسلمین کی طرف سے سب
 میں بہترین عطا فرمائے کہ اُس نے فرض کفایہ ادا کیا اور رسالہ المتحدہ مستندین
 ان کا رد کیا شریعت روشن کی حمایت کرتا ہوا اور اُسے اپنی محبوب و پسندیدہ باتوں
 کی توفیق دے اور اُنکے حسب مراد اُسے خیر عطا فرمائے ایسا ہی کراۓ اشرار ایسا ہی کر
 اور اللہ تعالیٰ ہمارے سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور ان کے آل و صحابہ
 درود بھیجے اسے کہا اپنی زبان سے اور کہنے کا حکم دیا بلا حرم کے ایک مدرس یعنی
 محمد ہال زبیر و مرحوم شیخ حسین نے جو پہلے مالکیہ کے مفتی تھے



تقریظ جامع علوم متبع قوم محیط علوم نقلیہ درگ فنون عقلیہ قحط غورم مزاج
 صاحب شیعہ و تواضع تاد و روزگار مولانا شیخ اسعد بن احمد دہان مدرس
 حرم شریف دام بالفیض والتشرف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مذکور تاجروں میں اُسکے لیے جس نے دینی دنیا تک شریعت محمدیہ صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم کو ہمیشگی دی اور مشاہیر علماء کے نیزائے قلم سے طبع اسلام کی تائید کی اور ہر زمانہ
 میں اُنکے حامی و مددگار مقرر فرمائے جو عزتوں اور شرف والے ہیں کہ اُس کے حرم
 کی حمایت کرتے ہیں اور اُنکے حکم کو قوت دیتے ہیں اور اُنکی جہتوں کی تقریر کرتے ہیں
 اور اُنکی راہ کشادہ کو روشن کرتے ہیں اور ایسے ہی ہر زمانہ میں مددگار کی پائی رہی
 اور دشمن ہر قدر ہوتا ہے گایا تاک کہ حکم الہی پورا ہوا اور درود و سلام ان پر جنہوں نے

من سنة الجهاد + وامر بتجريد سيوف الحجج من الاغنياء + لردع اهل
 الكفر والعناد + والبغى والفساد + وعلى الاله واصحابه الذين هم كحزب
 الله لجهنم + وحزب الشيطان الخاسر رجيم + وبعد فقد اطاعت
 على هذه الرسالة الجليلة التي الفها نادر الزمان + ونتيجة الاوان +
 السلام الذي نقررت به الاواخر على الاوائل + والفهمه الذي تترك
 بتبنياته سبحانه باقل + ستيدى وسندي + الشيخ احمد رضا خان
 الديوبندى + سكن الله من رقاب اعاديه حساسه + ونشر على هامشه
 اعلامه + فوجدتها احصنا مشيدا + على الشريعة الغراء + رفعت على
 الاله التي لا ياتها الباطل من بين يديها ولا من خلفها + ولا تنهض
 شبه الملحدين للقيام لديهما فانها متوارية مخوفها + سلت صوام
 الحج القطعية عن عقائد الكافرين + ورامت بشهيمها شيئا طمين
 المبطلين + خفضت هامهم بذلك السيف المسلول + واشهرت
 فضيحتهم بين ارباب العقول + حتى ظهر ظهور الشمس في رابعة
 النهار امرت ادهم + اولئك الذين لعنهم الله فاصمهم واعمى ابصارهم
 وتحقق بما اعتقدوه انسالهم من الدين القويم + اولئك الذين
 لهم في الدنيا خزي ولهم في الآخرة عذاب عظيم + فتعمران
 هذا هو التاليف الذي يغترب به العالمون + ولست هذا
 فليعلم العالمون + فجزى الله مؤلفها عن الاسلام والمسلمين
 حبيرا فاته قتل اجبا وهم ثلاثه النعم ونصر
 الدين بما احكمه من محكم هذا التاليف الذي
 بادحاض حجة الخصم حكمه + لان التاليف

دین میں راہِ جہاد نکالی اور حکم دیا کہ جنتوں کی تلواریں کافروں اور معاندوں اور سرکشوں کی تلواروں
 کے جھڑکنے کو بنیام سے برہنہ کی جائیں اور ان کے آل و اصحاب پر جو گروہ الہی کے لیے
 رہنما ستارے ہیں اور گروہ مشیطانِ نریاں کا رکو مردود و مطرود کرنے والے ہیں۔
 احمد و صلاح کے بعد میں اس قحطت والے رسالہ پر مطلع ہوا جس کا مصنف نادیر روزگار و
 خلاصہ لیل و نہار ہے جو وہ ملازم جس کے سبب پچھلے اگلوں پر فخر کرتے ہیں اور طویل فہم والا جس
 اپنے بیان روشنی سے حجابِ ضعیف الہیان کو مائل بنے زبان کر چھوڑا میرا سردار اور میری
 سند حضرت احمد رضا خاں بریلوی اللہ تعالیٰ اُس کے دشمنوں کی گردنوں پر اُسکی
 تلوار کو قابو دے اور اُس کے سرِ عزت پر اُس کے نشانوں کو کشادہ کیے تو میں نے اُس
 رسالہ کو لورانی شریعت کا حکم قلعہ پایا جو اُن دلیلوں کے ستونوں پر بلند کیا گیا جو کہ اُن کو
 اُن کے آگے راہ ہو نہ پیچھے اور یہی وہیوں کے سبب اُس کے سامنے ٹھہرنے کو اُنھیں کہتے
 کہ وہ اُس کے خوف سے چھپے ہوئے ہیں اس رسالے قلعی جنتوں کی تلواریں کافروں
 کے عقیدوں پر کھینچیں اور اپنے روشن ستاروں سے بطلان والے شیطانوں پر
 تیر اندازی کی اس تیغِ برہنہ سے اُس کے سرِ پچھلے گئے اور عقلا میں اُن کی صولتی
 مشہور ہوئی یہاں تک کہ اُن لوگوں کا مرتد ہونا پھر دن بچھے کے آفتاب کی مانند روشن
 ہو گیا وہ لوگ وہ ہیں جنہر اللہ نے لعنت کی تو اُنھیں بہرہ کر دیا اور اُن کی آنکھیں اندھی
 کر دیں اور اُن کے عقیدوں سے ثابت ہو گیا کہ وہ اس دینِ صحیح سے بالکل نکل گئے اُن
 لوگوں کو دنیا میں رسولی اور آخرت میں بڑا عذاب ہے جسے اپنی جان کی قسم یہ وہ تعذیب
 ہے جس پر ملنا نادر کریں اور عمل کرنے والوں کو ایسا ہی عمل کرنا چاہیے تو اللہ تعالیٰ اس سلام
 و مسلمین کی طرف سے اُس کے مؤلف کو جزائے خیر دے کہ اُس نے مسلمانوں کی گردنوں
 میں موتوں کی سہاگیاں ڈالیں اور اُس نے دین کو نصرت دی اس مضبوط تالیف کے
 استوار کرنے سے جو جنت مخالف کو پامال کرنے کی حاکم ہوئی ہمیشہ اُس کے دلوں کی

وكان حقا علينا نصر المؤمنين + لاسيما عمدة العلماء والعاملين + زيد
الفضلاء السراستغين + علامة الزمان + واحد الدهر والوان +
الذي شهد له علماء البلد الحرام + بانه السيد الفريد الامام +
سيدى وسلاوى + الشيخ احمد رضا خان الدهليوى متعنا الله
بجيانته والمسلمين + و منعنه هديده فان هدى به هدى
سيد المرسلين + وحفظه من جميع جهالة على رغواتنا العاشقة
وبما ترفع قلوبنا بعد اذهاب يقنا قلب لنا من الدناك رحمة انك انت
الوهاب + وصلى الله على سيدنا محمد وعلى اله وصحبه وسلم +

قاله بقوله و من قمه بقمه و معتقل الجنازة الرمي
من ربه الغضبان و عبد الرحمن بن المرحوم محمد بن الحسن

بسم الله الرحمن الرحيم
والله اعلم
٢٠٠

صورة مأسطرة الفاضل المستقيم على الدين القويم +
والحق القدير + المدرس بالمدرسة الصوفية + بمكة
الحemie + مولانا الشيخ محمد يوسف الأفغاني بحفظ السبع المائة

يُصَوِّرُ الْمَلَكُ الْمُنِيرُ

سبحانك يا من تفرقت بالكم مياه + وتفرقت عن سعة المقصص والكذب
 والفحشاء + احمدك حمد من اعترف بحجزة + واشكركم شكر من توجه
 اليك بأسره + واصلم على سيدنا محمد خاتمه انبياء شاك + وخلاصة
 اهل ارضك وسمائك + والاه واصحابه عمدة اصفياءك + ومن
 تبعهم باحسان الى يوم لقائك + وبعد فاني قد اطلعت على هذه الرسالة
 التي فيها القاضل العلامة + والحمد لله رب العالمين + بحسب ما جعل الله المتقين

فانما هو الذي علمت
واستقامت
صحة في نفسي
عليه السلام
عنه اعلم

المحافظ من أثار الشريعة والدين + من قصرت لسان البلاغة عن مبلوغ
 شكره + وعجز عن القيام بحقه وبره + الذي التحق بوجوده الزمان بمولاه نا
 الشيخ أحمد رضا خان + لا زال سالكا سبيل الرشاد + وناشر الوية
 الفضل على رؤوس العباد + وادامه الله للذب عن الشريعة الغراء
 وسكن حسامه من رقاب الأعداء + فتوجد قهراً فتد مدامت
 معظما إركان عقائد المفسدين المرتدين + الذين أرادوا أن يطفئوا
 نور الله بأفواههم + ويأبى الله أن يستوفى رعاياه لافوق الحائل
 وقد أودعت الحكمة وفصل الخطاب + أذهى مسألة عند أول
 الباب + ولا عبرة من استكر عليها ممن أضله الله + وختم على سمعه
 وقلبه وجعل على بصره عشاوة فمن يهديه من بعد الله + شمس
 قد تنكر العين ضوء الشمس من رعدا | وينكر الفجر طهر الماء من سقم

والله أنهم قد كفروا + وعن ربيعة الدين قد خرجوا + قطعوا لهم
 وأضل أعمالهم + أولئك الذين لعنهم الله فأصمهم وأعمى أبصارهم +
 نسأله السلامة من تلك الاعتقادات + والعافية من هاتيك المخزافات
 فجزى الله مؤلفها عن المسلمين خير الجلاء + والنعمة علينا وعليه بحسن
 القضاء + آمين يا رب العالمين + قاله بفقه + ورقم بقلبه معتقدا
 له بختاره + أضعف خلق الله خادما طلبية العلم محمد يوسف
 الأفتاني + بلغه الله الأمانى +

صورة ما رقمه ذو الفضل والجماعة + أجل خلفاء الحاج المولوى
 الشاه أمداد الله + مدرس المحرم الشريف والمعلم أحمد
 بك المحمدي + مولانا الشيخ أحمد لللى الأمدادى لا زال محفوظا به داله

ہوئے ہی دین و شریعت کے متون روشنی کا محافظ و نگہبان وہ کہ زبانِ بلاغت حبش کا
شکر پورا دیا کرتے ہیں قاصر اور اُس کے حقوق و احسانات کی خدمت سے عاجز ہے وہ جسکے
وجود پر نہایت کونا زہ ہے مولانا حضرت احمد رضا خاں وہ ہمیشہ راہِ ہدایت چلتا رہتا ہے اور
بندہ دل کے سرور و فضل کے نشان پھیلاتا رہتا ہے اور شریعت کی حمایت کے لیے
اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ رکھے اور اُسکی تتوار کو دشمنوں کی گردنوں میں جکڑے تو میں نے
اُسے پایا کہ اُس نے اُن مضدوں مرتدوں کے عقیدوں کے ٹیسے بڑے ستون
ٹوڑا دیے جنہوں نے پایا تھا کہ اپنے منہ سے اللہ کا لور بجا دیں اور اللہ نہیں ماننا کرتے
نور کا پورا کرنا حامیوں کی ناک خاک میں رگڑنے کو اور بیشک اُس رسالہ میں حکمت اور دو ٹوک
بات لائیت بھی گئی۔ اس لیے کہ اہل عقل کے نزدیک وہ مقبول ہے۔ اور وہ جسے اللہ نے
گمراہ کیا اور اُسکے کان اور دل پر پتھر لگا دی اور اُسکی آنکھ پر پردہ ڈال دیا ایسوں میں سے جو
اس رسالہ پر انکار کرے اُس کا کیا اعتبار کہ اُسے کون راہ دکھائے خدا کے بعد شہر

و مکتبی ہوئی آنکھوں کو بُرا لگتا ہے سورج

جیسا کہ زبانوں کو بُرا لگتا ہے پانی

نہ انکی قسم بیشک وہ کافر ہو گئے اور دین سے محل گئے انھیں ہلاکی ہو خدا اُن کے اعمال
برباد کرے وہ وہ لوگ ہیں جن پر خدا نے لعنت کی اور کان بہرے کر دیے اور آنکھیں بھی
ترجمہ خدائے سوال کرتے ہیں کہ ایسے اعتقادوں سے ہمیں بچائے اور انی خرافات سے
ہمیں مافیت سے اللہ تعالیٰ اُسکے ملکوت کو مسلمانوں کی طرف سے بہتر جزا عطا فرمائے
ہیں اور اُس کو حسن و خوبی و دیارِ الہی کی نعمت دے ایسا ہی کراہی سامے جہان کے
مالک۔ اسے اپنی زبان سے کہا اور اپنے قلم سے لکھا اپنے دل سے اعتقاد کرتا جو اخصاف
تربین مخلوق خدا باطلوں کے خادم محمد یوسف افغانی نے اللہ تعالیٰ اُسکے آندہوں کو پہنچائے
تقریباً صاحب فضیلت و جاہل خلفائی حاجی مولوی شاہ امداد اللہ صاحب
حرم شریف میں ستر امداد کے مدرسہ التدریس حاجی امدادی بڑا اچھی ہمیشہ محفوظ رہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

له الحمد والألاء من شيد أركان الإسلام ونصب أعلامها + وضع
 بنيان اللثام ونكس أعلامها + وجعل سيدنا محمد الرسل فعلا
 ولا نبيا ختامها + أشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له
 واحد صمد تنزه عن جميع النقائص وعماء يتقوده به أهل الزلج و
 الشراك تعالى الله عما يقول الظالمون + وأشهد أن سيدنا ومولانا
 محمد خير المخلوق طيبة الذي خصه الله بعلمه ما كان وما يكون +
 وهو الشفيع المشفع وبه لواء الحمد آدم ومن دونه تحت لوائه
 يوم يبعثون + ولعل فيقول العبد الضعيف + الراجي لطف
 ربه اللطيف + أحمد المولى الخفي القادر + الحجة الصابري
 الأمدادي + أني اطلعت على هذه الرسالة + المستقامة على أربع
 توضيحات المؤيدة بالأدلة القاطعة + والبراهين المبرهنة بالكتاب
 والسنة + كأنها أسنة في قلوب المحدثين + فقرأتها صمامة ماضية
 على رقاب الكفرة الفجرة الوهابيين + فجزى الله مؤلفها خير الجزاء
 وحشرنا الله وإياه تحت لواء سيد الأنبيا + كيف لا وهو البحر
 الطمطم + أني بالأدلة الصحيحة غير سقام + وأحق أن يقال
 في حقه أنه قائم لنصرة الحق والدين + وقع أعناق الملاحدة
 والمتردين + الأوهو النقي الفاضل + والنفق الكامل + عمدة
 المتأخرين + وأسوة المتقدمين + فخر الأعيان + مولانا المولوي
 الشيخ محمد أحمد رضا خان + كثر الله أمثالهم
 ومنع المسلمين + بطول حياتهم آمين + لا ريب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اُمس کے لیے حمد و احسانات میں جس نے سلام کے ستون محکم کیے اور اُس کے نشان
 قائم فرمائے کہینوں کی عمارت ملا دی اور اُن کے پائے اونچے کر دیے اور چارے ستر
 محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دروازہ نبوت کا بند کرنے والا اور انبیاء کا حاکم کیا اہل
 گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ایک اکیلا اسکا کوئی سا بھی نہیں خدا یکا یک
 پاک ہے سب عیبوں اور اُن بُری باتوں سے جو کجی اور شرک والے کہتے ہیں اللہ بلند بالا
 ہے اُن باتوں سے جو ظالم کہتے ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ چارے سردار و مولے
 محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تمام مخلوقات الہی سے بہتر ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے جو کچھ بزرگ
 اور جو کچھ بونے والا سب کے علم کے ساتھ مخصوص کیا اور وہ شفیع میں اور انکی شفاعت
 مقبول ہے اور انھیں کے ہاتھ حمد کا نشان جو آدم اور اُن کے پیچھے ہیں سب قیامت
 کے دن بھڑائی کے زیر نشان چوگئے علیہم الصلاۃ والسلام حمد و صلاۃ کے بعد کہتا ہے
 بند و ضعیف اپنے رب لطیف کے لطف کا سید وار احمد کی خفی قادر ہی چشتی مبارک برادر
 کہ میں اس رسالہ پر مطلع ہوا جو چار بیانیوں پر مشتمل ہے قطعی و دلیل سے مؤید اور ایسی چیزوں
 سے جو قرآن و حدیث سے ثابت کی گئی ہیں گویا وہ بیچ نہیں کے دل میں بھالے ہیں جس نے
 اسے تیز تلواریا یا کافر فاجر و ایموں کی گردنوں پر تواسل اس کے مولف کو سب سے بہتر
 جز اعطا فرمائے اور اللہ تعالیٰ ہمارا اور اُس کا حشر زیر نشان سید الانبیاء صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم کرے اور ایسا کہوں نہ ہو کہ وہ دریا سے زخار ہو صحیح و یس لایا جن میں کوئی ملن
 نہیں اور ہزار ہا کہے جی میں کہا جائے کہ وہ حق و دین کی مدد کرنے اور بیدار
 سرکشوں کی گردنیں قلع قمع کرنے پر قائم جو حسن کوہ و بہرینہ گار فاضل شہر کامل جو چیلوں کا
 مسجد اور انھوں کا قدم مقدم تھا اکابر مولانا مولوی حضرت محمد احمد صاحب خاں اللہ اُس کے
 اقبال کثیر کرے اور سلطانوں کو انکی درازی عمر سے نفع بخشے اور اللہ ایسا ہی کچھ شک نہیں

ان هؤلاء كلهم يكونون لادلة صريحاً فيحكم عليهم بالكفر فيحصل الامام ايد
 الله به الدين ، وقصر سيف عدله اعناق الطغاة والمبتدعة
 والمفسدين ، كقوله الفرق الضالة الباغين ، والزنادقة المارقين ،
 ان يظهر الارض من امثالهم ، ويرى الناس من قياتهم اقوالهم وفعلهم
 وان يبالغ في نصرة هؤلاء الشريعة الغراء التي ليلها كنهارها وثقلها
 كليلها فلا يفضل عنها الاهاالك ويشدد على هؤلاء العقوبة الى ان
 يرجعوا الى الهدى ، ويتكفوا عن سلوك سبيل الردى ، ويخلصوا
 من شر الشرك الاكبر ، وينادي على قطع دبرهم ان لم يتوبوا
 بالله اكبر ، فان ذلك من اعظم مهمات الدين ، ومن افضل
 ما اعنت به فضلاء الامة وعظماء السلاطين ، وقد قال
 الامام الغزالي رحمه الله في هؤلاء الفرق ان القتل منهم افضل
 من قتل مائة كافران ضررهم بالدين اعظم واشد اذ الكافر
 تجنبه العامة لعاصيه بغير ماله فلا يقدر على قواية احد منهم
 واما هؤلاء فيظهرون للناس بزي العلماء والفقراء والصالحين
 مع انطوائهم على العقائد الفاسدة والبدع القبيحة فليس
 للعامة الا ظاهرهم الذي بالغوا في تحسينه واما باطنهم المعلوم
 تلك القبائح والخبائث فلا يحيطون به ولا يطلعون عليه
 لقصورهم عن ادراك المخاضل الدالة عليه فيغترون
 بظواهرهم ويعتقدون بسببها فيهم الخير فيقبلون
 ما يسمعون منهم من البدع والكفر الخف ونحوهما
 ويعتقدون به

هذا هو
 المقام الذي
 في غير القصة
 التي هي
 المقام

کہ یہ طائفہ صراحتاً دیلوں کو جھٹلا رہے ہیں تو ان پر کفر کا حکم لگا یا جانیگا تو سلطان اسلام پر
 کہ اللہ اس سے دین کی تائید کرے اور ان کی تیغ عدل سے سرکشوں پر مذہبوں مفسدوں کی
 گرز میں توڑے جیسے یہ گمراہ فرقہ طاعت سے نکلے ہوئے دہرے بیدین ہیں واجب ہے
 کہ ایسوں کی آلودگی سے زمین کو پاک کرے اور ان کے اقوال و افعال کی قباحتوں سے لوگوں
 کو نجات دے اور اس شریعت روشن کی مد میں حد سے زیادہ کوشش کرے جسکی ہر شئی
 ایسی ہے کہ انکی مات بھی دن ہو رہی ہو اور اس کا دن بھی روشنی میں انکی شب کی طرح
 ہے تو ایسی شریعت سے کون بکے مگر جو ہلاک ہوا تیر سلطان اسلام پر واجب ہے
 کہ ان لوگوں کو سخت سزا دے یہاں تک کہ حق کی طرف واپس آئیں اور راہِ ہلاکت کے
 پلٹنے سے بچیں اور اپنے کفر کبر کے شر سے نجات پائیں اور اگر توبہ نہ کریں تو انکی جڑ کاٹنے
 کے لیے اللہ کبر کا نعرہ کرے اس لیے کہ یہ دین کے بڑے محم کاموں سے ہیں اور ان افضل
 باتوں سے جو کہ فضیلت والے اماموں اور عظمت والے سلطانوں نے جس کا اہتمام کیا
 اور بیشک امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ایسے ہی فرقوں کے حق میں فرمایا ہے کہ ملک کو
 ان میں سے ایک سے قتل ہزار کافروں کے قتل سے بہتر ہے کہ دین میں ان کی مضرت نہ دے
 و سخت تر ہے اس لیے کہ کھلے کافر سے عوام بچتے ہیں جیسے ہوئے ہیں کہ اس کا انجام ہر آدمی
 تو وہ ان میں کسی کو گمراہ نہیں کر سکتا اور یہ تو لوگوں کے سامنے مالوں اور فقیروں اور شیعہ
 لوگوں کی وضع میں ظاہر ہوتے ہیں اور دل میں یہ کچھ تاسد عقیدے اور تیری چشیں پھری ہوئی
 ہیں تو عوام تو ان کا ظاہر ہی دیکھتے ہیں جسکو انھوں نے خوب بتایا ہے اور ان کا باطن
 جو ان قباحتوں اور خباثتوں سے بھرا ہوا ہے وہ اسے پورے طور پر نہیں جانتے بلکہ اس پر
 مطلع ہی نہیں ہوتے اس لیے کہ وہ قرآن میں سے اسکا باطن پہچاننا مانتے ان تک ان کی
 رسائی نہیں تو ان کی ظاہری صورت سے دیکھنا کھاتے ہیں اعدا کے سبب انھیں
 اچھا سمجھ لیتے ہیں توجہ نہ دیتے ہیں اور چھپے کفر ان سے سکتے ہیں اسے قبول کر لیتے ہیں

یہ سب باتیں
 سلطان اسلام پر
 واجب ہیں
 اور ان کی
 تعمیل میں
 ہر آدمی
 کو نصیب ہے

فما نزلنا من الحق فيكون ذلك سبباً لاختلافهم وغوايتهم فلهذه القسوة
العظيمة قال الإمام المولى محمد الغزالي عليه رحمة الباري ان قتل
الواحد من امثال هؤلاء افضل من قتل مائة كافر وكلوا من الواهب
الدينية ان من التقص من شأن النبي صلى الله تعالى عليه
وسلم فيقتل فكيف من عاب الله والنبي صلى الله تعالى عليه وسلم
من باب اولي قال الله المشتكى والنجوى اللهم ارحنا حقاً من الاشياء كما
هي واحفظنا عن الغواية واهلها ربنا لا تزعقلونا بعد اذهاب يمتنا
وهب لنا من لدنك رحمة انك انت الوهاب واغفر لنا ولوالدينا و
مشايخنا يوم الحساب وارزقنا رضاك واجعلنا مع الذين انعمت عليهم
من الاحباب وهذا ما قاله بلسانه ووزنه بيننا انه الذي عفو ربنا الباري
احمد الملك العنفي ابن الشيخ محمد ضياء الدين القادرى الجشتى الصابري
الاعلاوى المدرس بالحرم الشريف الملكى وبالمسند
الاحمدية بمكة المحمية سنة ١٢٢٣ غفر الله لهما
وكان له ناصر او معيناً حامداً مصلحاً مسلماً



صورة ما حتره العالم العامل ، والفاضل الكامل ، مولانا
محمد يوسف الخطاط ، دامه الله على سوى القراط .

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله وحده والصلاة والسلام على من لا نبي بعده يستيننا
محمد صلى الله تعالى عليه وسلم من وجد من هؤلاء الأصفاء الذين
حكى عنهم حضرة الفاضل المولف الحمد رضا خان شكر الله سبحانه وتعالى

اور حق جھگڑائیں کے معتقد ہو جاتے ہیں تو یہ امن کے بجائے اور گمراہ ہونے کا سبب ہوتا ہے
تو اس فساد و فتنہ کے سبب امام مارت ہاشم محمد خزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ عالم کو
یسوی میں سے ایک کا قتل خیر کا فخر کے قتل سے افضل ہے اور ایسا ہی مواہب لدنیہ میں
ہے کہ جو نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان گھسانے قتل کیا جائے تو اس کا کیا حال ہے
جو اللہ عزوجل اور نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو عیب لگائے وہ پروردگار اعلیٰ سے سزا موت کا
مستحق ہے تو اللہ ہی کی طرف مناجات اور اُسی سے فریاد ہے۔ اُسی ہر چیز کی تیسرا
حقیقت واضح کے مطابق دکھا اور ہمیں گمراہی اور گمراہوں سے پناہ دے اُسی چلے
دل کچھ کر کے بول سکے کہ تو نے ہمیں ہدایت دی اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت دے
بیشک تو ہی ہے بہت عطا فرمائے والا اور ہیں اور ہمارے ماں باپ اور اُستادوں
کو قیامت کے دن بخش دے اور ہمیں اپنی خوشنودی نصیب کر اور ہمیں ان دونوں کے
ساتھ کر جن پر تو نے احسان کیا یہ سچ وہ جو اپنی زبان سے کہا اور اپنے افعالوں سے
لکھا اپنے رب خالق کے امیدوار و رعا فی احمد کی حنفی ابن شیح محمد فسیار الدین متاوی
چشتی صاحبزادی امادی نے کہ حرم شریف اور کہ مسئلہ کے مدرسہ اسلامیہ میں درس دیتا ہے
اللہ ان دونوں کے گناہ بخشے اور ان کے کلمہ و گار تہمین ہو جو کہ تھا اور وہ وہ و سلام صبر تھا

تقریظ عالم باعلیٰ خلیل کامل مولانا محمد بن یوسف خیاط الشافعی

راہِ راست پر تائید رکھے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خاص اللہ کے لیے محمدؐ اور دو دو سلام ان پر ہیں کے بعد اس کی بی بی میں یعنی ہمارے سرور
محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر پانچ اجائے ان اقسام میں سے جن کا حال حضرت عائشہ
مکہ مکرمہ رضی اللہ عنہا نے کہ اللہ اس کی کوشش قبول کرے۔ اس رسالے میں

من هذه المنكرات الفاحشة التي في غاية الغرابة التي لا يصدق
مثالها عن يمين بالله واليوم الآخر لا شك انهم ضالون مضلون كفار
يخشى منهم لخطر العظم على عوام المسلمين خصوصاً في الصقاع
التي لا ينصرح بها الدين + نكوزهم ليسوا من اهلنا ويجب على كل
مسلم التباعد عنهم كما يتباعد من الوقوع في النار وعن الاسود لافاكلة
ويجب على كل من قد ومن المسلمين على حذر لانهم + وقمع فسادهم +
ان يقوم بما استطاع من ذلك كما فعل حضرة المؤلف الفاضل شكر
الله سعيه وله اليد الطولى عند الله ورسوله
والله تعالى اعلم بكتبه المحقير محمد بن يوسف خياط



صورة ما كتبه الشيخ الجليل المقدار الرفيع المنار مولانا
الشيخ محمد صالح بن محمد بافضل ادام الله فيوضه على الصغى والكبى

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لك اللهم يا مجيب كل سائل + واصلى واسلم على من هولنا اليك
اشرف الواصلين والوسائل + رغما على انفس كل مجادل معاند + وطرد
لكل مصادير في ذلك ومطارده + واسألك الرضا عن العلماء الا ما تزل
القائمين بخدمة الشريعة فلا احد لهم في ذلك مما تزل + اما بعد
فان الله جلت عظمتة + وعظمت منته + قد وفر من اختصاره
من عبادة للقيام بخدمة هذه الشريعة الغراء وامده بشواقب
الافهام فاذا اطلعت على الشبهة اطلع من سماء علمه بدراء + وهو
العالم الفاضل + الماهر الكامل + صاحب الافهام الدقيقة +

نقل کیا جن میں یہ فاحشہ شنیع باتیں ہیں جو حد درجہ کے اچھے کی ہیں اور جو کسی ایسے شخص سے
 صادر نہ ہو سکتی جو اللہ اور قیامت پر ایمان لاتا جو کچھ شک نہیں کہ وہ مگر وہیں گمراہ گمراہ ہیں کفار و کافروں
 عوام مسلمانوں پر ان سے سخت خطرہ کا خوف ہو خصوصاً ان شہروں میں جہاں کے حاکم
 دین اسلام کی مدد نہیں کرتے ایسے کہ وہ خود مسلمان نہیں ہر مسلمان پر ان سے دور رہنا
 فرض ہے جیسے آدمی آگ میں گرنے اور خود غور و مذہبوں سے دور رہنا ہے اور مسلمانوں
 میں جس سے جو سکے کان لوگوں کو متغذول کرے اور انکے فساد کی جڑ نکھیرے اُس پر فرض
 ہے کہ اپنی حد قدرت تک اسے بجالائے جس طرح حضرت مولف فاضل نے کیا اللہ تعالیٰ
 سب سے مشکور کرے اور اللہ و رسول کے نزدیک مولف مذکور کا بڑا اقتدار ہے واللہ اعلم
 اتم۔ محمد تقی محمد بن یوسف نیاٹ



تقریظ حضرت والا منزلت بلند رفعت حضرت محمد صالح بن محمد ہاشم فیض اللہ
 سب چھوٹوں بڑوں پر ان کا فیض کے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اعوذ باللہ از ہر مانگنے والے کی مسخنے والے میں تجھے سزا دتا ہوں اور ان پر جو جاسے یلے
 تیری بانگاہ میں سب سے اشرف واسطہ و وسیلہ ہیں درود و سلام بھیجتا ہوں ہر جگہ اللہ
 ہٹ و دم و کم کی ناک ناک میں رگڑنے کو اور اس بارے میں جو مقابلہ و مدافعت کرے اُسے دور
 مانگنے کو اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ عمدہ علماء پر تیری رضا ہو جو خدمت شریعت پر پیش
 قیام کیے ہوئے ہیں۔ عمدہ مصلحت کے بعد اللہ عز و جل نے جسکی عظمت، طیل اور احسان عظیم کر
 اپنے پسندیدہ ہندسے کو اس شریعت و روشن کی خدمت کی توفیق بخشی اور دقیقہ رس
 نقل دیکر اسکی مدد کی کہ جب کبھی شہر کی راستہ حیرتی ڈالے وہ اپنے آسمان علم سے
 ایک چوہو میں رات کا چاند چمکا تا ہے اور وہ عالم فاضل اہل کمال اور ایک فاضل والا

بلند معنوں والا حضرت مولف کتاب مذکور جس کا نام اُس نے القصد المستند رکھا اور اُس میں
 بد مذہبوں کا فروں گمراہوں کا ایسا تذکرہ کیا جو انہیں کافی یحییٰ کو دل کی آنکھیں ملیں اور انہیں
 حق سے انکار ملیں اور وہ امام احمد رضا خاں رحمہ اللہ اُس نے اس رسالہ میں جس میں نے نظر
 تفتیش کی اپنی کتاب مذکور کا خلاصہ کیا اور سرداران کفر و بدعت ہی و گمراہی کے نام بیان
 کیے مع اُن فسادوں اور سب بڑی معصیتوں کے جنہیں وہ اختیار کر کے مکمل نہیں لاری
 میں پڑے اور قیامت کے دن تک اُن پر وبال ہے اور بیشک مولف نے یہ تصنیف
 بہت اچھی پیدا کی اور یہ مستحکم طرز نہایت خوبی کی نکالی تو اللہ اسکی کوشش قبول
 کرے اور پرہیزگوں کی جڑا کھیر اُن کے یہ تصنیف جنتوں سے اُسکی مدد کرے صدقہ
 سید المرسلین مستغنا محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی وجاہت کا اللہ تعالیٰ اُن پر اور اُن کے
 آل و اصحاب پر درود بھیجے قبول فرما اے سائے جہان کے پروردگار اے
 نکھاپنے سب حق و فضل کے اُمیدوار محمد صالح بن محمد بافضل نے



تقریظ قابل کامل نیک و خصال صاحب حیض یزوانی مولانا حضرت عبد الکرم
 نامی دہستانی ہر جاسد و دشمن کے شر سے محفوظ رہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم ہم سبکی مدد چاہتے ہیں

سب خوبیاں اللہ کو جو سارے جہان کا مالک ہے اور درود و سلام چاہے سردار محمد صلی اللہ
 تعالیٰ علیہ وسلم اور اُن کے آل و اصحاب پر حمد و صلا تہ کے بعد معلوم ہو کہ یہ فترت تو گدگد میں سے
 ایسے نکل گئے جیسے آٹے میں سے بال جیسا نبی امین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا
 اور جیسے کہ اس رسالہ مطبوعہ کے مصنف نے تصریح کی بلکہ وہ کار کا فہم سلطان عالم
 کو شہادتینے کا اختیار و رستمان و مکان رکھتا ہوا اُن کا قتل واجب رہی بلکہ وہ ہزار کافروں
 کے قتل سے بہتر ہو کہ وہی ملعون ہیں اور غیبتوں کی لڑی میں بندے ہوئے ہیں تو اُن پر اور

فلعنة الله عليهم وعلى اعدائهم ورحمة الله وبركاته عتلك من خذلهم
 في اطوارهم وشدائهم وحصله الله على سيدنا محمد وآله وصحبه
 اجمعين وخادم العالم الشريف في المسجد الحرام
 عبد الكريم الدغستاني

صورة ماسطر الشارب من منهل الايمان اليماني والعقل
 الكامل البالغ منتهى الاماني مولانا الشيخ محمد سعيد بن
 محمد اليماني لا زال محفوظا ومحفوظا باطاسب التهانى

بسم الله الرحمن الرحيم

محمدك اللهم محمد اهل وادك ومن وفقهم للعمل على وفهم اديك
 فادوا ما حملوه من اعباء الدنيا بانه مع شهودهم العجز والاستكانة لولا ان
 امدد قلوبهم بالفتح والاعانة ونسألك اللهم في سلكهم انتظاما ومن
 مقسم الفضل معهم اقتساما وفصله وتسلم على من فقه وعلم واوقى
 جوامع الكلام وعلى اهل الميامين واصحابه اصحاب اليمين اما بعد
 فان من جلال النعم التي لا تحصى في ساحتها شكرها ان قبض الشيخ
 الامام والبحر الهمام ببركة الانام وبقيّة السلف الحكم
 احد الائمة الزهاد والكاملين العباد احمد رضا خان المرادى
 هو لاء المرتدين الضالين المضلين المارقين من الدين مروق
 السهم من الرمية اذ لا يشك ذلك في مرادهم وضلالهم ومروقهم
 من الدين جعل الله التقوى خراة ومرادقنى واياه الحسن ونهاية
 وانا له من الخدم لست ما اراد

ان کے مدکاروں پر اللہ کی لعنت اور جو انھیں ان کی بدکاریوں پر فضول کوئے مس پر
اللہ کی رحمت برکت اسے سمجھو تو اللہ اور مدیجہ جہاں سے سوار محمد علی اللہ تعالیٰ
علیہ السلام اور ان کے آل و اصحاب پر ہے جو اہم شیعہ یعنی میں علم کا خادم عبد الکرم و افستانی

تقریظاتی کہ شیعہ پر ایمان نبی سے پانی پیے ہیں فاسد کل مکمل نہایت آندوگاہی
ہوئے ہیں مولانا شیخ محمد سعید بن محمد یانی ہمیشہ محفوظ رہیں اور پاکیزہ تہنیتوں محفوظ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اے ہم تیری ایسی حمد کرتے ہیں جیسی تیرے دوستوں نے کی ہیں تو تو نے اپنے حسبِ مراد عمل
کرنے کی توفیق دی تو دین کے جو بارانہوں نے اپنے دوشل بہت چڑھائے تھے اور اگر
حالِ کار وہ اپنی باطنی و بیگنی دیکھ رہے تھے اگر تو اپنی کشائش و عنایت سے مدد فرما
اے ہم تجھ سے مانگتے ہیں تو ان موتیوں کی ٹری میں ہمیں بھی پروے اور قسمتِ فضل
میں ان کے ساتھ حصہ دے اور ہم درود و سلام بھیجتے ہیں ان پر جن کو تو نے اپنے احکام
نکھائے اور معلوم دے اور جامع و مختصر کھے دیے گئے اور ان کی مبارک آل اور
ان کے اصحاب پر کہ روز قیامت وہی جانب جگہ پائے والے ہیں خود و صلاۃ کے بعد
بیشک ان عظیم نعمتوں سے جن کے میدانِ شکر میں ہم قیام نہیں کر سکتے یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ
نے حضرت امام قیامہ بہت بزرگ تمام عالم آگے کرم والوں کے بقیہ و یادگار جو دنیا سے
بے رغبتی والے اموں اور کامل ماہدوں میں کا ایک ہی ستے بہ احمد رضا خاں کو مقرر
فرمایا کہ ان مرتدوں گمراہوں گمراہ گروں کا ذکر کوئے جو دین سے ایسے گل گئے جیسے تیر
نشانے سے آسپے کہ کوئی عقل و دلائل ان لوگوں کے مرتد و گمراہ اور خارج از دین ہونے
میں شک نہ کرے گا اللہ تعالیٰ اس مصنف کا توشہ پر ہمیز گاری کوئے اور بچے اور اسے
بہشت اور اس سے زیادہ نعمت عطا کرے اور حسبِ مراد اسے بھلا نیاں دے

امين . بحمد الامين رقم اقل الخليفة . بل لا شئ في الحقيقة فقير بوجه ربه . واسم
 وصاته نبيه . خويدهم طلبة العلم في المسجد الحرام . سعيد بن محمد
 البجلي غفر الله له ولوالديه ولجميع المسلمين . امين



صورة ما كتبه الفاضل الحاوي . للذلائل والدعا وفي الحاشي
 النزاهي . عن كل المساوي . مولانا الشيخ حامد احمد محمد
 المحمد . وحفظ عن شريفي وغاوي

بسم الله الرحمن الرحيم

وحمد الله على سيدنا محمد وعلى آله وصحبه وسلم . الحمد لله على الاعلى ما لذل
 صل كلمة الذي كفر والسفلة . وكلمة الله هي العليا . سبحانه من الذنوة
 وجونا عن الزور والبهتان . وعن امكان النفاض وسعات الحدود
 وان مكان . سبحانه وتعالى عما يقول الظالمون علوا كبيرا . والصلوة و
 السلام على افضل خلق الله على الاطلاق . وادسهم علما والكمال في
 الخلق والخلق . من انما الله علمه الى ولين والآخرين . وحسنه
 النبوة حقا حقيقيا فهو خاتم النبيين . كما علمه ذلك من ضروريات
 الدين . التي ثبتت بسواطع ادلة البراهين . سيدنا ومولانا محمد
 بن عبد الله الذي هو محمد . المبشر به على لسان ابن مريم المسيح المصطفى
 الى وحده . صلى الله عليه وعلى جميع الانبياء والمرسلين . وعلى آله وصحبه
 والتابعين . ومن تبعهم باحسان من اهل السنة والجماعة اجمعين . يا وليك
 خزيب الله ان خزيب الله هم المفقون جعل الله مع التائبين
 والتائبين سبقتهم واميتهم والسنتهم

ایسا ہی کر صدقہ انکی وجاہت کا جو امین میں علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم لکھا۔ استکثر من
 خلایق بلکہ حقیقت ناچیز اپنے رب کی رحمت کے محتاج اور اپنی شامت گناہ کے گرفتار
 مسجد الحرام میں مابہان علم کے چھوٹے سے خادم سید بن محمد یحییٰ نے انشاء
 اسکی اور کئے والدین اور استاذوں اور تمام مسلمانوں کی مغفرت کے واسطے یہاں



تقریظ ان فاضل کی جو دلائل دعاوی کے حاوی ہیں اور کئے والے باز کھولے
 سب ایسوں سے مولانا حضرت علامہ محمد جداوی تہذیب فہم گمراہ کے شہر مہنگ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اور اللہ تعالیٰ پہلے سرور محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور انکے آل و اصحاب پر درود و سلام
 بھیجے تہذیبیاں اللہ کو جس سے بندہ بالاجس نے کافروں کی بات غیبی کی اور اللہ ہی کو ان کا
 ہے باقی جو اسے جو ایسا اعلیٰ جو ہر صورت اور ہستان اور ہر نقص کے اسکان اور مخلوقات ممکنات
 کی تمام ملامتوں سے بالضرورت مطلقہ ہو باقی اور انتہا اور جو کی بڑی بلندی ہو اسے ان باتوں سے
 جو ظالم لوگ کہہ رہے ہیں اور درود و سلام ان پر جو مطلقاً تمام مخلوقات سے فضیل ہے اور
 تمام جہان سے ان کا علم زیادہ وسیع اور تحسین صورت و حسن سیرت میں تمام عالم سے زیادہ کامل
 وسیع حسن کو اللہ تعالیٰ نے تمام لکھے پھلوں کا علم عطا فرمایا اور فی الحقیقت ان پر نبوت کو ختم فرمایا
 تو وہ خاتم النبیین ہیں جیسا کہ یہ دین کی ان ضروری باتوں سے علوم ہو چکا ہے جو رفیع و بلند
 دلیلوں اور عینوں سے ثابت ہو چکی ہیں۔ ہمارے سرور و مولے محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
 ابن عبد اللہ کہ وہ احمد ہے جسکی بشارت یگانہ و یکنا مسیح بن مریم کی زبان پر آواہوئی اللہ تعالیٰ
 ان پر اور تمام انبیاء و مرسلین اور حضرات کے آل و اصحاب اور کلمہ پیروں اور جو اہلسنت و جماعت
 ان کو انکی پیروی کریں سب درود بھیجے یہی لوگ اللہ کے گروہ ہیں مثلاً اللہ ہی کے
 گروہ ملاؤ کو پہنچنے والے ہیں اللہ تعالیٰ ہمیں انکی مدد کے ساتھ انکی خوشیوں اور نیروں اور دلائل

واقلاتهم رماحاً في نحو المارقين من الدين ، كما يرمق السهم من الرمية يقر
 القرآن لا يبا ويخا جرحهم اولئك حزب الشيطان الا ان حزب الشيطان هم
 الخسرون اما بعد فقد طاعت هذه النبذة التي هي انودج المعتقد الستة
 فوجدتها شذرة من حسنة ، وجوهرة من عقود وديارات وياقوت وزبرجد
 قد نظمها بيد الاجادة ، في سلك اصناف الصواب في الافادة ، الجملة
 القدوة العال العالم ، الحبر البحر الرجب العذب المحيط الكامل ،
 المحبوب المقبول المرتضى محمود الاقوال والافعال مولانا الشيخ محمد باقر
 متعنا الله والمسلمين بحياته ، ونفع ونفعنا اياهم في الدارين بطوره مصنف
 تدل على ان اصلها حجة حق بالغة ، وشمس هدى باهرة بازعة ، لا دغلة
 الى باطل وامعة ، ونظامات شجرات اهل الزرع ناجية ماحقة ، حتى انضمت
 بانوارها حق الحق زاهقة ، كيف دهي لباب في بابها ، ومصيبة في فرائدها
 اذ لا شك ان من تلحق بالنجاس المنفرة ، من ارجاس بلع العقائد المذكرة
 كان حراما ان يكفر ، ويجعل رعيته كل احد ولو كافرا وينفر ، اذ هو الكبر الكبير
 وحاشا ان يكون من الاكابر بل هو اسفل الصغار ، ويجب على كل عاقل ان
 يعظه ولا يعظمه وكيف ومن يحذر الله فماله مكرمه ، فان صلح حاله ، والافوض
 بالتي هي احسن جداله ، فان تاب الى وجبت قتله وقتاله ، وكان في
 مستقر سفر ماله ، الا وان القلم احد اللسانين ، وان اللسان احد
 السنانين ، وان جسم مراقب البدع المنفرة احد العمامين ، وان
 احسان المجادلة بقواطع الحج احد الجهادين ، والذين جاهدوا فينا
 لنهذبهم سبلنا وان الله لمع الحسنين ، يهتف ربي وربك
 الصخرة عما يصفون ، وسلم على المرسلين والحمد لله رب العالمين

لعمري ان
 القائل
 قد وجدتها
 من حسنة
 وجوهرة
 من عقود
 وديارات
 وياقوت
 وزبرجد
 قد نظمها
 بيد الاجادة
 في سلك
 اصناف
 الصواب
 في الافادة
 الجملة
 القدوة
 العال العالم
 الحبر البحر
 الرجب العذب
 المحيط
 الكامل
 المحبوب
 المقبول
 المرتضى
 محمود
 الاقوال
 والافعال
 مولانا
 الشيخ
 محمد باقر
 متعنا
 الله
 والمسلمين
 بحياته
 ونفع
 ونفعنا
 اياهم
 في
 الدارين
 بطوره
 مصنف
 تدل
 على
 ان
 اصلها
 حجة
 حق
 بالغة
 وشمس
 هدى
 باهرة
 بازعة
 لا
 دغلة
 الى
 باطل
 وامعة
 ونظامات
 شجرات
 اهل
 الزرع
 ناجية
 ماحقة
 حتى
 انضمت
 بانوارها
 حق
 الحق
 زاهقة
 كيف
 دهي
 لباب
 في
 بابها
 ومصيبة
 في
 فرائدها
 اذ
 لا
 شك
 ان
 من
 تلحق
 بالنجاس
 المنفرة
 من
 ارجاس
 بلع
 العقائد
 المذكرة
 كان
 حراما
 ان
 يكفر
 ويجعل
 رعيته
 كل
 احد
 ولو
 كافرا
 وينفر
 اذ
 هو
 الكبر
 الكبير
 وحاشا
 ان
 يكون
 من
 الاكابر
 بل
 هو
 اسفل
 الصغار
 ويجب
 على
 كل
 عاقل
 ان
 يعظه
 ولا
 يعظمه
 وكيف
 ومن
 يحذر
 الله
 فماله
 مكرمه
 فان
 صلح
 حاله
 والافوض
 بالتي
 هي
 احسن
 جداله
 فان
 تاب
 الى
 وجبت
 قتله
 وقتاله
 وكان
 في
 مستقر
 سفر
 ماله
 الا
 وان
 القلم
 احد
 اللسانين
 وان
 اللسان
 احد
 السنانين
 وان
 جسم
 مراقب
 البدع
 المنفرة
 احد
 العمامين
 وان
 احسان
 المجادلة
 بقواطع
 الحج
 احد
 الجهادين
 والذين
 جاهدوا
 فينا
 لنهذبهم
 سبلنا
 وان
 الله
 لمع
 الحسنين
 يهتف
 ربي
 وربك
 الصخرة
 عما
 يصفون
 وسلم
 على
 المرسلين
 والحمد
 لله
 رب
 العالمين

اور قتل کو ان کے سینوں میں بھالیں کرے جو دین سے ایسا نکل گئے صبا تیر نشانی سے قرآن پڑھیں ان کے گھر کے نیچے نہیں اترتا جی شیطان کے گھر ہیں سحر و جادو شیطان جی کے گروہ انکا میں بعد حمد و صلاہ میں نے مختصر رسالہ کہ اعتقاد مستند کا نمونہ جو مطالعہ کیا تو میں نے اسے فاضل سے لکھا پایا اور دو تئوں اور باتوں اور ہر جہ کی لکریوں سے ایک سہرے کمر بنائیکے انھوں کا نامہ شیخو میں راجہ صاحب پانچکی لڑی میں اسے گوند صاحب جو ستم پیشوا مالک پائل جو فاضل جعفر دیکھا وسیع شہر میں مسند حبیب قبول پسند و تحسینی باتیں اور کام سب ستودہ مولانا حضرت احمد رضا اشرف تعالیٰ ہیں اور سبیلانوں کو اسکی زندگی سے ہر وہاب کوئے اور اسے اور میں اور سب سبیلانوں کو وہوں جہان میں اس کے علوم اور تصنیفات سے نفع بخشے یہ نمونہ دلائل کرتا ہے کہ اسکی اصل حق کی حجت کاملہ و اقصیٰ ہے کہ جہاں آفتاب جسکے نہ پر نگاہ ٹھہرے احوال باطل کا سرکوب اور شہادت الہی کی انہر میں ہوا شہانے گمانیر الایمان تک کہ وہ اسکی روشنی سے خدا کی قسم بالکل نیست باور ہو گئیں کیونکہ جو حال کو وہ اپنی اس مبعوث میں خطر ہوا و جواب میں راوی حق پانچوالی اسلئے کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ جو ان گھنونی گنہگار میں تھمڑ یعنی ان کفری عقائد نوید کی نجاستوں میں بھرا ہے وہ اسی لائق ہونگا کہ اسے کافر کہا جائے اور اس سے شہر نفس یہاں تک کہ کافر کو بھی بھلا جائے اور نفرت والائی چلے اسلئے کہ وہ سرکیر ہے ہر ترکیر و بد اور زنا کر ایسے عقیدوں والا ایسے لوگوں میں ہو بلکہ وہ تو ہر دلیل سے زیادہ ذلیل و ناتواں و ذلیل ہے اور جبہ و کاسے بھالے اور اسکی تعظیم نہ کرے اور کیوں نہ ہو کہ جسے نہ ذلیل کرے اسے کون عزت دے تو اسکا حال اگر ہستی پر آجائے جب تو خبر نہ نہایت جس طرح اس سے مجاہد کرنا و جہاد پس اگر تو یہ کہلے یہاں نہ نہ حاکم اسلام پر فرس ہو کہ اگر وہ تم سے ہی تو انھیں قتل کرے اور بھلا نہ ہے ہی تو فری بھیج کر نے اسے اور انکا ٹھکانا انھیں جہنم میں جو تھے جو کفر میں ایکے بانجی اور زبان بھی ایک نیزہ اور نظری بندہ بیہوش کی گرو میں کاٹنا بھی ایک تلوار جو اور شک نہیں کہ انھیں بالیوں کے ساتھ بھی تلخ جواب دینا بھی ایک نعرہ بھاد ہو اور حق سمجھنا اور جو جادو میں کو دشمنی کرتی نہیں ہر ضرورت اپنی ماہد کھائیں نہ کہ جیک حق تعالیٰ تعالیٰ کا ہر جگہ ساتھ ہی لکھی

[illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

صورة ما حثرت به نتائج المفتين . وسرهم للتقنين
مفتي السادة المحفوية . بمدينه الامينه الصفية .
ناصر الستة بالجدوة والباس . مولانا المصنف
تاج الدين الياس . لا زال محبلا عند الله
وعند الناس

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سرها لا تزعج قلوبنا بعد اذ هذا يقنا وهب لنا من لدنك رحمة
انك انت الوهاب . ربنا انما انزلت . واتبعنا الرسول فاكثنا مع
الشاهدين . سبحانك جل شانك . وعز سلطانك . وسطع برهانك
وسبق البنا حسانك . تقدر ستاد امتك . وحفافتك .



بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقریباً تاج مفتیان چرخ اہل اتقان ہمینہ با من وصف میں
 سروارانِ حنفیہ کے مفتی شجاعتِ سلوٹ کے ساتھ مسٹ کے
 مددگار مولانا مفتی تاج الدین الیاس ہمیشہ اللہ تعالیٰ او پیڈ
 کے نزدیک مسٹ سے تہا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الہی ہمارے دل تیرے ذکر بعد اسکے کہ میں راو حق دکھائی اور میں اپنے پاس سے
 رحمت بخش بیشک تیری خوشی شش بعد ہے آخر رب ہمارے ہم سپر ایمان لائے جو تونے
 اُتارا اور رسول کے پیرو ہوئے تو ہمیں بھی گواہانِ حق میں لکھ کے پاکی سب تجھے تیری
 شان بہت بڑی ہے اور تیری سلطنت غالب اور تیری محبت بلند ہے اور
 ہمہ ازل سے تیرے احسان ہیں تیری ذات وصفات پاکیزہ ہیں اور مزا حس

وتزهرت عن المعارض آياتك وبيناك * فحمدك على ان هديتنا الدين
المحق * وانطقنا بلسان الصدق * وارسلت الينا سيده الانبياء * و
خاتم الرسل الاصفياء * سيدهنا محمد بن عبد الله * والى آيات الباهرة
والبحر الساطعة القاهرة * والمجرات الباقيات الظاهرة * فامناب
واتبعناه * ووقرنا * ونصرناه * فذلك الحمد كما يجب والثناء
الجميل * على ما هديتنا اليه من سواك السبيل * فصل يا ربنا وسلم
على ما هدينا اليك * ودنا عليك * صلاتك تليق بك منك المبعوث
وسلم مبارك * كذللك عليه * والله وذو به * واجز حمله شريعت
في كل عصر * وجماعة دينه في كل مصر * يا فضل ما تجازى به
الحسين * وبأوفى ما تشيب به للمتقين * ولعل
فتقد اطاعتك على ما حرره العالم النحرير * والداركة
الشهير * جناب المولى الفاضل الشيخ احمد رضا خان
من علماء اهل الهند * اجزل الله مثوته * واحسن
عاقبته * في التردد على الطوائف المأرقة من الدين
والفروع الضالة من الزنادقة الملحدين * وما احق به
في حقهم في كتابه المعتمد المستند فوجدت
غيره في باب * ومجيدا في صوابه * فجزاه
الله عز وجل * ودينه والمسلمين حبه الجبار * وبارك
في حياته حتى يزيجه شبه اهل الضلال
الاشقياء * واكثر في الامم المحمدية امثاله *
واشباهه واشكاله

و مخالف سے تیری آیتیں اور دلیلیں منسوخ ہیں اور ہم تیری حمد کرتے ہیں کہ تو نے ہمیں
 سچے دین کی ہدایت فرمائی اور تو نے ہمیں سچے کلام سے گویا کیا اور تو نے ہماری طرف
 اُن کو بھیجا جو تمام انبیاء کے سردار اور برگزیدہ رسولوں کے خاتم ہیں ہمارے سوا
 محمد بن عبد اللہ ایسے نشانوں والے جو مقلوں کو حیرن کر دیں اور بلند و غالب جتنوں
 والے اور باقی درخت شجرہ معجزوں والے تو ہم انہما ایمان لائے اور اُن کی پیروی
 کی اور اُن کی تسلیم کی اور اُن کے دین کی مدد کی تیرے ہی لیے محمد ہے جس طرح و جب
 ہے اور جمال والی تعریف اس پر کرتے ہیں سید سے راستہ کی ہدایت فرمائی تو ایسی راہ
 ہمارے درود و سلام بھیج اُن پر جو تیری طرف ہمارے ہدایت کرنے والے ہیں اور
 تیری راہ میں بتانے والے ایسی راہ و جو اس کی منزل قرار ہو کہ تیری طرف سے اُن پر
 بھیجی جائے اور ایسے ہی سلام و بکیت بھیج اُن پر اور اُن کے آل اور علاقہ والوں پر
 اور ہر زمانے میں انکی شریعت کی راہوں اور ہر شے میں اُن کے دین کے حامیوں کو
 اُن سب جزاؤں سے افضل دے جو نیکو کاروں کو ملیں اور اُن سب ثوابوں سے
 زیادہ ثواب جو متقیوں کو عطا ہوں بعد حمد و صلاۃ میں مطلع ہوا سپرد عالم باہر اور علامہ
 مشہور جناب مولیٰ فاضل حضرت احمد رضا خاں نے کہ ملائے ہند سے ہیں اللہ عزوجل
 اُن کے ثواب کو بسیاری دے اور اُس کا تمام خیر کرے اُن گروہوں کے دوستوں
 لکھا جو ہیں سے نکل گئے اور وہ گمراہ فرقے جو زندقہ والی بدعتوں میں سے ہیں اور انہما
 جو اُن کے حق میں اپنی کتاب المقصد المستند میں فتوے دیا تو میں نے اُسے پایہ
 اس باب میں بیکسپ اور اپنی حقانیت میں لکھا تو اللہ اُسے اپنے نبی اور دین اور مسلمان
 کی طرف سے سب میں بہتر جزا و عطا فرمائے اور اُسکی عمر میں برکت دے یہاں تک کہ
 اُس کے سبب بدعت گمراہوں کے سب شبہ سناوے اور راستہ ہدایت اللہ
 تعالیٰ علیہ وسلم میں اُس جیسے اور اُسکی مانند اور اُس کے شبہ بکثرت پیدا کرے

امير الفقهاء عليه عرشه محمد تاج الدين ابن الرحيم
مصطفى الياسر الحنفى المفتى بالمدينة المنورة غفر له

صورة ماسطحة اجل الا فاضل * امثل الى ماسل *

القوال بالحق وان ثقل وشق مفتة المدينة سابقا
ومرجع المستفيدين لاحقا الفاضل الرباني مولانا

عثمان بن عبد السلام الداغستاني . دام بالتبرائی *

و هو من الامال والاماني

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله وحده + اما بعد فقد اطلعت على هذه الرسالة البهيمة
والمقالة الواضحة الجلية + فوجدت مولانا العلامة + والمحقق المرموق
حضرة احمد رضا خان قد انتدب الروع على هذه الطائفة
المارقة من الدين + الكفرة السالكة سبيل المفسدين + فاعطى
فضائحهم القبيحة في المعتمد المستند فلم يبق من نتائجهم الفاسدة
فيه الا زريقها فليكن منك التمسك بملك العجالة السنية + تطرف في
الرد عليهم بكل واضحة + مستحجلة + لا سيما المتصدي الحل راي هذه الفرق
المارقة التي تدعى بالوهابية + ومنهم مدعي النبوة غلام احمد القادري والمارق
الآخر المنقص لشان الانبياء والرسالة قام التانوري وشيخ الجمل التتلمذ لجل احمد
الانبياء واشترى على التانوري من هذا الحد وهم في راي الشيخ احمد بن محمد بن خازن في



اے اللہ ایسا ہی کر۔ مہتمم فقیر محمد تاج الدین
ابن مرحوم سید علی ایاس خٹکی مفتی مدینہ منورہ غفرلہ

۳۲

تقریباً عمدۃ العلماء افضل الافاضل حتی بات کے بڑے کہہ دینے والے
اگرچہ کسی پر سخت و گراں گزرے سابق مفتی مدینہ اور مال میں تمام
مستفیدین کے مرجع و ماٹے قابل ربانی مولانا عثمان بن عبدالسلام
واعتسافی ہمیشہ خوش رہیں اور مراویں اور آرزوئیں پائیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ایک اللہ کو ساری خوبیاں احمد و صلوة بیشک میں اس روشن رسالے اور ظاہر و دخی
کلام پر مطلع ہوا تو میں نے پایا کہ ہمارے مولیٰ علامہ اور دیارِ فطیم الفہم حضرت احمد رضا خاں
نے بیشک اس گروہ خارج از دین کا فرسادیوں کی راہ چلنے والے کے رد کے لیے فرمایا
کی تو کتاب المعتقدات میں اس گروہ کی بڑی رسوائیاں ظاہر کیں پس اُن کے فارغ عقیدوں
سے ایک بھی بغیر یوح و یحیر کیے نہ چھوڑا تو آخری مخاطب تجھ پر لازم ہے کہ اسی روشن رسالے
کا دامن پکڑے جسے مصنف نے ہر روزی لکھ دیا تو ان گروہوں کے رد میں ہر ظاہر
وروشن و منہ کو ب دلیل پایگا خصوصاً جو اس گروہ خارج از دین کے اندر سے ہیں
نشانِ کھولہ دینے کا قصد کرے وہ گروہ خارج از دین کون ہے جسے وہ ایسے
کہا جاتا ہے اور ان میں سے مدعی نبوت ظلامِ کس کا دہائی ہے اور دین سے
دوسرا ٹکٹنے والا نشانِ الوہیت و رسالت کا گھٹانے والا فاسمِ نانوی اور شہیدِ احمد
نگوینی اور خلیل احمد انہشی اور اشرف علی تھانوی اور جواگی چال چلا اللہ تعالیٰ حضرت
جناب احمد رضا خاں کو جزائے عطا کرے کہ اس نے شفا دہی اور کفایت کی

بما أفتى به في كتابه المعتمد المستند المذيل بتقاريط على أمارة المكرمة
 فأفهم بحق عليهم الوبال + وسؤال الحال + لأنهم من المفسد من في
 الأرض هم ومن على منوالهم قاتلهم الله إلى يؤفكون وجرى الله
 حضرة الشيخ أحمد رضا خان وبارك فيه وفي ذريته وجعله
 من القائلين + بالحق إلى يوم الدين + الفقير للعفو
 دية القدير عثمان بن عبد السلام وأغست إلى مقول للرحمة
 المنورة سابقا عفا الله عنه



صورة مازية الفاضل الكامل + بأهر الفضائل + ظاهر
 الفواضل + ظاهر الشمايل + شيخ المالكية + ذو اللمة الملكية
 السيد الشريف السري + مولانا السيد محمد الجرائري
 دام بالفيض الباطني والظاهري

بسم الله الرحمن الرحيم
 وعليكم السلام ورحمة الله تعالى وبركاته + وقابل + ومعه + وإسناده
 الحمد لله الذي جعل أهل السنة والجماعة معروزين في المقام الساعية
 والصلوة والسلام على سيدنا + وذخرنا + ملاذنا + ومعتدنا + سيدنا محمد
 أنسان عين هذا الوجود + الثابت كماله + واجلاله + ومجده + وأفضاله +
 لدى أهل النقل والعقل والشهود + القائل ما ظهر أهل يد عدا الأهل
 الله لهم حجة على لسان من شاء من خلقه والقائل أة ظهرت البدع أو
 الفتن وسب أصحابي فليظهر العالم عمل ومن لم يفعل ذلك فعليه لعنة الله
 والملائكة والناس

اجمعين لا يقبل الله منه صرفا ولا عدلا والقاضل اترعون عن ذكر
 الفاجر متى يعرفه الناس اذ كره والفاجر بما فيه يحذر مره الناس مراده
 ابن ابى الدنيا والحكيم والشيرازى وابن عدى والطبرانى والبيهقى
 والخطيب عن جهم بن حكيه عن جلاله وعنه الله وصحبه
 والتابعين ومن اهل السنة والجماعة المقلدين للامة الاربعة
 المجتهدين اما بعد فقد اطلعت على ما تضمنه هذا
 السؤال مع الامعان الذى عرض له حضرة الشيخ
 احمد رضا خان متع الله المسلمين بحياته ومتعه
 بطول العمر والخلود فى جناته فوجدت ما نقله من الاقوال النفيسة
 عن اهل هذه البدة الشريفة كفى صراحة وعززا كبيرا
 بعد الاستتابة دمه مباه ومولاهما مستحق بتكليف مضغ
 لسانه ومرضى بيده وبناته حيث استخف بمقام
 الانوذية واستحق منصب الرسالة العمومية وعظم
 استاذة ابليس وشاركه فى الاعواء والتلبس فعد من
 بسط الله لسانه من العلماء الاعلام واطلق بيده من الامراء
 والحكام ان يجتهدوا فى ازالة سبب عنهم باللسان واللسان
 حتى يستريح منهم العباد والبلاد والادهان والوان
 بمكة بلد الله الامين وطائفة منهم شياطين فليجوز
 العوام من مخايطهم بالكلية فانها والله اشد من الخاطبة
 المجذوم فى الاذية ومنهم ايضا عندنا بالمدينة
 النبوية شر ذمة فتيلة مستقرة بالتيقظ فذل

نهاية من
 وهو من ابيه
 جلد من
 بن جهم
 القضاة
 الله تعالى
 معجزة
 فى الحكم
 فى هذه
 سلطان
 ابد الله
 بن جهم
 سيف
 الشيخ
 ان على
 ان الله
 باللسان
 الحكم
 على العوام
 السادة

لم يتولوا من قريب تنقيهم المستديرة عن مجاورتها ، لما هو ثابت
 في الحديث الصحيح من خاصيتها ، وهذا ونسأل الله تعالى ان يراد
 بالخاصة فائدة ان يقبضنا اليه خير مفتونين ، وان يبرقنا
 حسن النية ، ويجعلنا من الخاصين ، قاله بلسان الله ، وبقوله
 بلساننا ، احقر الخزي ، وخادم العالمين ، والفقراء ، شيخة الداية
 بحرم خير البرية ، السيد احمد الجبري المستدق مولداً
 الاشعري معتقداً ، المالكى مذهباً ، القادر على
 ونسباً ، حامداً ، مستلياً ، ومسلماً ، معظماً ، مجلداً ، متصفاً ،

صورته ، رقيه ، كبير العلماء ، وكبير الكرام ، كثر العوارف ، ومعدن
 المعارف ، ذو شذبة العلماء ، للموفق من الشفاء ، ذو الفيض الملكوتي
 مولانا الشيخ خليل بن ابراهيم الخربوي ، ايداه الله بالنصر والاھو

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين ، والصلوة والسلام على خاتم النبيين
 سيدنا محمد وعلى آله وصحبه اجمعين ، والتابعين لهم باحسان
 الى يوم الدين ، اقا بعتد فتحرير علم الاسلام ، المقرر في هذا المقام
 هو الحق المبين ، الواجب اعتقاده باجماع علماء المسلمين ، حسب
 حقيقته ، العالم العلامة الفاضل الكامل المولوي المحمل رضا خازن الديوبند
 في كتابه المعتمد المستند ، ادام الله تعالى نفع المسلمين ، وعلى الورد والله
 الهادي الى الصواب ، واليه المرجع ، ولذاب ، ام مكتبة خاتم
 العالم الشريف بالحرم الشريف النبوي خليل بن ابراهيم الخربوي

نیکوئی کے لئے تو مقرب ہر یہ طیبہ ان کو اپنی مجاورت سے نکال دینگا کداسکی یہ خاصیت
 حدیث صحیح سے ثابت ہے اور ہم اللہ تعالیٰ سے سوال کرتے ہیں کہ اگر وہ لوگوں کو کسی
 فتنے میں ڈالنا چاہے تو ہمیں فتنے میں پڑنے سے پہلے اپنے پاس بلے اور پس
 شین بیت نصیب کرے اور ہمیں گھرا جائے۔ اسے اپنی زبان سے کہا اور اپنے
 ہاتھ سے لکھا فقیر ترین مخلوق خادمِ علما و فقرا حرمِ سپہِ عالم علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں
 اکیس کے سردار مستی احمد جلالی نے کہ مدینہ میں پیدا ہوا اور عقیدے کا کشتی بندہ خدا
 اور حبیب کا مالی اور طریقہ اور نسب کا قادری تھو۔ احمد کرتا ہوا اور درود
 و سلام جیجا ہوا عظیم و کریم و مجتہل کرتا ہوا



تقریباً ستم علما و کرم اہل کرم خزانہ علوم و کان فہوم علما میں صاحبِ سیری
 آسمان سے توفیق یافتہ صاحبِ فیض ملکوت نوکنا حضرت غلیل بن ابیہیم
 خربوئی اللہ تعالیٰ مدد الہی سے انکی تائید کرے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب خوبیاں اللہ کو ہر سارے جہان کا مالک اور درود و سلام سب پہلے نبی ہمارے
 سردار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور ان کے آل و اصحاب سب پر اور انہی پر جو کوئی کے
 ساتھ ان کے پیرو ہیں قیامت تک حمد و صلاۃ کے بعد ان علماء اسلام کی تحریر میں
 جو بات اس مقام میں قرار پائی وہی حق و واضح ہے جس کا اعتقاد باجماع علماء مسلمین
 واجب ہے جس طرح عالمِ ملائم فاضل کامل مولوی احمد رضا خاں بریلوی نے اپنی
 کتاب المعتمد المستند میں تحقیق کیا اللہ تعالیٰ ابد تک مسلمانوں کو اس سے نفع پہنچائے
 اور اللہ ہی حق کی راہ دکھائے والا اور اسی کی طرف رجوع و بازگشت کی راہ دکھائے
 کہنے کا حکم دیا ہر مشرعت نبوی میں علم شریعت کے خادم ملل ہیں ہم ایم
 خدا کو ملے



صورة ما ختره الضوء المنور + والروح المصقور +
 صورة السعادة + وحقيقة السيادة + ذو الحسن
 ونزادة + ودلائل الخيرات + وحلائل
 المبرات + الحميد الرشيد + مولانا السيد محمد سعيد
 شيخ الدلائل لا زال لفضائل

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الذي به تستقيم المطالب وتيسر المآرب + حمدك
 يمينه + ونلتجأ من المخاوف الى امنه + وصلاته وسلاماته الى ان
 ما تولى الملوك + على سيدنا محمد الذي اشرققت بهئته السماء
 والارض + ولا ذية المحلات عن عند اشتداد الهول يوم العرض
 وعلى اله الذي افاض بسوا النور من اجوائه + وحفظوا اقواله وافعاله
 فصار لهم بعدهم في الدين قدوة + وفي الهدى الهدى لكل تابعهم
 اسوة + وبذلك كان الحفظ لهذه الشريعة العزرا ومختصا بعقول
 الصادق المصدوق لا تزال طائفة من آل بيته تظاهرون حتى ياتيهم امر الله
 تظاهرون ابا بعل فان الله جلت عظمتهم وعظمت منته + قد قوت
 من عبادة لخدمته هذه الشريعة العزرا + وامدة شواقب الافهام فاذا ظلم
 ليل الشهامة اطلع من آية عدل + وصار ليلك محفوظة عن التغيير والتبديل
 بين جملة العلماء النقاء جيلا بعد جيل + ومن اجلهم العالم العلامة +

تقریظ نور روشن روح مجسم تصویر سفاوت حقیقت سیادت صاحب غیبی
وزیادت و دلائل خوبی و فضائل کملی محمود مہندی مولانا سید محمد مہمند
شیخ الدلائل فی فضیلتیں ہمیشہ رہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ کے لیے وہ حمد ہو جس سے سب ارمان نکلیں مگر ایں آسان ہوں وہ حمد جسکی برکت
سے ہم تمسک کریں اور سب اندیشوں میں اسکے دامن کی پناہ لیں اور وہ درود و سلام
کہ پڑا رہا آتے رہیں جب تک صبح و شام ایک دوسرے کے بعد ہوا کریں چار سے
سورہ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر جنگی رسالت سے آسمان و زمین یکساں اُسے اور
پیشی و لے دن جب ہوں کی شدت ہوگی سارا بھلا اُن کی پناہ لیگا اور اُن کی آل پر
جنہوں نے اُن کی روشنیوں سے نور حاصل کیا اور اُن کی باتیں اور کئے کام سب حفظ
کئے تو وہ اپنے بچوں کے لیے دین میں پیشوا ہیں اور روشنی مہدی میں اپنے
ہر پیرو کے امام ہیں اور اسی ذریعہ سے اس شریعت ربطین کے ساتھ ممانعت
مخصوص ہوئی جس طرح اُن کا ارشاد ہی جہتے ہیں اور سچے مانے گئے کہ ہمیشہ میری
امت کا ایک گروہ غالب رہے گا یہاں تک کہ خدا کا حکم اسی حالت میں آئیگا کہ وہ غالب
ہونگے حمد و صلاۃ کے بعد بیشک اللہ تعالیٰ نے جسکی عظمت طویل اور شدت عظیم ہو اپنے
بندوں میں سے جسے پسند کیا اُسے اس شریعت روشن کی خدمت کی توفیق بخشی اور
اُسے نہایت تیز فہم عطا کر کے مددی تو حسب شبہ کی رات اندھیری حالتی ہے
وہ اپنے آسمان علم سے ایک چودھویں رات کا چاند چمکا تا ہے تو اس طریقہ سے
شریعت مطہرہ و تغیر و تبدل سے محفوظ ہوگی قرآن فخرنا اعلیٰ درجے کے کامل ملکہ رکھنے
والوں کے ہاتھوں میں اور ان میں سب سے زیادہ عظمت والوں میں سے عالم شہیر عالم

والبحر الفهامة + حضرة الشيخ المولوي احمد رضا خان فقد اجاد
 في سرده في كتابه المعتمد المسند + على الزائعين المرتدين اهل
 الفساد والسند + فخره الله عن الاسلام والمسلمين خيرا وصلى الله
 عليه سيدنا محمد وآله وسلم + قاله بلسانه من قلمه بلسانه الفقير
 لربه محمد سعيد ابن السيد محمد المغربي
 شيخ الاسلام نيل غفر الله له والمسلمين



صغرة ما كتبه الفاضل الجليل + والعالم النبيل
 ذو الضياء الشمس والنور القمري + مولانا محمد
 بن احمد العمري + دام بالعيش الحسن الغض الطري +

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين + والصلوة والسلام على خاتم النبيين + و
 اتمام الرساين + وتابعيه باحبان الى يوم الدين + ولتعمل فقد
 اطلعت على رسالة العالم العلامة + والمرشد الحق الفهامة + صاحب
 المعارف والعوارف + والمخبر الالهية للطائفة + سيدنا الاستاذ
 علم الدين وراكته + وعماه المستفيد ومثله + المنلا الشيخ محمد رضا خان
 حقيق الله بوجوده + وانما سمع العلوم بالوارثه بوجه + فوجدتها مكملة
 المقاصد + وعممة المراسل + ومقيدة الشوارد + وهذه المصادر
 المبررة + وكل استحضرت على غيبه المحدثين فاجتثتها + واتبع على
 اسباب الزيادة + فاستاحصتها + مع وضوح الادلة

وہ اپنے عظیم بزرگ حضرت جناب مولوی احمد رضا خاں ہیں کہ اُس نے اپنی کتاب
مستند میں ان کی ہلے مریدوں کا خوب کھراڑو کیا جو فساد اور شامت
پھیلانے کے مرتکب ہوئے تو اسے اللہ تعالیٰ اساعز اور مسلمانوں کی طرف سے خیر خزا
مٹا فرمائے اچھا اللہ تعالیٰ ہمارے سرور محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور ان کی آل پر
دور و درمقام بھیجے۔ گما اسے اپنی زبان سے اور لکھا اسے اپنے قلم سے۔ اپنے
رب کے محتاج محمد حبیب ابن ابی محمد لغزنی شیخ الدلائل نے
اللہ تعالیٰ اسکی اور سب مسلمانوں کی مغفرت فرمائے



تقریظ فاضل طویل عالم عقل شجاع آفتاب روشنی ماہتاب والے مولانا
محمد بن احمد عمری ہمیشہ عیش خوشگوار سرسبز و شاداب میں رہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سبغ بیان خدا کو جو مالک ساری جہان کا اور درود و سلام سب نبیوں کے خاتم اور
سب پیغمبروں کے امام اور ان کے سچے پیروں پر قیامت تک حمد و صلا کے لاجد
ہیں کہ میں مطلع ہوا اُس کے رسالہ پر جو عالم علامہ ہے مشہور محقق کثیر القلم محمد عثمان دہلوی
اللہ عزوجل کی پاکیزہ عطاؤں والا ہمارا سرور اُستاد دین کا اشراف و ستون اور قائد
ہندوستان کا مستور و پست پناہ فاضل حضرت احمد رضا خان۔ اللہ تعالیٰ
اسکی ازادگی سے بہرہ مند فرمائے اور اُس کے فیض کے نوروں سے علموں کے
آسمان کو روشن رکھے تو میں نے اُس رسالہ کو پایا مطلبوں کا پور کرنے والا مقاصد کی
انجمن کرنے والا اور ذہن سے نکل جانے والے مضامین کا رُوکنے والا جس میں ہر صادر
و وارہ کے لیے آب شیریں ہو جس نے طہوں کے تمام شہوں کو گہر کر از رخ بر کند و گردیا
آورد و ز قیل کی رعینوں پر مسد کو کے انھیں جڑ سے کاٹ دیا و بعلوں کی روشنی اور

سطوع البراهين وعضدية المسالك وصحة الموازين فجزاه الله بركاته
عن نبيه ودينه احسن الجزاء ووفاه اجره عن الاسلام واهله
بالتكامل الا وفي شهر

ولا زال في الاسلام فخره شيد به يهتدى في البر والبر والبحر



قاله في ربيع الثاني سنة ١٢٣٥ هـ في دعائه محمد بن
احمد العمري احد طلبة العلم بالحرم النبوي

صورة ما نظمته بالتصنيف السيد الشريف النظيف
اللطيف الماهر العريف ذو الغر والتشريف الغنى عن
التوصيف حضرة مولانا السيد عباس ابن السيد
الجليل محمد رضوان شيخ الدلائل عاملهما الله تعالى
في اليوم العجوس بالرضوان

بسم الله الرحمن الرحيم

سبحك ربنا الى بحسب شأنك عليك ولك الحمد منك واليك وصلاً
وسلاماً على نبيك كاشف الغمة وعسى الله وصحبه هذه الاممة
ما خطاهم وخف الى مسارجة الخيرات قدم اما بعد فيقول الفقير
دعاء الاخوان عباس ابن المرحوم السيد محمد رضوان الطلق
عناز الطرف في سيدنا ربيعة هذه الرسالة فوجدتها ارفاة من السد والرشا
في جلتي جمالة وجلالة كافيها الروح على اهل البدع والضلالة في العمل المستند
لكم في المهتدي بغير ما وسند قد امنت ما ضلت في ادراك قائم الا فهاهم
ما زالت

جنتوں کے غمور کے ساتھ اور روشوں کی شیرینی اور میزائلوں کی درستی کے ساتھ تو اللہ تعالیٰ اُسے اپنے دین اور اپنے ہی کی طرف سے بہتر جزا عطا فرمائے اور مسئلہ مسلمانوں کی طرف سے سب سے زیادہ کامل پیمانے سے اُس کا ثواب پورا کرے۔

وہ ہمیشہ رب کے سلام میں اُنک جنت میں جس سے خشکی و ترسی و اسے ہدایت پائیں

کہا اسے ہنرمند و روح افزا میں اُن کی دعا کے امیدوار محمد بن احمد عمری نے کہ جس میں صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں علم کا ایک طالب ہے۔



تقریباً حکیم شریف پائیزہ لطیف ماہر علامہ صاحب غنی شرف مفتی عن ابی حضرت مولانا سید عباس بن سید طویل محمد رضوان شیخ الدلائل اللہ تعالیٰ اُس سختی کے دن میں اُن دونوں کے ساتھ اپنی رضا کا معاملہ فرمائے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پاکستان ہے اتر رہا ہے ہم تیری آغوش میں نہیں کر سکتے اور تیرے ہی لیے ہم بھی تجھ سے تیری ہی طرف درود و سلام بھیج اپنے ہی پر جو شکلیں ٹھونکنے والے ہیں اور اُن کے اُنک و اصحاب پر کد اُست کے رہنا ہیں جتنا کہ کوئی ظلم کچھ کھئے اور نیکیوں کی طرف جلدی کرے میں کوئی قدم لگا ہوا ہو و ملا کے بعد دعا کے برادران کا محتاج عباس ابن مرحوم سید محمد رضوان کہتا ہوں نے اس برس کے کماوت حیران کن کے میدان میں گاہ کی باگ و جلی کی تو میں نے اُسے سے عوامی ہدایت کی جو شاہ جمال و جلال میں ناز کرنا چاہا کہ بد مذہبوں گمراہوں کے رُخ کا دم سے ہوئے ہو تو وہی مسند و مستند ہر اس لیے کہ ہدی ہدایت پائے والوں کی جاسے پناہ و مسند جو اس رسالے وہ باتیں ظاہر ہو دیں جن کی باریکوں ملک پہنچنے میں عقلمیں بہا کے ہی تھیں، وہ وہ باتیں تھیں جن کی حقیقتوں کے پائے ہیں

في حقائقه الأقدام . كبريائه وهو العلامة الأمام . الذكي المصمم .
 النبي النبيل . الوجه الجليل . وحيد العصر والنجان . حضرة
 الملوك أحمد رضا خان . الديوبندى . الحنفى . لا زال مرصدا
 يا نعايا المعارف . ويد راسا في منازل لطائف العوارف . اجزل
 اللهلى وله الثواب . ومغنى وإياك حسن الدأب . ومرزقا لجميع احسن
 الختام . مجوار خير الأنام . وبد القام . عليه وعلى الله وصحبه
 افضل الصلاة والسلام . كاتبه خادم العلم ودلائل
 الخيرات . في مسجد افضل المخلوقات .
 عباس مرصوان في اليوم السابع من ربيع الثا^{لث}



صورة ما رسمه الفاضل العقول . احد الفحول .
 الطيب الزكي الفطن الذكي . الغصن للزمن لطيب
 المخرسى . مولانا عمر بن حمدان المخرسى . في كرة
 الفوز والفلاح وما يليق

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي خلق السموات والأرض وجعل الظلمات والنور
 ثم الذين كفروا بربهم يعدلون . والصلاة والسلام على سيدنا محمد
 خاتم النبيين . القائل لا تزال طائفة من أمتي ظاهرة على الحق حتى تقوم
 الساعة رواه الحاكم عن عمر . وفي رواية ابن ماجه عن ابى هريرة لا تزال طائفة
 من أمتي قوام على أمر الله لا يضرهم من خالفهم . وعلى الله التمام . واصحابه الذين

قدوموں نے شریفیں لیں اور کہیں نہ ہو کہ وہ اسکی تصنیف ہو جو علامہ امام حبیب تیز ذہن والا
 ہے تخریر صاحب عقل صاحب جاہست و جلال الہی کی نیک نیت دہر روز ماہ حضرت مولوی
 احمد رضا خاں بریلوی خلی ہدایت وہ معروف قتل کا پتلا لایا بارغ رہے اور علوم و فہم
 کی شرفوں میں تیز کرتا ہوا وہ تمام اللہ تعالیٰ بچے اور اسے ثواب عظیم عطا فرمائے اور
 بچے اور اسے حسن عاقبت نصیب کرے اور ہم سب کو حسن عاقبت روزی کرے اُنکے
 ہمسایہ ہیں جو کام جہان سے ہزاروں چودھویں رات کے جاہ میں اُن پر اور اُن کے آل و



اصحاب پر سب سے بہتر و دانا و عجب کا فقر مستلام
 خیر تاج ہضم بی لا آخر لا بد و لا تم سجد سرور عالم علی اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم علم و دلائل الخیرات کا خادم عباس رضوان

تقریباً فاضل کامل لعقل نبی از مروان میدان علم کبیرہ شہر زیرک تیز ذہن
 شلخ آہستہ و کبیرہ نہت مولانا عمر بن حمان محرمی ظفر و فلاح انھیں
 یاد رکھیں اور کہیں نہ بھولیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب خوبیاں اللہ کو جس نے زمین و آسمان بنایا اور اندھیریاں اور روشنی پیدا کی اسپر
 کافر لوگ اپنے رب کا ہر وقت ہے میں اور درود و سلام ہمارے سرور و مجھے علی اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم ختم الامم پر جن کا ارشاد ہے کہ ہمیشہ میری امت سے ایک گروہ نمایاں ہوتا رہے گا
 حق کے ساتھ غالب ہے گا اسے حاکم نے حضرت امیر المؤمنین عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے
 روایت کیا اور ابن ماجہ کی روایت میں ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے ہمیشہ
 میری امت کا ایک گروہ درین انہی پریشانت قائم رہے گا انھیں نقصان نہ دے گا
 یوں کہ کائنات کو گلا دیا اُنکی آل پر حکومت قرآن عالم میں اور اُنکے صحابہ پر نعمت ہے

شادو الدين + اما بعد فاني قد اطلع على ما حرره العالم
 العلامة + الداركة الفهامة + ذو التحقيق الباهر جناب الشيخ
 احمد رضا خان في الخلاصة الماخوذة من كتابه المستم
 بالعمد المستند فوجدته في غاية التحرير فلهذا و هو مؤلفه فلقد افاض
 الذي عن طريق المسلمين ونصحه الله ورسوله ولائمة الدين و
 عاصمهم قاله في . . . ربيع الثاني عام ١٢٨١
 المحرمي لما لى مذهبنا الا شعرة اعتقادنا اقام
 العلم ببلدة سيد الانام . علي افضل الصلا والسلام



صورة مأسطرة حفظه الله مرة اخرى والمسك

٢٩

بالتكرار احق واخرى

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي هدى من وفقه بفضله + واضل من خذل بهجده
 + ويسر المؤمنين لليسر + وشرح صدورهم للذكرى + فاصنعوا
 بالله بالسنة ما لحقهم + وبقلوبهم مخلصين + وبما اتمهم به كتبه
 ورسوله عاقلين + والصلاة والسلام على من ارسله الله رحمة
 للعالمين + وانزل عليه كتابه طيبين + فيه تبيان كل شئ والاطال
 العاد المحمدين + فبیت سنة الواحدة الاله والبراهين +

دین کو مضبوط کیا بعد حمد و صلاۃ بیشک میں مطلع ہوا اُس جہ جو تحریر کیا ایسے عالم ملا
نے کہ کمال اور اک عظیم مسموہ الہی ایسی تحقیق والا جو عقول کو حیران کر دے جناب
حضرت احمد رضا خاں اُس خلاصہ میں جو اُسکی کتاب معتمد المستند سے لیا گیا
ہے تو میں نے اُسے اعلیٰ درجہ کی تحقیق پر پایا تو اللہ کے لیے یہ خوبی اس کے مستند
کی بیشک اُس نے مسلمانوں کی راہ سے ہر زیادہ چیز کو دور کر دیا اور اللہ اور اُس
کے رسول اور دین کے اماموں اور عام مسلمانوں کی خیر خواہی کی۔ کہا اسے ہشتم



ربیع الثانی میں عمر بن حمدان محرمی نے کہ مذہب کا
ماکھی اور عقیدے کا ششی اشعری ہوا اور سرور عالم
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے شہر میں علم کا خدمت گار

عالم موصوف سلمہ اللہ تعالیٰ کی دوبارہ تحریر مشک بہنا کر

کیا جائے لائق و سزاوارتہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب خوبیاں اُس خدا کو جس نے اُسے راہ دکھائی جسے اپنے فضل سے تو فہم بخشی
اور اپنے بدل سے گمراہ کیا جسے چھوڑا اور ایمان والوں کو آسانی کی راہ بخشی اور
نصیحت قبول کرنے کے لیے اُن کے سینے کھول دیے تو اللہ عز و جل پر ایمان
لائے زبانوں سے گواہی دیتے اور دلوں سے اخلاص رکھتے اور جو کچھ انھیں
اللہ تعالیٰ کی کتابوں اور رسولوں نے دیا اُس پر عمل کرتے ہوئے آدہ درود و سلام
اُن پر جن کو اللہ تعالیٰ نے سارے جہان کے لیے رحمت بھیجا اور اُن پر اپنی واضح
کتاب اتہامی میں ہر چیز کا روشن بیان ہی اور بیداری کی بیدینی کا باطل کرنا
تو اُسے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنی سنتوں سے ظاہر فرمادیا جنکی دلیلیں اور جہتیں ظاہر ہیں

وعلى آله الهادين ، واصحابه الذين شاهده الدين ، ومن تبعهم
 بالحق الى يوم الدين ، لا سيما الائمة الاثني عشرية المجتهدين ، ومن
 قلدهم من جميع المسلمين ، اما بعد فقد سرحت نظري في رسالة
 الشيخ العالم العلامة باقر مشكلات العلوم ، ومبين المنطوق
 منها والمفهوم ، بتوضيحه الشافي ، وتقريره الكافي ، الشيخ محمد رضا خا
 اليربوعي ، المسماة بالمعتمد المستند حفظ الله تعالى روحه ، وادامه
 فوجدتها شافية كافية فيما ذكرته من الرد على من ذكر فيها وقص
 الخبيثات العالين غلام احمد القادياني الدجال الكذاب
 مسيل الخ زمان ورشيد احمد الكشكوش وحليل احمد الانجني
 واشرف علي التانوي فهو لا عان ثبت عنهم ما ذكره هذا الشيخ
 من ادعاء النبوة للقادياني وانتقاص الشيخ صلى الله تعالى عليه
 وسلم من رشيد احمد وحليل احمد واشرف علي المذكورين ولا شك
 في كفرهم وجوب قتالهم على كل من يملكه
 ذلك قاله الفقير الى الله تعالى محمد بن
 الحسين المالكى خادم العلوم والمسجد النبوي

ملاحظ
 على
 صاحب
 الرسالة



صورت ما كتبه الفاضل الكامل العالم العامل الطيب الديني والاهل
 اهل المساجد السيد محمد بن محمد الكاشغري رحمه الله تعالى

بالتفضل الحادي

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله ، والصلاة والسلام على رسول الله ، وآله وصحبه ومنزله

اور ان کی آل پر کہ رہنما ہے اور ان کے صحابہ پر جنہوں نے دین کو مضبوط کیا اور
 تنکوئی کے ساتھ ان کے پیروں پر قیامت تک خصوصاً چاروں ائمہ مجتہدین اور ان
 سب مسلمانوں پر جو ان کے متقلد ہیں محمد و صلاۃ کے بعد میں نے اپنی نظر کو بوجہ اول
 حضرت عالم علامہ کے رسالہ میں جو شکایات علوم کا کشادہ کرنے والا ہے اور
 ان میں ہر منطوق و مفہوم کا اپنی توضیح غافی و تقریر کافی سے ظاہر کر دینے والا ہے
 احمد رضا خاں بریلوی جس کا نام **المختار المستند** ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی جان
 کی نگہبانی فرمائے اور اسکی شادمانی ہمیشہ رکھے تو اس میں جن لوگوں کا ذکر ہے
 ان کے ہر دو میں میں نے اسے شافی و کافی پایا اور وہ لوگ کون ہیں ہمیشہ مرز و
 غلام احمد قادیانی و جال کذاب آخر زمانہ کا سیلا اور رشید احمد تنکوئی اور جلیل احمد
 اور اشرف علی تھانوی تو ان لوگوں سے جبکہ وہ باتیں ثابت ہوں جو داخل نہ کرنے
 قادیانی کا دعویٰ نیست کرنا اور رشید احمد اور جلیل احمد اور اشرف علی تھانوی علیہ السلام کی
 تنقیص کرنا جو ملک میں کدہ کفاس ہیں اور جن کے ہاں ہر ایک کے ہاں نہ ہوا ہے لاکھوں انوسٹ میں کہا
 نے اللہ تعالیٰ کو ملتج کر رہا ہوں کہ جو حق علی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں
 ملے گا وہ ہے۔

تقریظ فاضل کاہل عالم بائسل بدوں کی برائیوں کے طیب
 معراج مستید محمد بن محمد مدنی ویداوی۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ہمیں
 ان کو چھپائے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب بیاں منکوارہ و رد و سلام خدا کے رسول اور ان کے آل و اصحاب و ان کے سب متقلد

أما بعد فقد اطلعت على ماسطرة العلامة الخيرية والذمراكية
 الشهيرة الشيخ أحمد رضا خان فوجدته صغراولى الألباب و
 ترويا قاكل مسموم حائد عز الصواب وان قوله حق وادلتها
 المرسومة صدق فيجب على كل مسلم العمل بمقتضاها وتكون
 هجيرة سرا وجمرا حتى ينال من الخيرات
 منتهىها كلفه اسير المساوى فقائير
 محمد بن محمد الحبيب الديداوى عفى عنه



صورة ماسطرة ذو الخير الجارنى والمير السارى
 بين الامصار والبرارى لحد الاختيار من خيار البرارى
 الشيخ محمد بن محمد السوى الخيارى المدرس بالكرام
 المختارى تجلى الله تعالى عليه بشأن العقارى

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الذى ارسل رسوله بالهدى ودين الحق ليظهره
 على الدين كله والصلوة والسلام الايمان الدائم على افضل
 الخلق على الاطلاق سيدنا محمد وعلى اله وصحبه ومن تبعه
 فى قوله وفعله وعلى سائر الانبياء والمرسلين وعلى ال وصحب
 كل اجتهدين وعلى جميع عباد الله الصالحين اما بعد فقد
 اطلعت على هذه الرسالة فى الرد على اهل الزيغ والكفر والضلالة
 التى افقوا العالم الفاضل الانسان الكامل العلامة المحقق العلامة
 المصدق

تحریر ملاقہ کے بعد میں مطلع ہوا کہ اس پر جو لکھا علامہ مستاذ ماہر نے کہ نہایت ذہین رسا و کلام
 نام اور ہے یعنی حضرت احمد نذر رضا خاں تو میں نے اسے پایا مقلندوں کے لیے سحر
 طالع اور ہر صواب سے الگ جانے والے نہ ہر دیے ہوئے کے لیے تریاق اور شیک
 اسکی بات سچی ہے اور اسکی کسی دہری نہیں حق ہیں تو ہر سلطان پر فرض جو کہ انھیں ملال
 کے حکم پہل کرے اور ظاہر و باطن میں وہی اسکی طبیعت ثانیہ
 ہو جائے تاکہ بھلائیوں کی نہایت کو پہنچ جائے اسے لکھا انا ہوں کے
 گرفتار اپنے رب کے محتاج محمد بن محبت حبیب دیہاوی مقلی منہ



تقریر طالع سے فیض و نفع والے کی جو شہروں اور جنگلوں میں جاری ساری
 ہے آتش غزول کے نیک بندوں میں سے ایک نیک بندے ششیخ
 محمد بن محبت دیہاوی حرم عزیزہ قطبیت میں مدرسہ اللہ تعالیٰ ان پر پی
 فقاری سے نقلی خطائے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب خوبیاں اس خدا کو میں نے اپنے رسول کو ہایت اور پے دین کے ساتھ بھیجا تاکہ
 اسے سب دینوں پر غلبہ دے تاکہ وہ وہو و سلام سب سے کاملتر اور ہمیشہ رہنے والے
 ان پر جو خلق تمام مخلوق ذات الہی سے افضل ہیں چاروں سرور محمد صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم اور ان کے آل و اصحاب پر اور ان پر جنھوں نے ان کی گفتار و کردار میں
 پیروی کی اور تمام انبیاء اور رسولوں پر اور ان سب کے تمام آل و اصحاب پر اور اللہ کے
 سب نیک بندوں پر محمد و صلاۃ کے بعد میں اس راستہ پر مطلع ہوا جو کئی دہائیوں
 گزر چکے ہیں کہ میں نے جسے عالم فضل انسان کامل علامہ مقلی محبت دیہاوی

حضرة الشيخ أحمد رضا خان ، ارحم الله له الحال والشأن والمعين
 فوجدتها كما هي في الشريعة على هؤلاء الزائعين الملعدين المعتدين
 على الله تبارك وتعالى ورسول رب العالمين ، الذين يريدون
 ان يطفئوا نور الله بأفواههم ويأتوا بالله لان سيتم نوره ولو كثر
 الكفرون ، اولئك الذين طبع الله على قلوبهم واتبعوا
 أهواءهم ، واصمهم عن الحق واعمى ابصارهم ، ومنزلهم
 الشيطان اعماهم فصل هو عز السبيل فهو لا يقتدون ، و
 يعلم الذين ظالموا في منقلب ينقلبون ، كيف لا وهي موافقة
 للنصوص الصريحة ، المشهورة الصحيحة ، فجزى الله مؤلفها
 عن هذه الامة الخيرية الجزاء الاوفى ، وقربه ومن يلوذ به
 لديه من الحق ، واسيده الستة ، وهدم به البدعة ،
 وادام لامة محمد صلى الله تعالى عليه

وسلم نفعه ، آمين ، كنية

الفقيه الى الله الباهر

محمد بن محمد السوي

الخيارى ، خادم

العلم الشريف



حضرت بناب حمزہ رضی اللہ عنہما نے ثابت کیا اللہ اس کا حال اور کام اچھا کرے
 اتنی ایسا ہی کرتا ہے اسے پایا کہ ان بکروں میں بدینوں کے رد میں شافی و کافی
 ہے جنہوں نے خود اللہ عزوجل اور رب العالمین کے رسول پر زیادتی کی جو یہ جانتے ہیں
 کہ اپنے مومنوں سے اللہ کا نور بھیجے اور اللہ نے اسے گناہ اپنے نور کا پورا کرنا چاہے
 میرا مانا کریں کافر یہ لوگ وہ میں ہیں کے دلوں پر اللہ تعالیٰ نے تھکر کر دی اور یہ لوگ اپنی
 خواہش نفسانی کے پیچھے ہیں اور اللہ نے انہیں حق سے تھرا کر دیا اور ان کی آنکھیں
 پتھر ہیں اور شیطان نے ان کی نظروں میں ان کے کام اچھے کر دکھائے تو انہیں
 راہ حق سے روک دیا کہ وہ حیرت نہیں پاتے اور اب جانا چاہتے ہیں ظالم کہ کس بلٹے پر لٹا
 کھائیں گے کیوں نہ ہو کہ یہ رب الامر مع و مشہور و معصوم و معصوم کے موافق ہے تو اللہ تعالیٰ
 اس کے مولف کو اس بہترین امت سے نہایت کامل جزا عطا فرمائے اور اسے اور
 لوگ اسکی پناہ میں ہیں انہیں اپنے پاس قرب بخشے اور اس سے شرف کو قوت دے

اور بہت کوڑھائے اور امت محمدی علیہ السلام

کے لیے اس کا نفع ہمیشہ رکھے واللہ ایسا ہی کہ

آسے لکھا اللہ عزوجل خالق عالم کے

محتاج محمد بن موسیٰ خیساری

نے کہ علم شریف

کا خادم ہے





صورة ما كتبه حائز العلوم العقلية وفائز الفنون
العقلية والجاسع بين شرف النسب الحسب وارث العلم
والمجد ابا عن ابن المحقق الامعي والمدقق اللوزعي
مفتي الشافعية بالمدينة المنورة المحمدي مولانا السيد
الشريف احمد البرنجي عمت فيوضه كل رومي ونجي

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي وحبب لنا الكمال المطلق لذاته في ذات وصفاته
الذي يسبح له ويقدره عن كل نقص من في ارضه وسماواته
وقعالت حقيقته عن الشريك والنظير فلاس كمثله شيء وهو السميع
البصير كلامه الا نزل في هو الصدق وعين اليقين وقوله الفصل
والمحقق المبين وافضل الصلاة والسلام واحسن الرحمة والبركة
والتكريم على سيدنا ومولانا محمد الذي اصطفاه ربه على العالمين



تقریباً جامع علوم نقلیہ و اصل فنون عقلیہ جامع شرافت حسب و نسب
آبا و اجداد سے وارث علم و شرف تحقق صاحب بن نقاد مدقق تیز ذہن
مدنیہ طیبہ میں شافعیہ کے مفتی مولانا سید شریف احمد برزنجی اُن کا فیض
ہر سیاہ و سفید کو شامل ہو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب خوبیاں اُس خدا کو جسے اپنی ذات سے ہر کمال ذاتی و صفاتی لازم ہے وہ جسکی
تسبیح کرتا اور ہر نقص سے اُسکی پاکی بولتا ہے جو کہ اُسکی زمین اور آسمانوں میں ہوا اور
اُسکی ذات شریک نہ تھا ہے بلند و بالا جو کوئی چیز اُس جیسی نہیں وہی جو سناتا اور دیکھتا
اُسکا کلام قدیم سچ اور خالص یقین ہے اور اُسکا قول حق و باطل میں فیصلہ فرمادیتے والا
اور صریح حق ہے اور سب کے بہتر و درو سلام اور سب کے کمال تر رحمت و برکت و عظیم علم ہے
سرور و مولیٰ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہر جن کو اُن کے رب نے تمام جہان سے چن لیا

وأما علم الأولين والآخرين + وأنزل عليه القرآن المجيد + لا يأتيه الباطل
 من بين يديه ولا من خلفه تنزيل من حكيم حميد + وخصه بالكمال
 التي لا تستقصى + وعلم المغيبات التي لا تحصى + فهو افضل المخلوقات
 وشاغل على الإطلاق + وأكملهم عقلا وعلا وعلما بلا شقاق + ويختص به
 النبيين فلا رسول ولا نبي بعده + وأبد شرعيته فلا تنسخ حتى تقوم
 الساعة ونجى الله وعدة + وآله الطيبين الطاهرين + واصحابه
 المؤيد بنصر الله على عدوه وحجته حتى اصبحوا طاهرين + أبا عبد
 فيقول الصالح الى عفو ربه المنجي + السيد احمد ابن السيد الحسين
 الحسيني البرزنجي + مفتي السادة الشافعية + في مدينة خير البرية +
 عليه افضل الصلوة والتحية + اني قد وقفت ايها العلامة الفخري +
 والعلم الشهيدي + ذو التحقيق والحرير + والتدقيق والتجسس + عالم
 اهل السنة والجماعة + جناب الشيخ احمد رضا خان
 الذي يلوي ادام الله توفيقه وارتفاعه + على خلاصة من كتابك
 المسماة بالمعتمد المسند + فوجدتها على اكمل الدرجات من حيث
 الاتقان والمنتقى + وقد ازلت بها الأذى عن طريق المسلمين +
 ونصحت فيها لله ورسوله ولأئمة الدين + واثبت فيها ابراهيم
 الحق الصليحة + وامثلت فيها قوله صلى الله تعالى عليه وسلم
 الدين النصيحة + فهي وان كانت غنية عن الاطراء والتجميل +
 والثناء الجميل + لكنني احببت ان اجاريها في مرها نساء + واجلو
 عن بعض الوجوه في مضمهر قديما فيها + لكي اشارك صاحبها
 فيما استوجبه من الحفظ الجميل + والاحبر المدخر

اور ان کو سب اگھول پھیلوں کا علم عطا فرمایا اور ان پر قرآن عظیم اتارا جسکی طرف ہل کر
 راہ نہیں نہ آگے سے نہ پیچھے سے حکمت والے سراپے گئے گا اتارا ہوا اور انھیں
 ایسے کمالات کے ساتھ خاص کیا جن کا احاطہ نہیں ہو سکتا اور انھیں اسنے غیبیوں کے
 علم دیے جن کا شمار نہیں تو وہ مطلقاً تمام جہان سے افضل ہیں ذات میں بھی صفات
 میں بھی اور عقل و علم و عمل میں بلا خلافت تمام جہان سے کامل تر ہیں اور ان پر ادبیا کو
 ختم فرمادیا پس ان کے بعد کوئی رسول جو نہ نبی اور ان کی شریعت کو اپدی کیا تو
 تیار نہ کیا امت تک فساد نہ ہوگی اور اللہ اپنا وعدہ پورا کرے گا اور انکی شخصی پاکیزہ
 آل اور ان کے اصحاب پر کہ مدد آئی سنے دشمنوں پر جنگی تائید فرمائی یہاں تک کہ وہی
 غالب ہوئے خود خلافت کے بعد کہتا ہوں وہ جو اپنے رب غلات و ہندہ کے عقوبت کی طرف
 متوجہ ہو سید احمد بن سید اسماعیل حسینی برزنجی کہ سرور عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
 کے مدینہ طیبہ میں شافعیہ کا مفتی ہوا تو علامہ کمال دہلوی مشہور و مشہور صاحب تحقیق و تفتیح
 و تدقیق و ترمین عالم اہل سنت و جماعت جناب حضرت احمد رضا خاں بریلوی
 اللہ تعالیٰ انکی توفیق اور ہندی ہمیشہ رکھے میں آپ کی کتاب المستندہ مستند کے خلاصہ
 واقع ہوا تو میں نے اسے مضبوطی اور پرکھ کے اعلیٰ درجے پر پایا اس کے سبب آپ نے
 مسلمانوں کی راہ سے ہر تکلیف و دشواری چھوڑ دی اور اس میں آپ نے اللہ اور رسول اور
 اللہ دین کی خیر خواہی کی اور آپ نے اس میں حق کی ٹھیک دلیلوں سے ثبوت دیا
 اور اس میں آپ نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اس ارشاد کی تعمیل کی کہ
 دین خیر خواہی ہے تو آپ کی تحریر اگرچہ حاجی اور تقیم اور اچھی تعریف سے ہے نیاز
 ہے مگر مجھے پسند آیا کہ اسکی جولا نگاہ میں میں بھی اسکا ساتھ دوں اور اس کے بیان روشن
 کے میدان میں بعض اور وجوہ ظاہر کروں تاکہ میں مصنف رسالہ کا شریک ہو جاؤں اس
 لہجہ صبر میں جو اس نے اپنے لیے واجب کر لیا اور اس اجر اور عمدہ ثواب میں

عند الله والثواب الجزيل فاقول اما ذكر عن غلام احمد القاويل
 من دعواه مماثلة للمسيح ودعواه الوحى اليه والنبوة وتقضيها عنه لا كثير
 من الانبياء وخبر ذلك من الباطيل التي توجبها الامناع . وينفر عنها
 مستقيم الطباع . فهو في ذلك اخو مسيحية الكذاب . ولما
 الدجالين بلا ارتباط . لا يقبل الله منه عطا ولا عسلا ولا قولا .
 ولا صفا ولا حدا . لا لانه قد مرق عن دين الاسلام مروق السهم
 عن الرمية . وكفريا لله ورسوله واياته الخلية . فيجب على
 كل مؤمن بخشي الله وعذابه . ومن حوز حخته وثوابه . ان يجنبه
 واحزابه . وان يفر منه فراره من الاسد والمجدوم . لان قربه
 داعسار وبلاء جاسر وشوم . وكل من ضل بشئ من مقالته
 الباطلة او استحسنه او اتبعه عليها فهو كافر في ضلال
 مبين . اولئك حزب الشيطان الا ان حزب الشيطان هم
 الخسرون . لان قد علم بالضرورة من السدين . ووقع الاجماع
 من اول الامة الى اخرها بين المسلمين . على ان نبينا محمد صلى
 الله تعالى عليه وسلم خاتم النبيين واخرهم لا يجوز في زمانه و
 لا بعدة نبوة جديده لاحد من البشر . وان من ادعى ذلك فقد
 كفر . واما الفرقة المسماة بالانبيوية والفرقة المسماة
بالنذيرية والفرقة المسماة بالقاسمية وقولهم لو فرض في نونه
 صلى الله تعالى عليه وسلم بل لو حدثت بعدة نبي جديد
 لم يخل ذلك بخاتميت الخفة وقولهم في قبول نبيوة
 جديده لاحد بعده ولا شك ان من جوز ذلك فهو

جو اللہ عزوجل کے پاس ذخیرہ ہے تو میں کہتا ہوں وہ جو نظام احمد قادیانی کے اقوال
 ذکر کیے کہ شیل سیج ہونے اور اپنی طرف وحی آئے اور نبی ہونے اور بتیسرے ایسا
 سے اپنے فضل ہونے کا دعویٰ کرتا ہو اور اسکے سوا اور باطل باتیں جنہیں مستثنیٰ ہی
 کان چھینک دیں اور استی والی الیمیں ان سے نفرت کریں تو وہ ان باتوں میں مسیل
 کتاب کا بھائی ہے اور بلاشبہ و قبالوں میں کا ایک ہی اللہ تعالیٰ نہ اس کا علم قبول
 کرے بلکہ کوئی قول نہ فرض نہ نقل اس لیے کہ وہ دین اسلام سے کل گیا جیسے تیرکل
 جاتا ہے نشاندہ سے اور اللہ اور اس کے رسول اور اس کی روشنی انہوں کے ساتھ کفر کیا
 تو واجب ہو ہر سلطان پر جو اللہ اور اس کے جناب سے ڈرے اور اس کی ہمت اور قواکب
 امیدوار ہو کہ اس سے اور اس کے گروہ سے پرہیز کرے اور اس سے ایسا بھاگے جیسا
 شیر اور چناری سے بھاگتا ہو اس واسطے کہ اس کے پاس چٹکنا سلاہت کر جانے والا مرض
 اور چلتی ہوئی بلا و محسوس ہو اور جو کوئی اس کی باطل باتوں میں سے کسی بات پر راضی ہو
 یا اسے اچھا بنائے یا اس میں اس کی بیروی کو سے تو وہ بھی کافر مکلی گراہی میں ہے یہی
 لوگ شیطان کے گروہ ہیں شیطان ہی کے گروہ نہ یانی کارئیں اس لیے کہ دین سے بالضرر
 متیقن ہو اور تمام امت اسلام کا اقل سے اکثر یک جہاں ہو کہ ہمارے نبی محمد صلی اللہ
 تعالیٰ علیہ وسلم سب انبیاء کے حاکم اور سب پیغمبروں سے پہلے ہیں ان کے زمانہ میں
 کسی شخص کے لیے نئی نبوت ممکن نہ ان کے بعد اور جو اس کا ادما کو سے وہ بے مستفہ
 کافر ہے اور ہے امیر احمد اور وزیر حسین اور قاسم نالوتومی کے فرستے اور ان کا کہنا کہ
 اگر جعفر اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانہ میں کوئی نبی فرض کیا جائے جو اگر حضور
 کے بعد کوئی نبی پیدا ہو تو اس سے غایت محبت میں کوئی فرق نہ اسے کا ائمہ تو اس
 قول سے صاف ظاہر ہو کہ یہ لوگ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد کسی کو
 نبوت حدیدہ ملنی جائز مان رہے ہیں اور کہ شک نہیں کہ جو اسے ماننے والے وہ

كافرا ياجماع علماء المسلمين وهو عند الله من الخسرين وعلى من مرضى بمقالة هؤلاء ان لم يتوبوا غضب الله ولعنته الى يوم الدين
واما الفرقة الوهابية الكذابية اتباع مرشيد احمد الكناكوشى
القائل بعدم ترك كفر من يقول بوقوع الكذب من الله بالفعل
فقالوا الله عما يقولون علوا كبيرا فلا شك ايضا ان من
يقول بوقوع الكذب من الله تعالى كافرا معلوما كفره من
الدين والضروة ومن كفره فهو شريك في الكفر لان القول
بوقوع الكذب من الله تعالى يؤدى الى ابطال جميع الشرائع المنزلة
على نبينا صلى الله تعالى عليه وسلم وعلى من قبله من الانبياء
والمرسلين لان القول بذلك مستلزم لعدم الوثوق بشئ من
الاخبار التي اشتملت عليها كتب الله المنزلة فلا يتصور مع
ذلك ايمان وتصديق جازم بشئ منها مع ان شرط الايمان صحة
التصديق الجازم بجميع ذلك قال الله تعالى قولوا امنا بالله وما
انزل اليه وما انزل الى اسبرهم واسمعيلى واسحق ويعقوب الا سبط
وما اولى موسى وعيسى وما اولى النبيون من ربهم ولا نفرق
بين احد منهم ونحن اليه مسلمون فان امنوا بمثل ما امنتم
به فقد اهتمدوا وان قولوا فانما هم رفق شقاق فسيكفيهم
الله وهن الجميع الصالحين ولان الرسل كلهم اجمعين
قد اتفقوا على صحتها صحة وتعالى في جميع
كلامه فيمنع من القول بوقوع الكذب
من الله تعالى تركها بجميع الرسل

باجماع علماء امت کا طرف ہے اور اللہ کے نزدیک زبان کا راوران لوگوں پر اور جو انکی
 اس بات پر راضی ہو اس پر اللہ کا غضب اور اسکی لعنت ہو قیامت تک اگر تائب نہ ہوں
 اور وہ جو طاعت کو باہیہ کذابہ ریشید احمد گنگوہی کا پیرو ہو جس کا قول ہے کہ اللہ تعالیٰ سے
 وقوع کذب بافضل ماننے والے کو کافر نہ کہنا چاہیے۔ اللہ نہایت بلند ہے انکی باتوں
 سے تو کوئی مشابہ نہیں کہ جو باری تعالیٰ سے وقوع کذب بافضل ماننے کا فرج اور اس کا
 کفر دین کی ان بدیہی باتوں سے جو جو خاص و عام کسی پر نفی نہیں اور جو اسے کافر
 نہ سکے وہ کفر میں اس کا شریک ہو کہ اللہ عزوجل سے وقوع کذب ماننا ان سب
 شریکوں کے ابطال کا باعث ہو گا جو علی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور ان سے ملنے ایسا
 واطمین پر اتاری گئی کہ اس سے لازم آئیگا کہ دین کی کسی خبر پر اعتبار نہ کیا جائے
 جن پر اللہ کی آمار ہی ہوئی کتابیں مشتعل ہیں اور اس حالت میں نہ ایمان معقول نہ ایمان
 کسی کی تصدیقی تصدیق منصور مالا کہ ایمان اور محبت ایمان کی شرط ہی ہے کہ پورے یقین
 کے ساتھ ان سب خبروں کی تصدیق کی جائے اللہ عزوجل اپنے بندوں سے فرماتا ہو
 یقول کہو کہ ہم ایمان لائے اللہ پر اور اس پر جو ہماری طرف آتا را گیا اور جو آتا را گیا اب ہم تو اس
 واسق و یقین اور نبی اسرائیل کی شاخوں کی طرف اور اس پر جو کچھ عطا کیے گئے موسیٰ
 اور یسے اور جہ کچھ اور نبی اپنے رب کے پاس سے ایسے گئے ہم ان میں کسی پر ایمان
 میں فرق نہیں کرتے اور ہم اس کے حضور گردن رکھتے ہوئے ہیں تو یہ ہو وہ نصاریٰ وغیرہم
 تمہارے مخالفین اگر اسی طرح ایمان لے آئیں جس طرح تم لائے جب تو راہ پاک
 اور اگر مومن پیریں تو وہ بڑے جگہ والوں تو ایسی قریب ہو کہ اللہ تعالیٰ مجھے
 ان کے شر سے کفایت کرے گا اور وہی ہو سکتا اور جاننے والا اور اس لیے کہ
 تمام انبیائے کرام علیہم السلام والسلام کا اتفاق ہے کہ اللہ سبحانہ تعالیٰ اپنے پیغمبر کلام
 میں سچا ہو تو حق سبحانہ تعالیٰ سے وقوع کذب ماننا اللہ تعالیٰ کے تمام رسولوں کی تکذیب کا

ولا شك في كفر من يكذب بههم ولا يلزم في ذلك دور بين تصديق
 الرسل لله تعالى وتصديق الله للرسل بالمعجزات لان التصديق
 بالمعجز تصديق بالفعل وتصديق الرسل لله تعالى تصديق بالقول
 فانفككت الجهتان كما وضعوه صاحب المواقف وأما استناد هذه
 الفريضة الضالة في تجويز الكذب على الله سبحانه وتعالى عما يقولون
 علوا كبيرا الى تجويز بعض الأئمة الخلف في وعيد الله للعصاة
 فهو استناد باطل لان كل آية ونص شرعي مشتمل على
 وعيد لبعض العصاة اذا كان ذلك الوعيد في تلك الآية او النص
 مطلقا فهو مقيد بمشبهة الله تعالى بالارباب لقوله تعالى ان الله
 لا يغفر ان يشرك به ويغفر ما دون ذلك لمن يشاء اما بالنظر
 الى كلامه النفسي الا زلى فلا تبه صفة واحدة فالقيد و
 المقيد فيها مجتمعان اولا وابدلا لا يفترقان واما بالنظر للوجوه المنزل
 فالإطلاق والقيد يفترقان بحسب تعدد الآيات
 وافتراقها وكل مطلق فيها محمول على المقيد منها اكمل
 القاعدة الأصولية فكيف يتصور مع هذا التروم الفتور
 بالكذب على الله جل شانه عند من يقول مجاوز خلف الوعيد
 والله المستعان على ما يصفون وأما قول مرشيد العبد الكناوي
 المذكور في كتابه الذي سماه بالبراهين القاطعة
 ان هذه السعة في العلم ثبتت للشيطان وملك الموت
 بالنص واما نص قطع في سعة علم رسول الله صلى الله
 تعالى عليه وسلم حجة ترد به النص صريحا وثبت شرك

اور انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے جہلانے ماننے کے کہیں کوئی شک نہیں۔ اور
 اس میں اس پنا پر کہ رسولوں نے اللہ تعالیٰ کی تصدیق کی اور اللہ عزوجل نے مجربات
 مظاہر اکرام کی تصدیق فرمائی کسی شک کا اپنے نفس پر موقوف ہونا لازم نہ آئیگا اسلئے
 کہ اللہ عزوجل نے جو انبیاء علیہم السلام کی تصدیق مجربات سے فرمائی وہ ایک فعل
 کے ساتھ تصدیق ہو کہ انہیں ایجاز فعل الہی ہو اور رسولوں کا اللہ عزوجل کی تصدیق
 کہ تاویل سے ہر نوع میں جدا ہو گئیں جیسا کہ صاحب موافقت نے اسکی توضیح کی اور وہ
 جو اس گمراہ فرقتے نے مسئلہ امکان کذب میں جس سے اللہ پاک ویر تبار و بہت اللہ
 ہے اسکی سند لی ہو کہ بعض اللہ ہائے رکھتے ہیں کہ گنہگار کو بخشش سے اور عذاب کو کئے گئی
 پسند و اطل ہو اسلئے کہ ہر گھٹ یا انھیں شرعی کہ بعض گنہگاروں کے لیے کسی وحید پر عمل ہو
 اگر وہ وحید اس آیت بالنس میں بظاہر مطلق بھی چھڑی گئی ہو تو بلاشبہ وہ حقیقہ شہیت الہی
 کے ساتھ مقید ہو کہ اللہ عزوجل خود فرماتا ہو بیشک اللہ تعالیٰ کفر کو نہیں بخشتا اور اسکی بچے
 جو کچھ ہو جسے چاہے گا بخشے گا اگر اللہ عزوجل کے کلام نفسی قدیم کی طرف دیکھو تو وہاں تو
 اس مطلق کا مقید ہونا ہوں ظاہر ہو کہ وہ ایک صفت بسیط ہو تو اس میں قید و مقید
 ازل تا ابد ہمیشہ متعین ہیں جن میں کسی جوابی نہیں اور اگر اس آکاری ہوئی وحی کی طرف نظر
 کرو تو اس میں انا انکار آیات متعدد و جدا جدا ہیں قید و اطلاق الگ الگ ہونگے مگر ان میں
 جو مطلق ہو مقید پر محمول ہے جیسا کہ اصول کا مادہ ہے ان وجوہ کے ہوتے ہوئے کہ کس طرح
 متصور ہو سکتا ہے کہ اللہ عزوجل کے کذب کا قول غلط و وحید جائز ماننے والوں پر لازم
 آئے اور اللہ عزوجل سے مدد مطلوب ہو اشیائے لوگوں کی باتوں پر اور وہ وحید شہید احمد
 ملکہو جی نے اپنی کتاب براہین قاطعہ میں لکھا ہے کہ شیطان و ملک الموت کو یہ وصیت
 نفس سے ثابت ہوئی غیر عالم کی وصیت ملکہ کی کو کسی نفس ظہری ہو کہ جس سے تمام
 انھیں کو ذکر کے ایک شرک ثابت کرتا ہے تو رشیہ احمد کو کا یہ کہنا ہے

فهو كفر من وجهين الوجه الأول أنه صريح في أن إبليس راسع
 العلم ورتبه صلى الله تعالى عليه وسلم وهذا استخفاف صريح
 به صلى الله تعالى عليه وسلم والوجه الثاني أنه جعل اثبات سعة
 العلم لرسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم شركاً وقد نص المصنف
 لهذا صاحب الإبريق على أن من استخف برسول الله كآخران من
 جعل ما هو من الإيمان شركاً وكفر كافر وأما قول الله تعالى
 أن حكم الحاكم على ذات النبي للقدسة بعلم المخفيات كما يقول به
 يزيد فالمستول عنه أنه ما ذرأه بهذا البعض الغيوب أم كلها
 فإن أراد البعض فاقى خصوصية فيه كحظرة الرسالة فإن مثل هذا
 العام حاصل لزيد وعمر ويل لكل صبي وعجنون بل لجميع الحيوانات
 والبهائم الخ فحكمه أيضا أنه كفر صريح بالإجماع لأنه أشد استخفافاً
 برسول الله صلى الله تعالى عليه وسلم من مقالة رشيد أحمد
 السابقة فيكون كفر بطلان لا ولي وسوجبها الغضب الله ولعنته إلى
 يوم الدين فهم جد يرون بقوله تعالى قتل أباً لله واليتيم ورسوله
 كخاتم تستخفون لا تعتدوا وقتل كفر تم بعد إيمانكم هذا
 حكم هؤلاء الفرق والأشخاص ان ثبتت عنهم هذه المقالات
 الشنيعة فنسأل الله الجنان المنان أن يثبتنا على الإيمان
 والتقوى بسنة سيد ولد عدنان وإن يحفظنا من نزغات
 الشيطان وهو سائر النفوس وأوهامها الباطلة مدعي الأزمان
 وإن يجعل ما ونا في فيه الجنان . وصلى الله تعالى وسلم
 وبارك على سيدنا محمد

دو وجہ سے کفر ہو ایک یہ کہ اس میں اسکی تصریح ہو کہ ابلیس کا علم وسیع ہو نہ کہ حضور اقدس
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا اور یہ صاف صاف حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
 کی شان گھٹانا ہو دوسرے یہ کہ اس نے حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
 کے علی کی دست راستے کو شرک ٹھہرایا اور چاروں مذہب کے اماموں نے تصریحات
 فرمائی ہیں کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان اقدس گھٹانے والا کافر ہے اور یہ
 جو کوئی ایمان کی کسی بات کو شرک و کفر ٹھہرائے وہ کافر ہے اور وہ جو اشرع عمل تصانیفی
 نے کہا کہ آپکی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جائے اگر بقول زید مجیم ہو تو دریافت طلب کیا
 ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہو یا کل غیب اگر بعض علوم مجیبہ مراد ہیں تو
 اس میں حضور کی کیا تخصیص ہو ایسا علم غیب تو زید و عمر و بلکہ ہر مہمی و مہنون بلکہ جمیع
 حیوانات و بہائم کے لیے حاصل ہو تو اس کا حکم بھی ایسا ہے کہ وہ مکمل ہوا کفر ہے بالاتفاق
 اس لیے کہ اس میں کشتیہ احمد کے اس قول سے بھی زیادہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم کی تنقیص شان ہو تو ہر جاوے لے کفر ہو گا اور قیامت تک اللہ تعالیٰ کے
 غضب اور لعنت کا موجب تو یہ لوگ اس آیت کو میرے سفر و ارثی کے ایسی ہی ہیں
 فرما رہے کیا انھیں اور اس کی آیتوں اور اس کے رسول کے ساتھ ٹھہرا کر تے تھے
 پہلے نہ بناؤ تم کافر ہو چکے اپنے ایمان کے بعد یہ حکم سے الین فرقوں اور ان جنسوں کا
 اگر ان سے یہ شیعہ باتیں ثابت ہوں تو اللہ عز و جل کے حکم سے ایمان والے
 سے ہم سوال کر رہے ہیں کہ ہمیں ایمان پر قائم رکھے اور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم کی سنت کا دامن ہمارے ہاتھ سے کبھی نہ چھڑائے اور شیطان کے
 ہمشکوں اور نفس کے وسوسوں اور اس کے ہاسل و ہول سے ہمیں ہمیشہ
 محفوظ رکھے اور ہمیں اراٹھکانا و جمع جنت میں کرے اور اللہ تعالیٰ ہم سے عطا فرما

محفوظ رکھے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

سَيِّدُ الْإِنْسِ وَالْجَانِ ۝ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ اَمْرٌ بِكِتَابِهِ
الْمُعْتَمَدِ إِلَى عَفْوِهِ الْخَبِيرِ ۝ السَّيِّدُ لِحَمْدِ بْنِ السَّيِّدِ الْحَمِيدِ الْخَبِيرِ الْإِمْرَانِي
مِنْهُنَّ الشَّادَّةُ الشَّافِعِيَّةُ ۝ قَدْ يَنْتَحِيزُ الْإِمْرَانِي ۝
عَلَيْهِ أَفْضَلُ الصَّلَاةِ وَالْفَتَاةِ



صَوْرَةٌ مَارِقَتُهَا الْفَاضِلُ الشَّهِيرُ مِنْ هَوْنِي بِلَادِ
الْفَتْحِ كَامِيرٍ ۝ وَلِسُلْطَانِ الْعِلْمِ مِثْلُ وَزِيرٍ ۝ مَوْلَانَا
الشَّيْخِ مُحَمَّدِ الْعَزِيزِ الْوَزِيرِ ۝ لِمَا لَكَ لِلْفَرْدِ الْإِنْدِلِسِيِّ ۝
لِمَا لَكَ فِي التَّوَسُّعِ حِفْظُكَ ۝ اللَّهُ تَعَالَى عَنْ كُلِّ مَا يَسُوهُ ۝

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْمُنْعَوْتَ بِصِفَاتِ الْكَمَالِ ۝ الْوَاجِبُ تَقْدِيرُهُ وَمَنْزِلُهُ
عَالِي الْبَلَدِ فِي الْإِعْتِقَادِ وَالْمَقَالِ ۝ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى نَبِيِّهِ وَمُحَمَّدٍ
۝ وَجَبْدِهِ وَخَيْرِهِ مِنْ خَلْقِهِ وَجَبْدِهِ ۝ الْمَدِينَةُ مِنْ كُلِّ مَا يَشِينُ ۝
الْمُسْتَوْجِبُ مِنْ تَقْصِصِهِ كُلِّ هَوَانٍ ثُمَّ عَذَابِ مُجْرِمِينَ ۝ وَعَلَى الْإِسْمَاعِيلِيَّةِ
هَدَاةِ الْإِلَهَامِ ۝ الْمَنَافِعُ لِلدِّينِ مِنْ دِينِهِ الْقَوْمُ بِهِ مَأْتَدِلُ فُجْهِ الْفَرَاغِ
وَتَرْهَاتِ الْأَوْهَامِ ۝ وَكُلُّ ذَلِكَ مِنْ مَجْرَاتِ عَقْلِهِ مِنْ الدَّهْرِ
وَالْأَعْوَامِ ۝ أَمَّا بَعْدُ فَقَدْ طَالَعْتُ مَا حَرَّرْتَنِي هَاتَاكَ الرِّسَالَةَ
السَّنْبِيَّةَ مِنْ فُضَائِلِهِ هَاتَاكَ الْفَرْقَ وَضَلَاةَ الْإِسْمَاعِيلِيَّةِ ۝ وَقَضَيْتُ
مِنْ ذَلِكَ الْعَجَبِ كَيْفَ زُخْرُفِ لَهْمِ الشَّيْطَانِ مَا أَرَادَ

سرور انس و جان پرورد و بھجے اور سب خوبیاں خدا کو سراہے جہاں کا مالک اس کے
 کلمے کا حکم دیا اس نے جو اپنے رب تعالیٰ کی عطا کردہ نعمتوں کا مستحق ہے سب سے پہلے اس میں
 سیدنا عیسیٰ بنی برزنجی جو حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے
 مدینہ شریف میں شافعیہ کا مفتی تھے



تقریظ فاضل نامور جو کشور فہم میں شامل حاکم ہیں اور سلطان علم کے لیے
 بجائے وزیر مولانا حضرت محمد عزیز و سر مالکی مغربی اندلسی مدنی تونسوی
 اللہ تعالیٰ انہیں ہریدی سے محفوظ رکھے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد اس خدا کو جو صفات کمال کے ساتھ موصوف ہے۔ دل کے اعتقاد اور زبان کے
 قول میں ہر نام عزائم سے اس کی شان کو منترہ جانتا اور پاکی بولنا فرض ہے اور اعتقاد
 و درود بھیجے اپنے نبی اور اپنے بچے ہوئے اور اپنے پیارے اور تمام مخلوق میں سے
 اپنے پسندیدہ اور اپنے برگزیدہ پر جو ہر عیب سے منترہ ہیں جو ان کی تخت جس
 شان کو دینا میں ہر طواری اور آخرت میں ولایت دینے والے مذاہب کا مفتی
 ہے اور ان کے آل و اصحاب رہنما یا ان خلق پر کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے
 دین کو صحیح سے ان باتوں کی روایت کرنے والے ہیں ان سے شیطانی جھگڑے اور
 جھوٹ کی بناؤں میں دھخ ہو جائیں سب حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے جو رسول
 ہیں کہ زمانوں اور برسوں کے گزرنے تک رہیں گے۔ حمد و سلام کے بعد جو کچھ اس سال
 چوتھوں میں ان فرقوں کی رسوائیاں اور ان کی شیطانی گمراہیاں لکھی ہیں ان سے دیکھیں
 بھجاس سے سخت ہی اچھا ہو کہ شیطان نے اپنی خواہشوں کو ان کے سامنے کیا کچھ

وبلغ منهم الأرباب . واختلق لهم افواجا من الكفر فهم فيها
 يجهلون . وتفطنوا في سلوكها فهم من كل حدب يتسلون
 حتى اعتدلوا على جانب الرب الكريم وسلكوا مسلكا جديدا .
 ومن اصدق من الله حديثا . وتجرأ على خاتمة سلسله المتعجب
 من صميم الصمير . المنزل عليه . واناك لعلى خلق عظيم . وما
 سطر بعد لها من الفتاوى والاجوبة المرضية المجتثة لتلك
 الأباطيل من اصلها . الطاعنة بلسان الحق ورماح الفصل
 في اعناقها . ونحمرها . فذهبت هباء منثور لا يذكروا في لظلام
 الذي يجور بقاء مع الصبح المنير لا بهر . سيما ما نقه . وهذبه
 صاحب الراية العلمية . حامل لواء مذهب ابن ادم ريس بالسديار
 الطيبة الزكية . مفتي الانام . قدوة العلماء الاعلام . الأتي من
 البراعة والبلاغة في كل منزع لطيف . شجنا واستاذنا
 سيدي احمد البرزنجي الشريف . حمى الله جميعهم خير الجزاء .
 ومنهم من الجذيل الكافي . فلم يبق مثلي مقال . والى لا اذ كرمع
 الرجال . وهل يذكروا مع الصقر الفراش . او يقاس مرأى القمر بنظر
 الخفاش . لكن خشيت من عدم الاجابة لهذا الشأن . وان كنت
 بعيد الشأ وعن قرسان هذا المبدأ . ورجوت ان تنالني مع هؤلاء
 القول بعمه صباية . وافوز بالقدر المحلل في زمره تلك العصاة .
 وانتظم في سلك من انخصه سيفه نصرة الدين . والله يهدي الحق
 وبه استعين . فاقول مقتضيا سبيل شجنا المذكور . ضاعف
 الله للجميع الاجور . فيما نقه من القوي والتاصيل . وهذا من التفصيل

آ رہے تھے کیا اور ان میں اپنی مراد کو پہنچ گیا اور طرح طرح کے کفر انکے لیے گڑھے تو وہ دن
 میں اندھے ہو رہے ہیں اور وہ ان کفروں کی راہ میں قسم قسم کے ہو گئے تو وہ ہر اونچی نظر
 سے دھمال کی طرف ڈھلک رہے ہیں ایسا تک کہ خود سب کو یہ کہی بارگاہ میں حملہ
 کر بیٹھے اور نہایت گندی راہ چلے اور اسلئے زیادہ کسکی بات سنی ہو اور ان کی حرکت
 کی جو سب رسولوں کے خاتم اور خالص درعالم سے چنے چنے ہوئے ہیں جن پر یہ خطاب
 اتر کر بیشک تم علیہم علی پر ہو نیز میں نے وہ فتاویٰ اور پسندیدہ جواب کچھ جو اس سال
 کے اخیر میں لکھے گئے جنہوں نے ان باطل اقوال کو بڑے اٹھیر کر چھینک دیا اور حق کے
 بھالے اور ٹھیک فیصلے کے نیزے ان باطل باتوں کی گردنوں اور سینوں پر پائے کا وہ
 تباہ و برباد گئیں جن کا نام نشان نہ رہا اور اندھیری رات کی تاریکی صبح روشن و خشنود
 کے سامنے کہاں ٹھہر سکتی ہو خصوصاً وہ تحریر جسے مہذب و منقح کیا سلم کے نشان بخدا
 پاکیزہ شہرے شہروں میں مذہب امام شافعی کے علم بڑا رفتی جہاں پیشوا کے حکم شامیر
 نے جو متعیر کر دیئے والے کمال اور سالی کلام میں ہر پاکیزہ مقصد کو پہنچے چلے شیخ اور
 استاذ سید احمد رزخی شریف اللہ تعالیٰ ان سب کو سب سے بہتر جزا عطا فرمائے اور انہیں
 اپنا احسان کثیر نہایت کامل بخشے تو اب مجھ جیسے کے لیے کیا کہنے کے لیے رہ گیا ہوں کہ
 مردان میدان میں میرا شمار نہیں اور کیا باز کے ساتھ بیٹھا ذکر کیا جائے گا یا گھوڑے کی منشا
 چمکا دے کی نظر سے قیاس کی جائیگی مگر مجھے اس معاملہ میں جواب دینے سے خوف آیا اگرچہ
 میں اس میدان کو سواروں کی تیر گامی سے فوجوں اور میں نے امید کی کہ ان مردان میدان
 کے ساتھ مجھے بھی بجا ہوا پالی پہنچے اور اس جماعت کے گروہ میں بہت کاٹھا حصہ پاؤں اور ان
 لوگوں کی لڑی میں گندھول جنہوں نے دین کی مدد کو اپنی تلوار کھینچی اور اللہ حق کی راہ دکھاتا ہے
 اور میں اسی سے مدد چاہتا ہوں تو اپنے استاذ مذکور کی پیروی راہ کرنا ہوا کہتا ہوں اللہ تعالیٰ ان
 سب سے اجروہ چند کرے اس نتیجے میں چاہوں نے انہیں صلیب تقریر مصلحی کی اور سناج اور

ان انطباق الكليات على الجزئيات وادخال هؤلاء الفريق تحت
قواعد الشريعة المظهرية وتنزيل الأحكام بمقتضاها قد حرره
سادتنا بالاجوبة لهذا كونه بكمال مزيد عليه ولا ارباب ولا شك
فيه وانما القصد جلب بعض النصوص لوجوب الاعتقاد به وتحكم
اساس البنين والله ولي الارشاد قال عياض مزاد في الوسخ
النية او الفتوة وما اشبه ذلك فهو كافر خلال الدم قال ابن
القاسم فيمن تنبأ ونزع عنه انه يوحى اليه انه كالمتردد دعا الى ذلك سرا
او جهرا واستظهر ابن شبيب وارتضاة ابو الموددة خليل في توضيحه
انه يقتل دون استنابة حيث اسر لا ما اذا جهر وقال في المختصر عطف
على ما يوجب الردة او اعلن بتكذيبه او تنبأ الا ان يسر على الاظهر
وتحكم من سب عياذ بالله الجناب النبوي الرفيع او عابه او الحق
به نقصا في نفسه او نسبته اود بينه او شبهه على طريق السب
والازراء عليه والتضعير لثبانه والعيب له فهو سب الجمل
القتل قال ابو بكر بن المظفر اجمع عوام اهل العالم على ان حكم
السام لمن ذكر يقتل ومثمن قال بذلك مالك والليث واحمد
واسحق وهو مذهب الشافعي وقال محمد بن معنون اجمع العلماء
ان الشاتم المنقص لمن ذكر كافر او عيبه جار عليه بعد اب
الله وحكمه عند الامم

لقد قد تقدم مرار ان الامم ذكرت واخذت بالحكام اساطير الاسلام ايد الله نصرته فان
تمثل احد او اجراء العهد عليه انما هو له واليه وعلى العلماء اظهار مكانتهم وانطباع
حقائدهم ورد مفاسدهم وعلى العوام الخضوع منهم ولا خلاف انهم في الظاهر مع طاعتهم

کرنے کو آرہی تھی یہ کہ کلیات کا جزئیات پر تطبیق کرنا اور ان فرقوں کا قواعد و شرع کے نیچے لانا اور احکام کا نئے کے عمل اقتضا پر نازل کرنا یہ سب کام تو جو اسے سرزد ہوں نے ان جہالوں میں کر دکھائے ایسے کہ نمان پر اخرونی کی جگہ ہے نہ اس میں شک و شبہ کو رہا ہے اور میرا مقصد صرف اتنا ہے کہ بعض انصوص سے آؤں جن سے کہ یہ جہاد و ہجرت کی نیت مطہر ہو کر دیں اور اللہ ہدایت کا مالک ہو آم قاضی عیاض نے فرمایا جہاد اپنی طرف و حق آئے یا نبوت یا سکے مثل کسی بات کا دعویٰ کوئے وہ کافر ہو اسکا خون حلال انعام امین القاسم نے فرمایا جہاد اپنی بنے اور کہے کہ میری طرف و حق آئی ہے وہ مرتد کی طرح ہے خواہ اپنی طرف لیگوں کو پوچھ شیعہ و دعوت کرے یا ملائیمہ اور امین رشید نے اسے ظاہر بتایا اور ابوالودود غلیل نے کتاب التوضیح میں اسے پسند کیا کہ سلطان اسلام ایسے شخص کو بے توبہ لیے قتل کرے جبکہ یہ دعویٰ پوچھ شیعہ کرنا ہو نہ جبکہ املاک کوئے اور مختصر میں ان چیزوں کے بیان میں جو آدمی کو مرتد کر دیتی ہیں اسے بھی گناہ ملائیمہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تکذیب کرے یا نبی بنے مگر اس حالت میں کہ املاک نہ کرتا ہو اس قول پر جو زیادہ ظاہر ہے اور جو شخص معاذ اللہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بارگاہ رفیع میں بدگولی کرے یا عیب لگائے یا حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف کسی نقص کی نسبت کرے حضور کی ذات خواہ نسب خواہ دین میں یا حضور کو بُرا کہنے اور تنقیص شان کرنے اور شان زداری کو چھوڑنا بتانے اور عیب لگانے کے طور پر کوئی تشبیہ دے تو وہ بھی حضور کو گالی دینے والا ہے ان سب کا حکم یہ ہے کہ سلطان اسلام انھیں قتل کرے تو کبر بن النذر نے کہا کہ امام علما کا اجماع ہے کہ جو کسی نبی یا فرشتہ کی تنقیص شان کرے اسے منکرانہ موت دیدی جائیگی اور امام مالک اور لیث اور احمد اور سلفی اسی قول کے قائلوں سے ہیں اور بھی مذہب امام شافعی کا ہے اور امام محمد بن سحنون نے فرمایا کہ جو کسی نبی یا فرشتہ کو بُرا کہے یا گالی شان لگھائے وہ کافر ہے اور اس پر عذاب الہی کی وعید لافذ ہو اور تمام امت سچے نزدیک اس کا

القتل ومن شاك في كفره وعذابه كفر والنصوص عن مالك
من رواية ابن القاسم والي مصعب وابن ابي اوسير ومطرف وغيرهم
مشحونة بها أمهات كتب المذهب ككتاب ابن مخنون و
المبسوط والعتمية وكتاب محمد بن الحسن ابن وهب
بأن حكم من شتم اوصاب او تنقص القتل مسلما كان او كافرا
ولا يستتاب ونص عياض ان متا يلحق في الحكم بمن ذكر ان
ينفي ما يجب له مما هو في حقه نقيصة مثل ان يفض من مرتبة
او شرف نسبة او وفور علم او زهدة فحكم هذا الوجه
كأول القتل دون تلعثم ثم قال اعلم ان مشهور مذهبنا
في الساب وقول السلف وجهه مشهور العلماء قتل من لا كفر
ان اظهر التوبة ولهذا لا تقبل توبته ولا تنفعه استغفاله
وفيلته كانت توبته قبل القدر مرة عليه او بعد ما قال
القاسمي يقتل بالسب ان اظهر التوبة لان حد واحد ومثله
لابن ابي زيد وقاتل ابن مخنون لا تزيل توبته عنه القتل
واما ما بينه وبين الله فتوبته تنفعه وعمله عياض
بأنه حق للنبي صلى الله تعالى عليه وسلم
ولامته بسببه لا تسقطه التوبة
كسائر حقوق الامميين اجمع
ذلك العلامة خليل في قوله

لهذا كله

لسطان الاسلام ايد الله نصرته كما تقدر مراد الله

حکم سنلے موت ہو اور جو اسکے کافر اور معتدب ہونے میں شک کرے خود کافر ہے
 اور امام مالک کے نصوص جو ان سے ابن القاسم اور ابو مصعب اور ابن ابی اویس اور غیر
 وغیرہم نے روایت کیے ان سے عمدہ ترین کتب مذہب مثل کتاب ابن حنفیہ اور مسوط
 اور شعبہ اور کتاب محمد بن المواز وغیرہ بھری ہوئی ہیں کہ جو ہر ایک کے یا مہیب لگائے یا حنفی کی
 تنقیص شان کرے اُسکا حکم یہی ہو کہ سلطان اسلام اسے قتل کر دے اور اُس سے
 توبہ نہ لے لیا جائے مسلمان ہو یا کافر امام قاضی عیاض نے نص فرمایا کہ انھیں مذکورین کے
 حکم میں یہ بھی داخل ہو کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لیے جو بات لازم ہو اُسکا انکار
 جس میں ان کا نقص شان ہو جیسے اسکے مرتبہ یا طرف سب یا وغیرہ علم یا زہد میں سے
 کچھ گٹائے تو اُس کا حکم بھی پہلی باتوں کی مثل ہو کہ سلطان اسلام ایسے کو فوراً بلا توقف
 قتل کرے پھر فرمایا سلوم رہے کہ امام مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مشہور مذہب ہے تبصر
 شان اقدس کرے والے کے پاس میں اور وہی قول سلف اور مہرور علماء کا ہے ہے کہ اگر
 وہ توبہ ظاہر کرے اُس حال میں بھی اُسکا قتل کیا جانا جائز ہے نہ ہر ایک کے کفر
 کہ کفر تو توبہ سے زائل ہو گیا مگر جو جرم حقوق العباد سے متعلق ہو اُسکی توبہ سے کئی اہل
 نہیں ہوتی اور لہذا اُسکی توبہ قبول نہ کی جائے گی اور اُس کا معافی مانگنا اور رجوع کرنا
 اسے نفع نہ دے لگا خواہ اُس پر قابو پانے کے بعد اُس نے توبہ کی یا قبل اسکے توبہ سے
 کہا کہ تنقیص شان کرنے پر قتل کیا جائیگا اگرچہ توبہ ظاہر کرے اس لیے کہ یہ توبہ منہج اور
 ایسا ہی امام ابن ابی زید نے کہا امام ابن حنفیہ نے کہا اُسکی توبہ اُس سے قتل کو دفع
 نہ کرے گی یہ حکام کے یہاں ہو جائے وہ معاملہ جو خاص اُسکے اور اللہ کے دیہان ہے
 اُس میں اُسکی توبہ نافع ہے اور امام عیاض نے اُسکی دلیل یہ بیان فرمائی کہ یہ نبی
 صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا حق ہو اور ان کے ذریعہ سے اُنکی امت کا توبہ ہے اس وقت کہ اگر
 جیسے ہندوں کے اور حقوق اور علماء طویل نے ان سب کو اپنے اس قول میں جمع کیا

یہ روایت صحیح ہے
 امام مالک کے نصوص
 میں مذکور ہے کہ
 اگر کوئی شخص
 کسی شخص کو قتل کرے
 تو اس کا حکم یہ ہے
 کہ اسے قتل کر دے
 اور اس کے مال کو
 ضبط کر لے

وان سب نبيا او ملكا او عرضا او لعن او عاب او قذف او استغف
بحقه او الحق به نقصا او غص من مرتبه او وضر عليه او زهده
او اضا في له مالا يجوز عليه او نسب اليه مالا يليق بنصبه عليه
طريق الدم قتل ولم يستتب حدا قال شراحه ان تاب او التو
الاقبل كفر اوقال عياض في عداد ما هو من البقالات
كفر ان منها من جوز على الانبياء الكذب فيها الوابه
ادعى في ذلك المصلحة بزعمه اتم لا فهو كافرا باجماع وكذا
مزاد في نبوة احد مع نبينا صلى الله تعالى عليه وسلم
او بعدة او ادم النبوة لنفسه او جوز التسابها قال
خليل او ادم في شركا مع نبيقته عليه الصلاة والسلام
او بعدة او جوز التسابها كذلك مزاد في ان لا يورث
اليه وان لم يدع النبقه قال فهو كافر مكذوبون
للنبي صلى الله تعالى عليه وسلم لان اخباره خاتمه
النبين وانما امره سل كافة للناس واجمعت الامة على
ان هذا الكلام على ظاهره وان مذهبهم في المراد منه
دون تاويل ولا تخصيص فلا شك في كفر هؤلاء الطوائف
كلها قطعا اجماعا وسمعا قال سيدنا الخميني

اللقائي وخص خير الخلق از قد نسا

والجميع مرتبنا وعمسا بعثنا

فشرجه لا ينسجوا بغيرة

حق الزمان ينسجوا

کہ اگر کسی نبی یا فرشتہ کو برا کہے یا پہلو بجا کر اس پر طعن کرے یا اہانت کا لفظ موندے نہ کلمے
 یا عیب لگائے یا ان کی نعمت سکے یا اس کے حق کو ہلکا سمجھے یا کسی طرح کا نقصان
 نسبت کرے یا اس کے مرتبہ یا قدر و علم یا زہد میں سے کچھ گھٹانے یا اس کی طرف وہ بات نسبت
 کرے جو اس پر خلاف نہیں یا دوست کے طور پر کوئی بات اس کی طرف نسبت کرے جو اس کی
 شان کے لائق نہیں وہ براہ منہ قتل کیا جائیگا اور توبہ نہ لیا جائیگی شاہجہاں نے کہا حاکم کا
 صرف ہر بنائے منہ اسے قتل کرنا اس حالت میں ہو کہ وہ توبہ کرے یا حاکم کے سامنے
 گھر جائے کہ میں نے ایسا کہا ہی نہیں ورنہ ہر بنائے کفر قتل کر دیتا اور امام قاضی عیاض
 نے کلمات کفر کے شمار میں فرمایا کہ وہ بھی کافر ہو جو امور شریعت میں ایمان علیہم الصلاة و
 السلام کا کذب جائز نہ کرے چاہے اپنے زعم میں اس میں کسی مصلحت کا ارادہ کرے یا نہیں
 تو وہ باجماع است کافر ہے ایسے ہی جو نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانہ میں یا حضور کے
 بعد کسی کو نبوت ملنے کا ارادہ کرے یا اپنی نبوت کا دعویٰ کرے یا اس کے نبوت کی نسبت لے سکتی ہو
 ملائم غلیل نے فرمایا جو حضور کی نبوت میں کسی کو شریک مانے یا حضور کے بعد کسی کو نبی
 جانے یا اس کے نبوت کی اصل سے حاصل ہو سکتی ہو اور ایسے ہی جو اپنی طرف وحی آفیکادھو
 کرے وہ بھی کافر ہے اگرچہ مدعی نبوت نہ ہو فرمایا کہ یہ سب کافر ہیں نبی صلی اللہ تعالیٰ
 علیہ وسلم کی تکذیب کرتے ہیں اس لیے کہ حضور نے خبر دی ہو کہ وہ سب پیغمبروں کے ختم
 کرنے والے ہیں اور یہ کہ وہ تمام جہان کے لیے پیغمبر گئے اور تمام امت نے اجماع کیا
 کہ یہ کلام اپنے نظام پر ہے اور اس سے جو سمجھا جاتا ہو وہی مراد ہے اس میں کوئی تاویل
 ہے نہ تخصیص لوائی سب کافروں کے کفر میں اصلاح شک نہیں یقین کی رو سے اجماع کی
 رو سے اور قرآن و حدیث کی رو سے ہمارے سرور امیر ہریم نقالی نے فرمایا ہے

یہ فعل خاص سرور کو مبین کو دیا	حق نے کہ ان کو خاتم المرسلین کیا
اہانت کو مکنی مام کیا انکی شیعہ ایک	ناکل نہ ہوگی وہ ہر کو سبک ہے بقا

اسی طرح ہم یقین کرتے ہیں اُسے کافر کہنے پر جو ایسی بات کہے جس سے ساری اُمت کو
 گمراہ ٹھہرانے یا تمام شریعت کو باطل کرنے کی طرف راہ پیدا ہو اسی طرح ہم یقین کرتے ہیں
 اُسکے کافر ہونے پر جو تمام جہان میں کسی کو انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام سے افضل بنانے
 امام الکلب نے بروایت ابن حبیب ابن حنبل اور ابن القاسم و ابن الماجشون ابن
 عبد اللہ داود بن سنان نے اُسکے حق میں جو انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام میں سے کسی کو
 بُرا کہے یا انکی شان گھٹانے حکم دیا کہ اُسے سزا کے موت دی جائے اور اُس سے
 تو یہ نہ لی جائے اور امام قاضی عیاض نے اس مسئلہ کی تنقیح کے بعد کہ انبیاء علیہم الصلوٰۃ
 والسلام کے اعتقادات تو حید و ایمان و وحی کے باوجود میں ہمیشہ پاک و منزه ہوتے
 ہیں اور وہ اس باب میں غلط و خطا سے معصوم ہیں یہ فرمایا کہ ان امور کے سوا اُن کے
 باقی عقائد کی مجموعی حالت یہ ہو کہ وہ ہر بات میں علم یقین سے بھرے ہوئے ہیں اور یہ کہ
 وہ تمام امور دین و دنیا کی معرفت و علم پر ایسے حاوی ہیں جس سے بڑھ کر تصور نہیں
 فرمایا نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے معجزات سے جو حضور کا جانا غیب کو اور جو کچھ ہو گیا
 ہے سب کو اور یہ وہ سمندر جو جہل کا گہراؤ معلوم نہیں ہو سکتا نہ اُسکا عظیم پانی کھینچا جا سکے
 اور جو حضور کا غیب کو جانا حضور کے اُن معجزات سے جو جو یقین معلوم ہیں اور سبکی خبر
 بالتواتر پہنچا رہی ہے اور یہ کچھ اُن آیتوں کے منافی نہیں جو بتاتی ہیں کہ اللہ کے سوا کوئی غیب
 نہیں جانتا اور اگر میں غیب جانتا تو بہت سی جہلیی کج کریم کہ ان آیات میں نفی منکی ہے کہ حضور کا
 بغیر بتائے غیب کو جانا نہ اخذ کے بتائے سے حضور کا غیب کو جانا تو یہ امر تو یقینی ہو
 اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اللہ اپنے غیب پر کسی کو مسلط نہیں کرتا سوا اپنے پسندیدہ رسولوں
 کے قاضی عضد الدین نے کتاب عقائد میں کہا کہ اللہ تعالیٰ کا جہل و کذب ممکن نہیں
 علامہ دوانی نے اُسکی شرح میں کہا کہ غلط و عید جائز ہونے سے جو سند
 لے اُس کے ثبوت کی وجہ یہ ہے کہ عید کی آیت میں اُن شرطوں سے شرط نہیں چلاوے

یہی مطلب
 ہے کہ غیب
 کو جانا
 صرف
 اللہ تعالیٰ
 ہی ہے
 اور جو
 کچھ
 بتایا
 ہے
 وہ
 سب
 اللہ
 تعالیٰ
 ہی کے
 ہاتھ
 میں
 ہے

معلومة من الآيات الأخر والأحاديث منها الأصبر أو عدم التوبة
 وعدم العفو فيكون في وثقة الشريعة فكأن
 قيل العاصي إذا صبر ولم يقرب ولم يعف عنه بالشفاعاة وغيرها
 يكون معاقباً لعدم عقابه لعدم تحقق واحد من
 تلك الشرائط لا يستلزم كذباً أو يفتال المراد إنشاء الوعيد
 والتمهيد لا حقيقة الأخبار ولا كذباً ولعل عياض
 عن ابن جبيب وأصبغ بن حنبل إنشاء نازلة تتضمن الوقوع
 والعياذ بالله في الجناب الألهي ما نصه أيشتم رب عبدك
 ثم لا تنصير له أنا إذا العبيد سوء وما نحن له بعابد دين وذكر
 النشر يسي في معياره حكمة ابن أبي نزيعة أن الرشيد سأل
 مالكا عن رجل شتم وذكر النبي صلى الله تعالى عليه
 وسلم وإن فقهاء العراق افتقوا بمجلدته فغضب مالك وقال
 يا أمير المؤمنين ما بقاء الأمة بعد نبينا من شتم الأنبياء قتل
 ومن شتم الصحابة ضرب والله من يحسن الاتباع ويحفظنا
 من الزبغ والزلل وسوء الاتباع ونرجو من فضل الله ووعد
 المجاة من الوعيد بعد له بحجاة للمشفع
 يوم العرض والقيام خاتم الأنبياء
 والرسل عليه عليهم أفضل الصلاة
 والسلام وعلى آله وصحبه
 الهادي المير محمد بن

آیتوں اور حدیثوں سے معلوم ہوتی ہیں انرا بظاہر یہ کہ عاصی اپنی مصیبت پر بخارہ ہے اور
 توبہ نہ کرے اور یہ کہ اللہ تعالیٰ معاف نہ فرمائے ان شرطوں کے ساتھ واپس ہے تو
 وعید کے جتنے احکام ہیں معنی قضیہ شرطیہ ہیں گویا یوں فرمایا گیا کہ عاصی اگر اصرار کرے
 اور تائب نہ ہو اور شفاعت وغیرہ معافی کی وجہ بھی نہ پائی جائیں اُس حالت میں اگر
 عذاب ہوگا تو ان شرط و مذاہب میں سے کسی شرط کے نہ پائے جانے کی وجہ سے
 عذاب نہ ہو تو معاذ اللہ اس سے کذب لازم نہیں آتا یا یہ کہا جائے کہ ان آیات سے
 مراد وعید و تحویل کا انشاء فرما ہے نہ حقیقہ خبر و بنا تو کذب کا اصلاً دخل میں آنا
 قاضی عیاض نے ابن حبیب اور ابن مسیح بن خلیل سے ایک واقعہ کے بارے میں عرض میں
 کسی لڑاکا نے تنقیص شان الہی کی تھی نقل کیا کہ انھوں نے فرمایا کیا وہ رب سبکی ہم
 عبادت کرتے ہیں گالی دیا جائے اور ہم انتقام نہ لیں جب تو ہم بہت بڑے بندے ہیں
 اور اُس کے پوجنے والے ہی نہ ہوئے انشرسی نے اپنی کتاب میں اس پر ذکر کیا کہ ابن ابی
 نے نقل فرمایا علیہ اربوں رشید نے امام مالک سے اُس شخص کے بارے میں سوال
 کیا جس نے ہنگولی کی اور اُس میں نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نام پاک لیا اور یہ کہ فقہان
 عراق نے اُسے کوڑے مارنے کا فتویٰ دیا امام مالک نے اُس کو غضبناک ہوئے اُرد
 فرمایا امیر المؤمنین جب نبی کی تنقیص شان کی جائے تو پھر اُس کی زندگی کسی جوفیا کو
 بُرا کہے وہ قتل کیا جائیگا اور جو صحابہ کو بُرا کہے اُس کے لیے کوڑے ہیں اللہ تعالیٰ اچھی
 پیری دیکر احسان فرمائے اور ہمیں بھی اور فرشتوں اور بری جنتوں سے بچائے
 اور اللہ تعالیٰ کے فضل اور وعدوں سے ہم امید کیے ہیں کہ جو وعیدیں اُس نے
 اپنے عدل سے مقرر فرمائی ہیں ان سے ہیں نجات بخشے انکا صدقہ جو پیشی اور
 قیام کے دن شفاعت قبول کیے گئے اور انبیاء اور رسل کے شہر کریمو الہی میں ان پر
 سب پیغمبروں پر بہترین درود و سلام اور ان کے آل اصحاب پر کرامہ باب ہما میں اور

ومن اتقى الله الى يوم الدين + مرقد خليف العزة والتقدير المقتدر
سريه القدوس عبد الله محمد العزير الوهيد + الاندلسي اصلا والتوسعي ملاما
ومنشأ والمدين في قرارهم بفضل الله من فناء تحمير افي ٥ ثاني سريعين سئل

صورة ماسطر من في العلم تصديق وفي الدرس تقر ووق
النظر ووري وصدرو بتوفيق من القادر الشيخ القائل
عبد القادر بتوفيق الشليل الطر ايلسي الخفيف المدرس المسجد
الكريم النبوي + منفعه الله تعالى من فيضه القوي

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله وحده والصلاة والسلام على من لا نبي بعده + وعلى آله وصحبه
واتباعه وحزبه + اما بعد فاذا ثبت وتحقق ما نسب لهؤلاء القوم وهم غلاما
القادري والقسام التاتوي ورسيد احمد الكناوي و خليل احمد الانصاري
التاتوي واتباعهم ما هو مبين في السؤال فعند ذلك يحكم بكفرهم وجرأ
احكام المرتد عليهم وان لم يتجه فيلزم التحذير منهم + والتنفيذ عنهم + على الزنا
الراسل والمجالس المخاغل + حسم المأذة شرهم + وقطع الجرح ثمة كفرهم وخشية
من ان تسمر في الضلالة في العالم من مضي بني آدم + وانما قيدنا بالثبوت
التحقيق لان التكفير في حاج خطر + ومما يعر عرق + لو تسلك سبانا العلماء لان
بنو الاثبات والاعتماد على قواطع براهين الائمة الاثبات لا يجوز تخيير واختيار
مر تقبين يوما تشخص فيه الا بصدا + وصلى الله تعالى على سيدنا

محمد وعلى آله وصحبه وسلم امر برفق العبد الضعيف محمد القادر
توفيق الشليل الطر ايلسي + ولما درس الخفيف في المسجد



قیامت آئے گئے پیروں پر اسے لکھا اُس نے جو بحر و تنصیر کے ساتھ دوستی کا عہد باندھا ہے اپنے رب قدیر کی معافی کے محتاج بندہ خدا محمد عزیز نے جسکے آبا و اجداد شہرِ اقدس میں اور تونس میں پیدا ہوا اور مدینہ منورہ کا ساکن اور پھر مصلیٰ علیہ السلام میں امن ہوگا مرنے پر وہ بھی اللہ عزوجل کے رحم و کرم میں ہے۔

تقریباً اُن کی جو علم میں صدر بنے اور سندس ٹھہرے اور غور کیا اور دعا کر کے علم میں آمد و رفت کی قدرت والے کی توفیق سے حضرت فاضل عبد القادر توفیق بنی طرابلسی حنفی مسجد کریم نبوی میں سندس اشد تعالیٰ انھیں اپنے فیض قوی سے عطا و

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سرخیاں ایک اشکو اور درد و سلام میں ہر جگہ بعد کوئی نہیں اور اُن کے آل اصحاب پیروان و گروہ پر حمد و صلوات کے بعد جبکہ ثابت و تحقیق ہو ہو انکی طرف نسبت کیا گیا اور وہ نام نہاد قادیانی اور قاسم نانوتی اور مشہور مذکور ہی اور طویل حمد و ثناء اور اشتر فضلی قمانوی اور اُن کے ساتھ ملے ہیں وہ جو سوال میں بیان ہوا تو بیشک اُنکے کفر پر حکم کرتا ہے اور یہ کہ مرتدوں کا جو حکم ہے یعنی حاکم کا ان کو قتل کرنا ان پر جاری کیا جائے اور اگر یہ حکم وہاں جاری نہ ہو تو جہاں ہے کہ مسلمانوں کو ان سے ڈرایا جائے اور ان سے نفرت دلائی جائے مشہوروں پر اور سالوں میں اور مجلسوں اور محفلوں میں تاکہ اُنکے شر کا مادہ مل جائے اور اُنکے کفر کی جرأت جائے اُن سے کہ کہیں انکی گمراہی کی مدح اسلامی دنیا کی طرف سرایت کرے آدمیت نے شہادت تین کی قید ایسے لگا دی کہ پھنسی کی راہوں میں خطر ہو اور اُنکے لئے دشوار گزار ہیں جہاں سے سردارِ اہلِ اُکبر کی نفرت چلے ہیں جبکہ نورِ نبوت پایا اور اُن کے ہمت پرین کی قطعی جھوٹ پر اعتبار فرمایا نہ ہو و انھیں اس اور ضربے لں دن کا خوف کرتے ہوئے مسکین بھیجیں چنگرہ جائیگی اور اشد تعالیٰ درود و سلام بھیجتے ہزار محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور اُنکے آل اصحاب کے لئے کہ سنم و یا بندہ ضعیف



عبد القادر توفیق بنی طرابلسی نے کہ مسجد نبوی میں حنفیوں کا مدرس ہے۔